اوم

اس پیارے گرہ شکشا سے سیکھ لیجیے کس طرح سے من چاہی سنتان پیدا کیجیے

استری پرش ہیتھ پردرشک

گرہ شکشا

مصنفہ

شری بھگت گورداس رام جی

(قلعہ بازار کاشی پور ضلع نینی تال)

پبلشر:-

پنجابی پستک بھنڈار

دریبہ کلاں دہلی۔

قیمت — سوا روپیہ (مجلد ڈیڑھ روپیہ)

ہندی لفظوں کا اُردو میں ترجمہ

لفظ ہندی	لفظ اُردو	لفظ ہندی	لفظ اُردو
اتھوا	یا	رِتو یا رجودرشن	حیض
اُیوم	اِس پرکار	سمستھ جگت	تمام دنیا
استری	عورت	سمبندھ	تعلق
استری رمن	عورت سے جماع	سبھیتا	رہن سہن
اُنوبھو	تجربہ	سپن دوش	احتلام
آدی یا اتیادی	وغیرہ	سمے	وقت
اُتپتی	پیدائش	ساودھانی	احتیاط
بھوگ یا میتھن	جماع	شگیھر	جلدی
بھگا یا یونی	فرج	شاستر انوسار	شاستر کے مطابق
بھیتر	اندر	کٹھن	مشکل
پرنتو یا کنتو	لیکن	کال	وقت
پرش	مرد	گمبھیر	گہرا
پربھاو	اثر	لنگ	اعضائے تناسل
پرتھم	پہلا	یدی	اگر
پرویش	داخل	یوگ	ٹھیک
جل وایو	آب وہوا	لواگو	تیلا کھانا

دیباچہ

پیارے بھائیو اور بہنوں یہ کتاب میں گربھادان کے متعلق لکھ رہا ہوں۔ اس کے اندر گربھادہان کرنے کے طریقے اور گربھ کی حفاظت اور استریوں کے امراض کا علاج۔ بچوں کی پرورش و حفاظت اور علاج اور من چاہی اولاد پیدا کرنے اور گربھ نرودھ کے طریقے درج کئے گئے ہیں۔ استریوں کی صحت کی حفاظت۔ اور ایام ماہواری میں ممنوعہ کام کاج گربھادہان کے دنوں میں گربھ پر آپتیوں سے بچنا اور حفاظت۔ گربھ کے اوپر کن باتوں کا بڑا اثر پڑتا ہے ان سب باتوں کا صاف طور سے ذکر کیا گیا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ ناظرین اس کتاب کو پڑھ کر گربھادہان کے متعلق بیحد فایدہ اٹھائیں گے استری اور پرش دونوں کے متعلق اس میں لابھ دایک باتیں درج ہیں۔ ہر گرہستی جوڑے کے گھر میں یہ کتاب ہونی ضروری ہے پیارے بھائیو اور بہنوں اس کتاب کو پڑھ کر نیک۔ اور صحت مند اولاد پیدا کر جس سے خاندان کا نام روشن ہو۔۔۔ ایک کتاب میں نے گرہست کے بارے میں لکھی ہے اس میں گرہست جیون کو سکھ کاری بنانے کے طریقے درج ہیں۔ جیسے ہمارے رشی منیوں نے اپنے جیون کو سورگ جیسا گذارا ہے۔ ہر گرہستی کے گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔

ناظرین استری و پرش اس پستک کو پڑھ کر فایدہ اٹھائیں۔ اور اپنے جیون کو نہایت آرام اور سکھ سے گذاریں جس سے میری کا بھی سیوا سپھل ہو۔ ثویدک حکمت گورو دھام

فہرست مضامین

شری گنیشائے نمہ

گربھ شکھشا

प्रणाम्य भारतीं भक्त्या गणेशं च गजाननम्।

समाहृत्यान्यग्रन्थेभ्यो गर्भ शिक्षा विरच्यते॥

ارتھ:۔ بھگتی سے سرسوتی جی کو پرنام کر تتھا ہاتھی جیسے مکھ والے
گنیش جی کو پرنام کر اور گرنتھوں سے سنگرہ کر کے گربھ شکشا رچتا ہوں۔

منگلاچرن

مات توں ہی گوُر تات توں ہی بھتر تراث توں ہی ودیا دان بھنڈار و
ایش توں ہی جگدیش توں ہی ہو جم ستیش توں ہی پربھو راکھن ہار و
راؤ توں ہی امراؤ توں ہی مم بھاؤ توں ہی مم نین کو تار و
سار توں ہی کرتار توں ہی گھربار توں ہی پرواد ہمارا

نوجوان لڑکیوں کو اُپدیش

جب لڑکیاں دس یا ساڑھے دس ورش کی ہو جاتی ہیں۔ تو وہ ایک دم تیزی کے ساتھ بڑھنا شروع کر دیتی ہیں۔ اور ان کا قد لمبا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ بارہ ورش کی آیو سے پندرہ ورش کی آیو تک لڑکیاں ماں کے برابر ہو جاتی ہیں۔ پھر وہ زیادہ نہیں بڑھتیں۔ ورتمان سمے میں گیارہ۔ بارہ ورش کی آیو میں اور کسی کسی لڑکی کو تو گیارہ ورش کی آیو سے پہلے ہی سینے کا اُبھار شروع ہو جاتا ہے یعنی اور جنن مارگ پر بال اُگنے لگتے ہیں۔ دبلا پتلا شریر بھاری ہونے لگ جاتا ہے۔ کولہے چوڑے ہو جاتے ہیں۔ اور آواز بھی بدل جاتی ہے۔ جب لڑکیوں کی چھاتی بڑھنے لگتی ہے تو وہ اس کو چھپانے کی کوشش کرنے لگ جاتی ہیں۔ اور بہت ہی تنگ وستر پہننے لگ جاتی ہیں۔ کنتو بڑھتی ہوئی چھاتیوں کو دبانے کی چیشٹا نہیں کرنی چاہیئے۔ ان کا بڑھنا آوشک ہے۔ چاہے انہیں فولادی تاروں سے ہی کیوں نہ جکڑ دیا جائے۔ چست وستروں سے کمر اور سینے کو جکڑنا صحت کے واسطے اچھا نہیں ہوتا۔ سینے کے تنگ وستر پھیپھڑوں کو بھلی پرکار سے کام نہیں کرنے دیتے۔ کئی استریاں تو تین چار بچوں کی ماں بن جانے پر بھی بہت سخت انگیا سے سینے کو کس کر باندھتی ہیں۔ جس سے سانس تک لینا دشوار ہو جائے۔ وہ یہ نہیں سمجھتیں۔ کہ اس فیشن سے صحت

پر کتنا بُرا اثر پڑے گا۔ انگیا مفید چیز تو ضرور ہے چھاتی کے زیادہ ڈھلکنے کو روکتی ہے لیکن اتنی سخت کبھی نہیں ہونی چاہیئے جس سے سانس لینا ہی مشکل ہو جائے۔ نوجوان لڑکیوں کو جن کے ابھی بچے پیدا نہیں ہوئے۔ ان کو اس کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔
نوجوان لڑکیوں کے ان سب جسمانی تبدیلیوں کے ساتھ دماغ پر بھی بڑا اثر ہو جاتا ہے۔ اور بھوشن آدی میں رُچی ادھک ہو جاتی ہے اس سے پہلے جو رُچی گُڑیوں کے ہار شنگار میں تھی وہ اپنے جسمانی ہار شنگار میں لگ جاتی ہے۔ اس سمے لڑکیوں کو کچھ بے چینی سی بھی ہونے لگتی ہے۔ ہر سمے سوچتی رہتی ہیں۔ اس حالت میں انہیں اپنی کسی خاص سہیلی سے بھی ادھک پریم بڑھ جاتا ہے۔ اس سے ہی وہ اپنے دل کی بات کھول دیتی ہیں۔ ان دنوں میں لڑکیوں کے مُکھ کا رنگ بھی نکھر جاتا ہے۔ یعنی دمکنے لگتا ہے۔ لڑکیوں کو رِتُو کے آنے سے ہی ان کے جوان ہونے کی نشانی سمجھی جاتی ہے۔ جب پہلی بار لڑکیوں کو رِتُو آتا ہے۔ تو اس میں کچھ لعاب سا ملا ہوا آڑن جیسا رکت بھی آتا ہے۔ جن لڑکیوں کو اس کا پتہ نہیں ہوتا وہ ڈر جاتی ہیں۔ کسی استری کو رِتُو تیس دن کے بعد آتا ہے اور کسی کو انتیس دن کے بعد۔ زیادہ تر اٹھائیس دن کے بعد۔ اکثر استریوں کو رِتُو آتا ہے۔ اس کی جانچ کے واسطے پرانے سمے کے ودوان استری اور پرشوں کا یہ وچار ہے۔ سات کو دُگنا کرنے سے چودہ ورش کی آیو میں رِتُو کا آنا

ٹھیک ہے اور سات کو سات سے گُنا کرنے پر اُنچاس سال کی آیو
میں بند ہو جاتا ہے۔ زیادہ تر رتو تین روز تک آتا ہے۔ کسی
کسی استری کو چار یا پانچ روز تک بھی رہتا ہے۔ اس سے زیادہ
دنوں تک رتو کا آنا ٹھیک نہیں ہوتا ہے۔ رتو کا آنا پرکرتک
نیم ہے۔ اس میں کسی طرح کی تکلیف نہیں ہونی چاہیئے۔
اگر استری کو ایام حیض میں درد زیادہ ہو۔ اور پیتانوں میں اینٹھن
معلوم ہو تو اس وقت کسی تجربہ کار وَید یا دائی کی امداد ضرور
لینی چاہیئے۔ خاص کر اُن لڑکیوں کو جو بہت شرمیلی ہوتی ہیں اور
اپنی ماتاؤں کو بھی بتاتی ہوئی ہچکچاتی ہیں اور چپ چاپ تکلیف کو
برداشت کرتی رہتی ہیں۔ ان کو اس بات کی شرم نہیں کرنی چاہیئے
اور اپنی ماتاؤں کو ضرور بتا دینا چاہیئے۔ جس سے اُن کا کچھ علاج ہو
سکے۔ بہت سی ماتائیں اپنی لڑکیوں کو ایام حیض کے متعلق بتاتی ہوئی
شرماتی ہیں۔ اس لئے لڑکیوں کو ایام حیض کے متعلق ضرور بتا دینا
ہی چاہیئے۔ جس سے ان کو کسی طرح کی تکلیف اُٹھانی نہ پڑے۔ کئی
ملکوں میں ایسے گھرانے بھی ہوتے ہیں۔ جن میں لڑکیوں کے جوان ہونے
پر جس کا اندازہ لڑکی کے رتو کے شروع ہونے سے ہی ہوتا ہے۔ اس وقت
بڑی خوشیاں مناتے ہیں۔ جلوس نکالتے ہیں خوب ڈھول نگارے
بجاتے ہیں اور آپس میں بڑی محبت سے ملتے ہیں۔ یہ رواج شرم دار
لوگوں کے واسطے شوبھا نہیں دیتا۔ استریوں کو خوبصورت بنانے

کی کوشش کرنا ہزاروں آدمیوں کا روزگار کا ذریعہ بن گئی ہے۔ قریب قریب ہر اخبار اور رسالہ میں ایسے اشتہارات دیکھنے میں آتے ہیں جو استریوں کو خوبصورت بنانے قد لمبا کرنے۔ چھاتیوں میں ابھار اور سختی پیدا کرنے اور بالوں کو لمبا کرنے کی دوائیوں کے ہوتے ہیں۔ وہ دوائیاں نہایت نقصان دہ ہوتی ہیں۔ پوڈر اور لپ سٹک لگانے کا فیشن بھی نہایت خراب ہے۔ نوجوان لڑکیوں کو تو ان چیزوں کی ضرورت نہیں ہے چہرے پر رونق اور جسم کی صفائی ان کے حسن کو اچھی طرح ظاہر کر دیتی ہے۔ اگر پوڈر اور لپ سٹک کے بغیر رہا ہی نہ جائے۔ تو کم سے کم رات کو سوتے وقت صابن سے منہ ضرور دھو لینا چاہیئے۔ کیونکہ جلد کے روم لگاتار چوبیس گھنٹے پوڈر وغیرہ سے بند رکھنا نقصان دہ ہوتا ہے۔ لڑکیوں کو قدرتی حسن کو بدل کر پوڈر وغیرہ سے بناوٹی خوبصورتی بنانے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔ جو استریاں ادھیڑ بوڑھی اور بدصورت ہیں۔ ان کے اوپر ان چیزوں کا استعمال کچھ دکھاوے کے واسطے اچھا ہو سکتا ہے۔ بہت سی استریاں اپنے گالوں اور ہونٹوں اور ناک پر پوڈر وغیرہ زیادہ مقدار میں تھوپ لیتی ہیں اور وہ یہ سمجھتی ہیں۔ کہ اب ہم گلاب کے پھولوں کا گلدستہ بن گئی ہیں۔ لیکن وہ یہ نہیں سمجھتیں کہ اس فیشن سے کتنا نقصان ہے۔ ان نوجوان لڑکیوں کو جو بہت پڑھی لکھی ہیں۔ مشکل سے ہی کوئی ایسی نظر آتی ہے۔ جس کی تندرستی

اچھی ہو۔ اور چہرے پر رونق ہو۔ خاص کر گرمی ہوئی آنکھیں جن
کو عینک سے چھپایا جاتا ہے۔ زرد رنگ۔ سوکھی سمٹی، بسر بڑے بڑے
شہروں کی سڑکوں پر چلتی پھرتی نظر آتی ہیں۔ اصل خوبصورت تو وہ
ہے جو بنا میکپ کئے یعنی بنا وٹی پوڈر وغیرہ سے چہرے کو سجائے بغیر
پھر بھی دیکھنے میں خوبصورت ہو۔ نوعمر دیویر اس پوڈر اور لپ
سٹک وغیرہ چیزوں کا استعمال کر کے اپنی صحت کو خراب نہ کرو۔

استری کا ماسک دھرم

استریوں کے بہت ہی تھوڑے مرض ایسے ہوتے ہیں جن کا سمبندھ ان
کے ماسک دھرم سے نہ ہو۔ آیور ویدک شاستروں میں استری کے
ماسک دھرم کو ٹھیک وقت پر اور بغیر تکلیف کے آنے کو ان کے سواستھ
کا دینے والا لکھا ہے۔ جو حالت ایام حیض کی ہوگی اس کے آدھار
پر ہی استری کے سواستھ کا ہونا ممکن ہے۔ ہمارے ہندوستان میں
ایام حیض بارہ سال کی عمر سے پندرہ سال کی عمر میں شروع ہوتا ہے
اور یورپ۔ کنیڈا۔ روس وغیرہ جتنے بھی برفانی ملک ہیں ان پر
پندرہ سے بیس سال کی عمر تک ایام حیض کا آغاز ہوتا ہے۔ ایام
حیض کا بند اور دیر سے ہونے کا کارن جن سی یدا اور سبھیتا ڈرہن
سہن کا بہت بھاری اثر پڑتا ہے۔ اکثر استری کو ایام حیض میں
سر درد کمر درد اور پیڑو میں درد ہوتا ہے۔ اور جنگا سوجن پر بوجھ

سا بھی معلوم ہوتا ہے۔ اگر استری بہت کمزور ہو تو اس کو بخار بھی ہو
جاتا ہے۔ رِتو متی استری کو چاہیئے جب سے پہلے روز رِتو آئے اس
سے لیکر تین دن تک جب تک رِتو پوری طرح سے بند نہ ہو جائیں اور نہانے
تک برہمچارنی رہے۔ یعنی پتی کے پاس نہ جائے۔ تین روز تک ایکانت
استھان پر رہے۔ رِتو متی استری کو تین دن تک۔ پتّے کے اوپر یا مٹی کے برتن
میں یا ہاتھوں پر رکھکر بھوجن کرنا چاہیئے۔ اور بھوجن ہلکے سے ہلکا ہونا
چاہیئے۔ تین روز تک پُرش کے درشن بھی نہیں کرنے چاہئیں۔ اور کُشا
کی چٹائی کے اوپر آسن ہونا چاہیئے۔ اور تین دن تک پورن روپ سے
آرام کرے۔ اور ایام حیض سے فارغ ہو کر چوتھے روز گرم پانی سے نہانا
چاہیئے۔ ٹھنڈے پانی سے نہانا نقصان دہ ہے۔ خاص کر جاڑے کے
موسم میں تو بھول کر بھی ٹھنڈے پانی سے نہانا نقصان دیتا ہے۔ قدرتی طور
پر ۴۵ سال کی عمر سے ۵۰ سال کی عمر میں حیض ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتا ہے
اس کے بند ہو جانے پر اکثر استری گربھ دھارن نہیں کرتی۔ گربھ وتی استری
کو بھی حیض نہیں ہوتا۔ بچوں کو دودھ پلانے کی حالت میں اور جنم جاتی وندھیا
استری کو بھی حیض نہیں آتا۔ مانسک چنتا شدھ جل وایو اور دھوپ
کی کمی اور اہار وہار کے ٹھیک نہ ہونے سے بھی حیض بند ہو جاتا ہے
پانڈو روگ (خون کی کمی) کی وجہ سے بھی حیض نہیں ہوتا۔ اگر پانڈو
روگ خون کی کمی کی وجہ سے حیض بند ہو گیا ہو۔ تو اس کی چکتسا کے
ساتھ اس کو خون پیدا کرنے والی غذا کا استعمال ضرور ہونا چاہیئے۔

ایام حیض کے درد سے اور رُک کر آنے کی حالت میں گرم پانی کو ربڑ کی تھیلی میں ڈال کر پیڈو پر سینک دینا چاہیے۔ اور ٹب میں گرم پانی ڈال کر اسکے اندر بیٹھانا رکت بکے ویگ کو چلائیمان کر دیتا ہے۔ مچھلی کا تیل کلتھی کی دال اور زیتون کے تیل کا استعمال کرنا بھی مفید ہے (۲) ایک چھٹانک میتھی۔ ایک چھٹانک چاول باسمتی۔ ایک چھٹانک چینی ایک چھٹانک دیسی گھی ڈال کر میٹھی کھچڑی پکا کر تین روز ایام حیض میں کھلانی چاہیئے۔ اس سے درد سے اور رُک کر تھوڑا تھوڑا آنے والا خون بغیر درد کے آجاتا ہے۔ اور استری گربھ دھارن کرتی ہے (۳) کپاس کی جڑ کا چھلکا۔ بسکھپرہ کی جڑ۔ گلاب کے پھول۔ اجوائن دیسی۔ پٹھانا گڑ، املتاس۔ سب چھ چھ ماشے کر آدھ سیر پانی میں پکائیں۔ جب آدھ پاؤ رہ جائے تو اُتار کر کپڑے میں چھان کر نیم گرم پلائیں۔ اس سے بھی بہت دنوں کا رُکا ہوا حیض نکل طور سے ہو جاتا ہے۔ نازک طبیعت استریاں کاڑھے کو پسند نہیں کرتیں لیکن یہ بہت ہی مفید اور کامیاب چیز ہے۔ پراچین سمے میں ان ہی چیزوں کا استعمال کیا جاتا تھا۔ (۴) ایلوا (مصبر) سہاگہ، ہیرا کسیس سمان بھاگ لے کر کوٹ لیں۔ تھوڑا پانی کا چھینٹا دیکر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ دونوں وقت گرم پانی سے کھلائیں۔ اگر سویوں کے اُبالنے کے بعد جو پانی بچ جاتا ہے۔ اس سے کھلائیں تو زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ (۵) رتانجنی۔ کوزہ مصری اور نوشادر ٹھیکری سمان بھاگ لے کر چورن کر لیں۔ یہ چورن چھ چھ ماشہ دونوں وقت گلاب کے عرق کے ہمراہ۔

کھلائیں ۔ ان سب چیزوں کا استعمال ایام حیض میں درد شروع ہونے پر کرائیں تو بہت مفید ثابت ہوتا ہے ۔ اگر ایام حیض سے پہلے اور بعد میں استعمال کرائیں تو اتنا فائدہ نہیں ہوگا جتنا کہ ایام حیض میں ہوتا ہے ۔

استری کو رتو کا ادھک ماترا میں آنا

اگر استری کو حیض زیادہ مقدار میں آئے تو اس کا جسم کمزور ہوجاتا ہے اور بچہ دانی بھی کمزور ہوجاتی ہے اس واسطے اس کا علاج فوراً کرنا چاہیئے ۔ اس مرض کی دوا یہ ہے :-

ترکھپلا تین تولہ ۔ شدھ سونٹ ایک تولہ ۔ سرد چینی ایک تولہ ۔ ان سب چیزوں کو کوٹ کر چورن بنالیں اس چورن کو چھ ماشہ لیکر آدھ پاؤ عرق گاؤ زبان کیساتھ دونوں وقت کھلائیں ۔ ۲ ۔ سپاری ۔ کیکر کی ملائم پھلی ۔ سیل کھڑی سران ہر ایک لے کر چورن کرلیں ۔ یہ چورن چھ چھ ماشہ دونوں وقت ٹھنڈے پانی سے کھلائیں ۔ یہ بہت ہی لابھ دایک وستو ہے ۔

ماسک دھرم دنوں کے انوسار سنتان اتپتی کال

جس استری کو جتنے دنوں کے بعد حیض آئیں اس کو دس سے گنا کرنے پر جتنے دن بنیں اس استری کو اتنے دنوں کے بعد بچہ پیدا ہوتا ہے ۔ جیسے کسی استری کو ۲۸ روز کے بعد حیض آتا ہے تو اس استری کو

۲۸×۱۰=۲۸۰ دنوں کے بعد بچہ پیدا ہوگا۔ دو چار دن کم یا زیادہ ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ بھگوان نے زندگی اور موت کا بھید کسی کو بھی نہیں دیا۔

رتوکال میں نشدھ کارج

ایام حیض میں استری کو اُبٹن لگانا۔ تیل کی مالش کرنا۔ ناخون کاٹنا دوڑ کر چلنا۔ اکثر و بات کرنا (رونا) ہنسنا۔ زیادہ بولنا۔ بھیشن شبد سُننا۔ غصہ کرنا اور کنگھی سے بال پٹی کرنا۔ یا زمین کُریدنا۔ تیز ہوا میں بھرمن کرنا۔ اشنان کرنا۔ محنت کرنا۔ دن میں سونا آنکھوں میں کاجل لگانا داتن کرنا یہ سب کام ایام حیض میں ترک کر دینے چاہئیں۔ اگر ایام حیض میں استری دن کو سو دے اور ان دنوں میں گربھ دھارن کرے تو اُس کے بہت سونے والا بالک پیدا ہوتا ہے۔ کجل لگانے سے اندھا۔ رونے سے نیتر وکار والا۔ اشنان اور انولیپن کرنے سے دُکھ شیل۔ تیل ملنے سے کُشٹھی۔ ناخون کاٹنے سے خراب ناخنوں والا۔ دوڑ کر چلنے سے چنچل سُبھاؤ والا۔ ہنسنے سے کالے دانتوں والا۔ بہت بولنے سے بکوادی بھیشن شبد سُننے سے بہرہ۔ بالوں میں کنگھی کرنے سے گنجہ۔ ہوا زیادہ کھانے سے اور کشٹ کرنے سے متوالا بالک پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے کاموں سے پرہیز کرنا چاہئے۔

شاستر انوسار رتومتی استری کا نشیدھ اور اس سے ہانیاں

ہمارے پراچین سمے کے گرنتھوں میں رتومتی استری کے درشن کرنے کو بھی بُرا بتلایا ہے۔ لیکن آجکل اگیان وش ہو کر نوجوان سمبھوگ تک کرنے سے نہیں چوکتے۔ رتومتی استری کے اگوں میلی خون سے لنگ کی ناڑیاں قیونہ ہو جاتی ہیں۔ جس سے پرش نامردی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اور دماغ کی سوکشم ناڑیوں پر بھی اس کا بہت بُرا اثر پڑتا ہے۔ عقل خراب ہو جاتی ہے اور چہرے پر اُداسی چھا جاتی ہے۔ نوجوانوں کو یہ ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ وہ کم سے کم تین دن تو اس کام کیڑا سے بچ جائیں۔ یہ ان کے فائدے کی بات ہے جنہوں نے منش جنم لیا ہے اس کا پالن کرنا چاہیئے۔ یہ کام قدرت قانون کے خلاف ہے اور تندرستی کا ناش کرنے والا ہے۔ دھرم گرنتھوں میں یہ لکھا ہوا ہے کہ رتومتی استری پہلے دن چانڈالنی کے سمان۔ دوسرے دن برہم گھاتنی کے سمان۔ تیسرے دن دھوبن کے سمان اچھوت رہتی ہے۔ چوتھے دن نہانے کے بعد پاک وصاف ہوتی ہے

جو استریاں اس نیم کا وچار نہ کرکے اور رتوکال میں گھر کے کام کاج کرتی رہتی ہیں وہ بڑے پاپ کی بھاگی ہوتی ہیں جو استریاں

ایام حیض میں ہر ایک چیز کو چھوتی رہتی ہیں اس کا دوش دور کرنے کے لئے رشی پنچمی کا برت رکھنے کو شاستر نے آگیا دی ہے۔ یہ برت بھادرپد شکلا پنچمی کو کیا جاتا ہے۔

اس برت میں ہل سے جتے ہوئے کھیت کی پیدا ہوئی چیز کھانا ورجت ہے۔ صرف پھلاہار کرنے کی ہی آگیا ہے۔ یہ برت اشدھ آچار کے دوشوں کو دور کرنے والا شاستروں میں لکھا گیا ہے۔ بھارت دیش کے علاوہ غیر ملکوں میں بھی رتومتی استری کو اشدھ سمجھا جاتا ہے۔ پلنی (لاطینی) نام کے مورخ تو یہ لکھتے ہیں کہ رتومتی استری شراب کو چھوئے تو وہ سرکے کے سمان ہو جاتی ہے۔ پودوں کو ہاتھ لگائے تو وہ جل جاتے ہیں۔ لوہے اور پیتل کو چھونے سے اس پر زنگ لگ جاتا ہے یدی شہد کی مکھیوں کے چھتے پر اس کی پرچھائیں پڑ جائے تو مکھیاں چھتہ چھوڑ کر بھاگ جاتی ہیں۔

۱۹۲۰ء میں ڈاکٹر سیرک نے یہ تجربہ کیا۔ کہ کچھ پھول لے کر حیض والی استری کے ہاتھ میں دیئے گئے تو وہ اسی وقت مرجھا گئے۔ ۱۹۲۳ء میں ڈاکٹر مک ورنگ اور پائی کے نے یہ کھوج کی کہ حیض والی استری کا اثر جانوروں پر بھی پڑتا ہے۔ انہوں نے ایک مینڈک حیض والی استری کے ہاتھ میں دیا۔ تو اس مینڈک کے دل کی حرکت بہت کمزور ہو گئی یعنی ۱۹۳۰ء میں ڈاکٹر لینج بھی اسی نتیجے پر پہنچے۔ انہوں نے کچھ دیر تک ایک مینڈک کو حیض والی استری کے ہاتھ میں دے دیا

تو اس مینڈک کی قوت ضعیف کمزور ہو گئی۔
ڈاکٹر پالینڈ تھاڈیل کا یہ مت ہے کہ اگر حیض والی استری کے ہاتھوں سے خمیر تیار کر دیا جاوے تو وہ کبھی ٹھیک نہیں اترتا کیونکہ یہ تو ڈور کے اور بہت سو کشم انوبھو ہیں۔ ہم اس وشے کے ایک دو پرتیکش انوبھوتوں کا ورنن کرتے ہیں۔ جسے ہر ایک شخص جب کبھی چاہے آپ کرکے دیکھ سکتا ہے۔ حیض والی استری کے سپرش کا تو کہنا ہی کیا ہے۔ اگر اچار پر اس کی چھایا ہی پڑ جائے تو وہ خراب ہو جاتا ہے۔ گملے کے ہرے بھرے پودوں کو آپ ایک دو بار رتومتی استری کا چھوا دیکھیے تو وہ اسی سمے مرجھا جائیں گے۔ اور وہ کچھ دنوں کے بعد بالکل سوکھ جاویں گے ہمارے دیکھنے میں تو یہاں تک آیا ہے کہ دیوی دیوتاؤں کے سدھوں کی سدھی رتومتی استری کے پاس ہی آجانے پر نشٹ ہو گئی ہے۔ جو ان کو گھور سادھنا کرنے پر وہ شکتی دوبارہ پراپت ہوئی ہے جو حیض والی استری کے آنے سے پہلے تھی۔ یہودی لوگوں میں بھی رتومتی استری کو رسوئی گھر میں داخل ہونا منع ہے۔ رتوکال میں استری کو گندے کپڑے کبھی نہیں پہننے چاہئیں۔ اور صاف ستھرے کپڑے کی گدی بنا کر شرم گاہ کے آگے رکھنی چاہیئے۔ اور انھیں گدیوں کو بدلتے رہنا چاہیئے۔ اور بھگا کو نیم گرم پانی سے صاف کرتے رہنا چاہیئے۔ ہر بار پیشاب کرنے کے بعد بھگا کو نیم گرم پانی سے دھو لینا چاہیئے۔ کسی کسی استری کو شرم گاہ سے صابن کی طرح کی چیپ سی نکلا

کرتی ہے۔ اگر اس کو اچھی طرح سے نہ صاف کیا جاوے تو اسی جگہ پر اس چیپ کے لگے رہنے سے سوجن پیدا ہو جاتی ہے اگر حیض آ چکنے کے بعد نیم گرم پانی میں سوڈا بائی کارب تراشہ ایک بوتل میں ڈال کر حل کر لیا جائے اور اس پانی کو ڈوش کی پچکاری میں ڈال کر اس سے بچے دانی کو دھو لیا جائے تو اندر کی غلاظت مکمل طور سے صاف ہو کر باہر نکل جاتی ہے۔ جن استریوں کو شرم گاہ سے میلا میلا بدبودار پانی متواتر رہتا ہے خاص کر ان کو اس ترکیب سے بہت فائدہ پہونچتا ہے۔

استری کا پردر روگ

استریوں کے دھاتو روگ کو پردر کہتے ہیں۔ خاص کر یہ وشے بھوگ کی زیادتی سے ہی ہوتا ہے۔ استری مارے شرم کے پرش کو نہیں روکتی استریوں کو چاہیئے اور وہ وشے بھوگ سے اپنے شریر کا ناش نہ کریں۔ اور اپنے پتی کے یوون کی بھی رکھشا کریں۔ بڑے آدر اور پریم سے پتی کو سمجھا دیں تو پتی بھی سمجھ جاتا ہے کہ اس وشے بھوگ سے بچنا ہی سواستھ کا دینے والا ہے۔ اس دیریہ انمول رتن کو مٹی میں نہیں ملانا چاہیئے۔ اس روگ کو دور کرنے کے واسطے سب سے پہلے استری پرش اس عادت کو چھوڑ دیں۔ جو رات بھر ایک ہی بستر پر سوتے ہیں۔ دونوں کے اندر کام چیشٹا بڑھتی رہتی ہے کوئی دن ایسا نہیں گزر سکتا جب وہ وشے بھوگ کرنے سے بچ سکیں۔ انت میں اس کا پرنام یہ ہوتا ہے

کہ دونوں کا جیون برباد ہوجاتا ہے ۔ پُرش کا ویرج پانی کی طرح پتلا
ہوجاتا ہے اور استری کو پردر روگ ہوجاتا ہے رنگ زرد پڑجاتا ہے ۔ کمر
کونے لگتی ہے ۔ استریاں تاو شرم کے کسی کو بھی ظاہر نہیں کرتیں ۔ اتنے پر بھی بس
نہ ہوا کر دس روگ کا بچے دانی پر بڑا گمبھیر اثر پڑتا ہے ۔ بچے دانی کمزور
ہوجاتی ہے جس سے استری اٹھراہ کے روگ میں پھنس جاتی ہے ۔ جو
بڑا بھیانک روگ ہے گربھ کا بار بار پات ہونا ہی اٹھراہ کہلاتا ہے
تھوڑی سی غلطی سے استری کتنی بھیانک دشا کو پہونچ جاتی ہے ۔ اگر
روگ شروع ہونے پر ہی اس کا علاج ہوجائے تو جلد فائدہ ہوجاتا
ہے اگر خیال نہ کیا جائے تو روگ کا جانا ہی مشکل ہوجاتا ہے ۔
اسواسطے اس روگ سے بچنے کے لئے استری اور پُرش کو الگ الگ سونا
چاہیئے ۔ جس سے کام وا سنا پیدا ہی نہ ہو ۔

تھرسٹن صاحب کا لیکھ

تھرسٹن صاحب امریکہ کے ایک مہان پُرش ہوئے تھے جنہوں
نے اگ بھگ تمام دیشوں کا دورہ کیا تھا ۔ بڑے بڑے ڈاکٹروں
حکیموں و ویدوں سے ان کی وارتالاپ ہوئی ۔ آخرکار وہ اس نتیجے پر
پہونچے کہ استری پُرش کو الگ الگ کمروں میں ہی سونا چاہیئے ۔ اس سے
بڑھ کر اور کوئی سادھن نہیں ہے جو اس کام کے رنگ کو روک سکے

پردر کے روگ کا کارن!

گربھ پات ہو جانے سے یا یودن تھا سو اسفقہ رکھنا کے

اُبھیراسے سے، اوشدھی بل سے گربھ پات کرا دینے سے بھی پردر کا روگ ہو جاتا ہے۔ گرم اوشدھیوں کے پر بھاؤ سے گربھا شے میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔ جو استری کے ستھر رجو دھاتو کو نشٹ کر دیتی ہے۔ روگ دوارہ یا اپنی اسا و دھانیوں کے کارن گربھ پات ہونے پر نام بھی ہوتا ہے۔ اب پردر کے روگ کی دوائیں لکھتے ہیں جو بڑی سستی اور لابھ دایک ہیں۔ اور ان کو تیار کرنا بھی مشکل نہیں ہے۔ گل سپاری۔ گل دھاوا مدچرس۔ گوند مولسری ہر ایک ایک تولہ تول کر چورن کر لیں۔ اور سب کے سمان مصری ملا دیا پیس کر پورا ملا لیں۔ ترکیب استعمال:۔ دونوں وقت اس دوائی کو چھ ماشے سے ایک تولہ تک ٹھنڈے پانی سے دیں۔ تو تھوڑے دنوں میں روگ دور ہو جاتا ہے۔

پرہیز:۔ چائے۔ گرم مصالحے۔ کھٹائی۔ سرخ مرچ۔ مٹھائی۔ ایک کہاوت ہے کہ مرد کو کھٹائی اور استری کو مٹھائی نتیا ناش کر دیتی ہے۔ خاص کر استریوں کو میٹھے پدارتھوں کے کھانے کی رچی (خواہش) بہت ہوتی ہے۔

(۲) کبسم گرد فتح ایک تولہ کبسم سیپ موتی ۱۱ ماشہ تولہ ہر جی انگور

ان سب کو پیس کر ایک جگہ ملا لیں ۔
ترکیب استعمال ۔ اس دوا کو ایک ماشہ دودھ کی کچی لسی کے
ساتھ صبح شام کھلائیں ۔
(۳) کمرکس ۔ سپاری ۔ مائیں ان تینوں چیزوں کو ہموزن لیکر چورن
بنا لیں اور سب کے برابر دیسی کھانڈ ملا کر رکھ لیں ۔
ترکیب استعمال ۔ اس دوا کو نو ماشے سے ایک تولہ تک ٹھنڈے پانی
سے دونوں وقت کھلائیں ۔ ایک ہفتہ میں روگ دور ہو جائے گا ۔
(۴) جنگلی پڑھوں کی مینگنی لے کر چورن بنا لیں اور تین تین ماشے
دونوں وقت ٹھنڈے پانی سے کھلائیں ۔ ایک ہفتے میں سفید پردر
دور ہو جاتا ہے ۔

استری کا رکت پردر

رکت پردر کو پیرّ روگ بھی کہتے ہیں ۔ اس روگ میں استری
کی شرم گاہ سے ہر وقت خون جاری رہتا ہے ۔ یہ نہایت خطرناک
روگ ہے ۔ استری کے چہرے کا رنگ پیلا پڑ جاتا ہے شریر بہت
کمزور ہو جاتا ہے ۔ بچہ دانی پر اس کا بہت برا اثر پڑتا ہے حتیٰ کہ بچہ
ہو جانے پر بچہ دانی گربھ کو روکنے میں ناکام ہو جاتی ہے ۔ اس روگ
کی کچھ دوائیں لکھتے ہیں ۔ جو بڑی فائدہ مند ہیں ۔
۱ پھول ببول ۔ پھول گیرو ۔ سپاری ۔ پیچک جنگ ۔ ہرڑ چھلکا فرواں

چھلکا فالسہ ہر ایک ۔ تولہ تولہ بھر لے کر چورن بنائیں ۔ انہوں تین تولہ سب کو ملا کر شربت دینار ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں ۔

ترکیب استعمال ۔ ایک چھٹانک شربت دینار کر ایک پاؤ پانی ہیں ڈالیں ۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام شربت دینار کے ساتھ دیں ایک ہفتے میں استری کا رکت پردر دور ہو جاتا ہے ۔

پرہیز ۔ چاول ۔ مسور کی دال ۔ کھٹائی لال مرچ وغیرہ ۔

(۳) سنگھاڑے کا آٹا ۔ ایک تولہ ۔ بنسلوچن (طباشیر) ایک تولہ ۔ الائچی چھوٹی ایک تولہ ۔ کمل گٹہ ۲ تولہ ۔ سنگجراہ (سیل کھڑی) ایک تولہ ۔ گل دھنی ایک تولہ ۔ گل سپاری ایک تولہ ۔ گوند ڈھاک ایک تولہ کہرباشمعی چھ ماشہ دیسی کھانڈ آدھ پاؤ ۔ ان سب کو پیس کر چورن کر لیں ۔

ترکیب استعمال :۔ اس چورن کو چھ ماشہ لیکر ٹھنڈے پانی کے ہمراہ دیں صبح و شام ۔ ایک ہفتہ میں روگ دور ہو جاتا ہے ۔

(۳) کھریلو چھولوں کی مینگنی لے کر پیس کر چورن بنائیں ۔ اس چورن کو تین ماشہ ٹھنڈے پانی یا گائے کے نیم گرم دودھ سے کھلائیں ۔

اس کے کھلانے سے پردر کا روگ دور ہو جاتا ہے ۔ یہ بڑے گنوں کا ٹیکہ ہے ۔ اگر اس سے نفرت نہ کی جائے تو بڑی اکسیر دوائی ہے ۔

اور خرچ بھی کوڑی کا نہیں ہے ۔

(۴) ڈھاک کا گوند ایک چھٹانک ۔ ناگ کیسر آدھی چھٹانک ان دونوں کو پیس کر ڈیڑھ چھٹانک دیسی کھانڈ ملا لیں ۔

ترکیب استعمال :- اس چورن کو چھ ماشہ ٹھنڈے پانی سے دونوں وقت دیویں۔ اس سے سفید و رکت پردر دونوں دور ہو جاتے ہیں۔

(۵) چوبنیاں گوند ایک چھٹانک۔ ماجو پہاڑی کانٹے دار دو تولہ ماریل ایک عدد۔ سب کے برابر دیسی کھانڈ ملا کر سب کا چورن بنائیں۔

ترکیب استعمال :- ایک ایک تولہ دونوں وقت ٹھنڈے پانی کے ہمراہ کھلایا کریں۔

(۶) سیل کھڑی۔ ست بیروزہ، سفید رال ہموزن لے کر چورن بنا لیں اور برابر کی دیسی کھانڈ ملا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال۔ یہ چورن چھ ماشہ لیکر دودھ کی لسی سے دیا کریں اور سردی کے موسم میں صرف تازہ پانی سے استعمال کریں۔

استری کا سپن دوش

پرش کی طرح سے استری کو بھی سپن دوش ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں استری کا بناوٹی گربھ سا بن جاتا ہے اس میں پرش کا ویرج نہ ہونے سے مکمل انگ نہیں بن سکتے۔ ایک گوشت کا لوتھڑا سا بن جاتا ہے۔ جس میں ہڈی نہیں ہوتی۔ گیارھویں یا بارھویں مہینے میں بچہ پیدا نہ ہونے سے اس کی پریکشا ہو سکتی ہے۔ پھر اس کا علاج کرنا پڑتا ہے۔

استری کو اپنے دل میں کسی کا چنتن کرتے ہوئے رج کے پات

ہو جانے پر ایسا گربھ بن جاتا ہے۔ کبھی مرتبہ استریوں کو آپس میں کام کریڑا کرتے ہوئے بھی اسی قسم کا گربھ بن جاتا ہے۔ استریاں آپس میں ایک پرش کا روپ دھارن کر لیتی ہیں۔ دوسری تب نیچے لیٹ جاتی ہے دونوں استری پرش کی طرح ہل چل کر اپنی کام اگنی کو ٹھنڈا کر لیتی ہیں۔

ربڑ کا بنا ہوا لنگ بھی بازار میں فروخت ہوتا ہے۔ اس سے بھی استریاں اپنی واشنا کو شانت کر لیتی ہیں۔ خاص کر یہ عزت آبرو والے گھرانوں میں ہوتا ہے۔ جن کا پتی پردیش گیا ہوا ہو۔ یا سُرگباش ہو گیا ہو۔ وہ اپنی عزت غیر پرشوں کے ہاتھ بیچنا نہیں چاہتیں۔ اور کسی کو ظاہر بھی نہیں کرتیں۔ اِس کُکرم سے آخرکار انہیں پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔ ایسی دیویوں کو بھگوان کا سمرن کر کے سمے گذارنا چاہیئے۔ جو من کو شانتی دینے والا ہے۔

مہاتما گاندھی جی کا لیکھ ہے کہ جب مجھے کام چیشٹا ہوتی ہے تو اس سمے میں بھگوان کا سُمرن کرنے لگ جاتا ہوں۔ تو میری کام واشنا شانت ہو جاتی ہے۔ کام کے ویگ کو روکنے کے لئے سوائے بھگوان کے سمرن کے اور کوئی سادھن نہیں ہے۔ جو کام کے ویگ کو روک سکے بلکہ رشی تو یہاں تک لکھتے ہیں۔ کہ ترُن اوستھا میں پتر کو بھی ماں کے کمرے میں نہیں سونا چاہیئے۔ اور بھائی بہن کو ترُن اوستھا میں ایک دوسرے کے پاس نہیں سونا چاہیئے۔ پتری کے پاس پتا کو بھی نہیں سونا چاہیئے۔ یہ کام دیو بڑا بلوان ہوتا ہے۔ جب اس کا ویگ چلتا ہے۔ تو بڑے

بڑے جہان پرستوں کی بدھی بھی بھرشٹ ہو جاتی ہے۔ اس واسطے
ان کو الگ الگ ہی سونا چاہیئے۔ یہ نیتی ہے۔

گھریلو کام کاج سے استری کی صحت

جو استریاں اپنے گھر کے کام کاج میں دلچسپی نہیں رکھتیں۔ خالی
رہتی ہیں۔ تھوڑا پرشرم (محنت) والا کام بھی نہیں کرتیں۔ ان کو اجیرن
معدے کی خرابی۔ معدے کے بگاڑ سے ہی رکت میں خرابی آتی ہے۔
رکت کے ہی ٹھیک نہ ہونے کا نام پردر ہے۔ اگر معدہ اچھی طرح سے کام
کرے۔ تو شریر کے اندر خون بنے گا۔ پھر اس سے شریر پشٹ ہوگا
اور استری کا رجودھاتو پشٹ ہوگا۔ رجودھاتو کے پشٹ ہونے سے
آیو بڑھتی ہے اور آنکھوں کی جیوتی تیز ہوتی ہے۔ جن استریوں کو
پردر روگ نیلے پیلے پانی کا بہتے آتے رہنا۔ یہ بچہ دانی کے کمزور ہونے
کا کارن ہے۔ کمزور بچہ دانی میں گربھ بھی استھت نہیں ہو سکتا۔ اگر ہو جائے
تو گربھ پات ہونے کا بھے رہتا ہے۔ آج کل گھروں میں کوئی شاریرک کثرت
بھی نہیں کرتی۔ چکی کا چلانا سیر دو سیر دال آٹا اتیادی پیسنا۔ یہ ہلکی
سی ورزش ہے۔ اس سے بچے دانی کو طاقت پہونچتی ہے۔ اور بچے
دانی کے روگ دور ہو جاتے ہیں۔ اس چکی کی ورزش سے ہاضمہ بھی
ٹھیک رہتا ہے۔ اس واسطے دیویوں کو چاہیئے کہ پرات کال اٹھ
کر تھوڑا دال اتیادی پیسنے کی عادت ڈالیں۔ اور اس روگ سے

چھٹی پائیں۔ وشئے بھوگ کو زیادہ نہ بڑھاتے ہوئے اپنے گھریلو کام کاج
کو من لگا کر کریں۔ بہت سے سجن کہہ دیتے ہیں کہ استریوں کو کیا کام ہے
سارا دن خالی ہی رہتی ہیں۔ پہلے کی استریاں اپنے کھان پان کو بڑی
ساودھانی سے کرتیں۔ جو سواستھ کے ٹھیک رکھنے والا ہو۔ تو استریوں
کو فرصت ہی نہیں مل سکتی۔ جیسے اناج گھر میں آیا۔ جیسوں کا تیوں چکی
پہ ڈال دیا۔ اور وہ اسی طرح پس کر گھر میں آگیا۔ جس کے اندر کنکر
پتھر بھی شامل ہیں۔ کنکر پتھر والا آٹا پتھری روگ کو پیدا کرتا ہے۔
بہتر ہے اس اناج کو کنکر پتھر نکال کر صاف کیا جائے اور پھر اس کو
پانی میں دھویا جائے۔ اور دھونے کے بعد کھاٹ پر کپڑا بچھا کر
سکھایا جائے۔ اور سکھا کر اپنے ہاتھ کی چکی سے تھوڑا تھوڑا پیسا
جائے۔ جو بہت باریک بھی نہ ہو۔ موٹا آٹا قبض نہیں ہونے دیتا۔ قبض
چھتیس بیماریوں کی جڑ ہے۔ پھر ہمارے دیش میں آٹے کو چھاننے کا
رواج ہے۔ یہ رواج بھی اچھا نہیں ہے۔ جیسے دودھ کو گرم کر کے
کھٹائی لگانے سے دہی بنتا ہے۔ اور دہی کو متھنے سے دو چیزیں
پراپت ہوتی ہیں۔ ایک چھاچھ دوسرے مکھن۔ جو کہ بہت تھوڑی مقدار
میں نکلتا ہے۔ اسی طرح سے آٹے میں سے نکلی ہوئی بھوسی جس کو چھان
کہتے ہیں۔ یہ مکھن کے سمان ہے۔ اور باقی آٹا مٹھے کی طرح سمجھنا چاہئیے
بھوسی کو ہم نکما سمجھ لیتے ہیں۔ اور اس کو نکال کر پھینک دیتے ہیں
یا گائے بھینس کو ڈال دیتے ہیں۔ اور چھاچھ روپی آٹے کا پریوگ

کرتے ہیں۔ جیسے ہم چھاچھ کو پی لیں۔ اور مکھن کو پھینک دیں۔ جب گیہوں کو یا اور کسی اناج کو چھلنی پر کار سے صاف کر کے پیسا جائے۔ تو اس کو چھاننے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ جب آٹے میں کھوسی نہ نکالی جائے وہ آٹا قبض نہیں ہونے دیتا۔ اور نزلے کو بھی ہونے سے روکتا ہے اس واسطے دیویوں کو یہ سوچنا دی جاتی ہے کہ وہ اس کو برباد نہ کریں اور اناج کو بہت باریک پیسنے یا پسوانے کی کوشش نہ کریں۔ میدہ بہت ہی ہانی کارک ہوتا ہے۔ اسی کو دیویاں ادھک پسند کرتی ہیں۔ جو ہضم ہونے میں بھی کٹھن ہے اور قبض پیدا کرتا ہے۔ کھانے پینے کی چیزوں کو چھلنی پر کار سے صاف کر کے کھانا تیار کرنا چاہیئے۔

دال کو اچھی طرح سے دیکھ کر اس میں سے کنکر پتھر نکال کر پھر اس کو دھو کر پکانا چاہیئے۔ اور کھانے پکانے کے برتنوں کو خوب راکھ سے مانجھ کر شدھ کرنا چاہیئے۔ چکناہٹ والے برتنوں کو پہلے ادھک گرم پانی سے دھو کر پھر ان کو راکھ سے مانجھ لینا چاہیئے اس سے چکناہٹ ہاتھوں کو نہیں لگے گی۔ بنا گرم پانی سے دھوئے ہوئے برتن مانجھنے سے ہاتھوں میں راکھ چپٹ جاتی ہے جو صابن سے بھی مشکل سے اترتی ہے گھر کی صفائی کا ضرور دھیان رکھنا چاہیئے۔ گھر کے کوڑے کو ایک کنستر میں ڈال کر رکھنا چاہیئے۔ اور اس کے اوپر راکھ ڈال دینی چاہیئے۔ ادھر ادھر کونے میں کوڑا نہیں لگانا چاہیئے۔ دستر خوان کی صفائی کا ادھک خیال رکھنا چاہیئے۔ چاہے سادے ہی کیوں نہ ہوں۔

صفائی سے ہی وستروں کی شوبھا ہے۔ اپنے ہار شنگھار میں ادھک رُچی نہ کر کے کھانے پینے کے کام میں ادھک رُچی رکھنی چاہیئے۔ جو سواستھ کا دینے والا ہے۔ مجھے بھی کئی گھروں میں کھانے کا اوسر ملا ہے۔ جن میں کئی گھروں کے اندر دال اور چاولوں میں کنکر دیکھنے میں آئے ہیں۔ دوسرے کو کہنا ہی کٹھن ہے۔ کہ تمہارے دال بھات میں کنکر نکلے ہیں۔ کنتو دیویوں کے اپنے ہار شنگار میں کچھ بھی فرق نظر نہیں آیا۔ کھانا بنانے میں شردھا ہے۔ تو ان کی بلا جانے۔ دیویو کھانے پینے کو بڑی شدھتائی اور دیکھ بھال سے کرو تاکہ جو گھر میں مہمان آئے وہ بھی تمہاری تعریف کرے۔

استری پُرش کا پرتھم ملن

استری پُرش کے پرتھم ملن کا درشیہ بھی بڑا ادچیتر ہوتا ہے۔ استری کی بھگا کے اندر کی طرف ایک پتلا سا پردہ ہوتا ہے۔ وہ پہلی بار کے سمبھوگ سے ہی پھٹ جاتا ہے کئی بار ایسا بھی ہو جاتا ہے۔ سمبھوگ سے پہلے ہی۔ تو یا ان شاریرک حرکت سے ہی وہ پردہ پھوٹ جاتا ہے۔ پہلی بار کے استری رمن میں بڑی ساودھانی کی آوشکتا ہوتی ہے پُرش کو چاہیئے۔ کہ وہ استری کو مدھر میٹھی باتوں میں لگا کر پورن کرشے تھا اپنے لنگ کو استری کی بھگا میں پرویش کرے اتھوا باہر نکالے۔ اس کریا کو پانچ سات بار کرے اور ہاتھ لنگ کو بھیتر

کرکے باہر نکالے ایسا کرنے سے استری کا کبھی دور ہو جاتا ہے۔ لنگ کے ادھک کشٹ سے کبھیر جانے کی حالت میں گھی تیل مکھن آدی کا پریوگ کرنا چاہیئے۔ پرشوں کو کبھی پہلی بار کے میتھن سے استری کی بھگ ناگ کے ادھک سخت ہونے کے کارن لنگ کے چھیل جانے کا بھئے بھی رہتا ہے اس واسطے گھی تیل مکھن آدی کا پریوگ کرنا چاہیئے۔ اس سے ہی دونوں کو سکھ پراپت ہو سکتا ہے۔

گربھادھان

گربھادھان کرنے کے لئے بڑی سادھانی کی آوشکتا ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ ایک بنیاد ہے۔ یدی بنیاد ہی ٹھیک نہ رکھی جائے تو آگے چل کر سپھلتا پراپت نہیں ہو سکتی۔ شاستروں میں گربھادھان کرنے کے لئے بڑے سندر اور شدھ ریتی کے سادھن دیئے گئے ہیں۔ نکشتر۔ تتھی۔ دن آدی کا وچار کرنا آوشک ہے۔ سوریہ چندر آدی کا شریر کے اندر واس کا وچار کرنا آوشک ہے۔ چندر مال کے نربل اور بلوان ہونے کا گیان پراپت کر کے گربھادھان کرنا چاہیئے گربھادھان کرتے سمے اپنے من سے چنتا بھئے شوگ اتیادی کو تیاگ دینا چاہیئے۔ اور اپنے وچار بڑے شدھ رکھنے چاہئیں اپنے وچاروں کا گربھ کے اوپر بڑا پربھاؤ پڑتا ہے۔ گربھ کی اوستھا میں ہی ماتا پتا اپنے بچے پر بھلا یا برا جیسا بھی چاہیں پربھاؤ ڈال سکتے

ہیں۔ جیسے ویرارجن نے اپنے پتر ابھیمنیو کو گربھ اوستھا میں ہی چکر ویوہ
توڑنے کا گیان کرا دیا تھا۔ ناستک بدھی ہرنیہ کشپ ایشور کے نہ
ماننے والے کے ویریہ سے بھگت پرہلاد کا جنم ہوا تھا۔ پرہلاد کی ماتا
نے دیو رشی نارد جی کے اپدیش کو گرہن کر کے پرم بھگت پرہلاد کو جنم دیا
نپولین کی ماتا نے بھی اپنے پتر کے گربھ میں ہونے والے سمے میں ہی
ویر والے چتر پڑھ کر اتی شورویر نپولین کو جنم دیا۔ ماسک دھرم
کے چوتھے دن سے لے کر سولھویں دن تک سواستھ وان استری کو
بل کارک پدارتھوں کو سیون کر کے بھوجن کے اچھی طرح سے پچ جانے
پر راتری کے دو بجے کے لگ بھگ سندر سوگندھت شیا پر سوچھ مکھ اور
شدھ وستروں سے یکت ہو کر چت لیٹ کر سریشٹ سنتان کی بھاونا
من میں رکھ کر اپنے پتی سے رمن کرنا چاہیئے۔ اس کے پشچات استری کو
کھڑی نہ ہونا چاہیئے۔ سیدھے یا الٹے پہلو اوشکتا کے انوسار دس منٹ
تک لیٹ رہنا چاہیئے۔

گربھا دھان کے وشے میں سشرت جی کا مت ہے۔ یدی پرش
رتو آرمبھ ہونے کے پہلے ہی دن بھوگ کرے تو پرش کی عمر گھٹ جاتی ہے
دوسرے دن بھوگ کرنے سے گربھ ستھت ہو جائے تو سوتر میں ہی بچہ مرے
بھاؤ زچہ خانہ ہی میں مر جاوے۔ تیسرے دن گربھ رہ جائے تو انگ بھنگ
کم عمر والا بالک پیدا ہوتا ہے۔ چوتھے دن بھوگ کرنا یوگ ہے اور اس
سے بھی جتنے دن پیچھے گربھ ستھت ہوگا۔ اتنا ہی دیرگھ آیو۔ آروگیہ

کہا گیہ شالی راجہ کے سمان بالک پیدا ہوگا۔

گربھادھان کرنے کے وستر

یدی استری کا پرش سفید وستر دھارن کر کے گربھادھان کریں تو ان کے براہمن سُبھاؤ والی سنتان اُتپن ہوگی۔ اور چمڑے سے نکت وستر دھارن کر کے گربھادھان کیا جائے۔ تو ان کے کھشتری سبھاؤ والی سنتان پیدا ہوگی۔ یدی پیلے وستر دھارن کر کے گربھادھان کیا جائے۔ تو ویش سبھاؤ والی سنتان پیدا ہوگی۔ اور کالے وستر دھارن کر کے گربھادھان کیا جائے۔ تو شودر سبھاؤ والی سنتان پیدا ہوتی ہے براہمن کو سفید۔ راجہ کھشتری کو لال۔ ویش کو پیلے۔ تتھا شودر کو نیل ورن وستر دھارن کر کے گربھادھان کرنا چاہیئے۔

گربھادھان کرنے میں سُوجی کا وچار

سُوجی کے مت سے سولاں درش کی اوستھا سے چھوٹی استری اور پچیس ورش کی اوستھا سے چھوٹا پرش گربھادھان کرے تو وہ گربھ کوکھ میں ہی وِکار کو پراپت کر کے کھنڈت ہو جاتا ہے یدی پورا ہو کر بالک بالک جنم بھی لیوے تو دِرگھ آیو نہیں ہوتا (بہت دن نہیں جیتا) یدی جیوے بھی تو نربل اندریوں والا کمزور ہی رہتا ہے۔ اس لئے ور بہت بہت بڑی ہی اوستھا میں گربھادھان کرنے سے جو بالک پیدا ہوگا۔ وہ بھی

نربل ہی ہوتا ہے۔ بیس ورش تک کی استری اور چالیس ورش کی آیو والے پرش کی سنتان سمپورن ملوان ہوتی ہے اور لمبی آیو کو پراپت کرتی ہے۔ کنتو آج کل بارہ تیرہ ورش کی ہی آیو میں بال بالکاؤں کے سمپرش سے گربھ بن جاتے ہیں۔ کچے ادھ۔ ویرج کے گربھ سے پیدا ہوئے بالک ہر پرکار سے بل ہین ہی دیکھنے میں آتے ہیں۔ اس واسطے سولہ ورش کی اوستھا سے چھوٹی استری اور پچیس ورش کی اوستھا سے چھوٹے پرش کو گربھ دھارن نہیں کرنا چاہیئے۔ اور پچیس ورش تک سمپورن برہم چریج کا پالن کرنا چاہیئے۔

مونچھوں والی لڑکیاں و ہیجڑے پیدا ہونیکا کارن

جو پرش موہ وش ہو کر بھوگ کرتے سمے استری کو اوپر لٹا لیتے ہیں۔ یدی اس سمے بھوگ کرنے سے گربھ رہ جائے۔ تو استری والے چیشٹا کا بالک پیدا ہوتا ہے۔ کبھا و ہیجڑا ہی ہوتا ہے، یدی اس اس سمے لڑکی کا گربھ بن جائے تو اس استری کو پرش کے آکار ڈھاری مونچھ ٹیکت اور پرش کی ہی چیشٹا والی کنیا اتپن ہوتی ہے۔

لڑکے اور لڑکی کے گربھ کا وچار

کئی مہاتماؤں کا یہ مت ہے۔ یدی گربھ آدھان کرتے سمے پرش کا ویرج ماترا میں ادھک نکلے تو لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ استری کا رج ادھک نکلے تو لڑکی کا گربھ بنتا ہے۔ دونوں کا سمان ہونے سے ہیجڑا پیدا ہوتا ہے، یدی چلتے سمے استری بایاں پاؤں اٹھا کر چلے

تو لڑکی کے گربھ کا انومان کرنا چاہیئے۔ یدی چلتے سمے دایاں پاؤں پہلے اُٹھا کر چلے تو لڑکے کا گربھ سمجھنا چاہیئے۔ گربھا دھان کرتے سمے یدی پرش کا داہنا سُر چلتا ہو تو لڑکے کا گربھ بنتا ہے اور بایاں سُر چلتا ہو تو استری لڑکی کا گربھ دھارن کرتی ہے۔ پرش کا شُشمنا سُر چلتا ہو تو ہیجڑے کا گربھ سمقت ہوتا ہے۔ سشُمنا سُر میں سوائے بھگوان کے سمرن کے کوئی کام نہیں کرنا چاہیئے۔ یہ نیتی ہے۔

رجُو درشن سے شدھ ہو جانے کے پشچات استری کو (خون) کی زیادتی کے کارن ایک پرکار کی ترنگ اُٹھتی ہے جسے مدن ترنگ بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا ویگ ایک دن ادھک اور ایک دن کم ہوتا ہے۔ اس کا زور پانچویں ساتویں۔ نویں۔ گیارھویں۔ تیرھویں اور پندرھویں رات میں بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ جس سے استری کے شریر میں بل ادھک ہوتا ہے۔ منُوجی کے اس نیم کے انوسار ان راتریوں میں سماگم کرنے سے کنیا کا گربھ بنتا ہے۔ اور اس کے وپریت راتریوں میں آرتو (ایک قسم کا خون) نربل ہوتا ہے۔ اس سے ان دنوں میں بھوگ کرنے سے لڑکے کا گربھ بنتا ہے۔

گربھا دھان کرنے میں دن تتھی نکشتر آدمی کا وچار

رد۔ گورو۔ منگل پتر اپنیاں
سوم شُکر۔ بدھ جان کنیاں
سنیچر بھئے گربھنی ہان!

ارتھ:۔ اتوار۔ برہسپت اور منگل ان دنوں میں گربھا دھارن کرنے سے

پتر کی پراپتی ہوتی ہے۔ اور سوم شکر اور بدھ وار کو گربھادھان
کرنے سے کنیا کی پراپتی ہوتی ہے۔ اور سنیچر وار کو گربھادھان کرنے
سے بڑی ہانی ہوتی ہے۔ اول تو وہ گربھ رہ ہی نہیں سکتا۔ پات
ہوجاتا ہے۔ اگر رہ بھی جائے تو اولاد بڑی دُشٹ بدھی ہوتی ہے
اور ہتھات شنکر جی اپنی کُل کو کلنکت کرنے والی ہوتی ہے۔ ان دنوں میں
ضرورت کے انوسار گربھادھان کرنا چاہیئے۔ یدی ایکم کو مُولا پنچویں کو
بھرنی۔ چھٹ کو کرتکا۔ نویں کو روہنی اور دسویں کو اشلیکھا نکشتر
آجائے۔ تو ان میں گربھادھان نہیں کرنا چاہیئے۔ ان نکشتروں میں
اگر بالک پیدا ہو۔ تو وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ کنواں مکان اتیادی
بھی بنایا جائے۔ تو ویران ہوجاتا ہے۔ اگر ان نکشتروں میں بواہ
کیا جائے۔ تو استری ودھوا ہوجاتی ہے۔ اگر ان نکشتروں میں بیماری
ہوجائے۔ تو اس کی موت ہووے۔ سفر میں دھن اور جان کا بھے ہوتا ہے۔
اتوار کو ہست۔ سوم کو مرگشر۔ منگل کو اشونی۔ بدھ کو انرادھا
برہسپت کو پُشیہ۔ شکر وار کو ریوتی اتی سنیچر کو روہنی نکشتر ہو تو سب سدھیوں
کو دینے والا امرت نام کا سدھ یوگ پرانے سمے کے پنڈتوں نے کہا ہے
لیکن سنیچر کو گربھادھان کبھی نہ کرے چاہے روہنی نکشتر ہی کیوں نہ ہو۔
کرتکا۔ مگھا۔ اشلیکھا۔ وشاکھا۔ ست بکھا۔ چترا۔ جیشٹھا۔
دھنشٹھا۔ اماوش یہ سب گربھادھان کے لئے منع ہیں۔

तिथी वारं च नक्षत्रम् नामाक्षरं समन्वितम् ।
सप्त भक्तम् समे शेषे कन्या च विषमे सुतः ॥

ارتھات۔ تتھی۔ وار نکشتر کے دن اور استری کے نام کے اکشروں کو ملا کر

سات سے بھاگ دیں ۔ یدی باقی ایک ۔ تین اور پانچ بچیں تو پتر ۔ دو ۔ چار اور چھ بچیں تو کنیا اگر باقی کچھ نہ بچے تو گربھ گر جائے ۔

سنکرانت میتی دن پانچویں ستم نووم جوئے
دس اکیس چوبیس دن گھٹ دن پرتھوی سوئے

ارتھ ۔ سنکرانتی مہینے کے حساب سے پانچ سات ۔ نو دس ۔ اکیس اور چوبیس ان چھ دنوں میں زمین سوتی ہے ۔ ان دنوں میں گربھادہان نہیں کرنا چاہیئے ۔ اور کسی قسم کی پھلواڑی کھیتی وغیرہ بھی نہیں لگانی چاہیئے ۔ اور نہ ہی کوئی نیک کام ان دنوں میں نہیں کرنا چاہیئے ۔ سب میں ناکامی ہوتی ہے ۔ شاستر کاروں نے پروآدی کال میں گربھادھان اور استری سماگم کا نشیدھ کیوں کیا ہے ۔ پربے شاستر کا مطلب اماوشیہ ، پورنیما چتردشی اشٹمی تتھا سنکرانتی سے ہے ان میں پورنیما اماوشیہ اور دونوں چتردشی ان چار تتھیوں میں چندرماں سورج اور پرتھوی ایک ہی سیدھی ریکھا میں ہوتے ہیں ۔ ان کا پربھاؤ بھومنڈل کے ان پدارتھوں کی بھانتی مانو شریر پر بھی وشیش روپ سے پڑتا ہے ۔ اس واسطے ان تتھیوں میں گربھادہان نہیں کرنا چاہیئے ۔

دوہے

گربھ وتی سے گربھ کو جو کوئی پوچھ آئے ۔ بالک ہووے کے بالکی جیوے کے مرجائے
پوچھیا بالک ہون کی جو کوئی پوچھے توئے ۔ بائیں کہئیے چھوکری داہنے بیٹا ہوئے
داہنے سُر کے چلت ہی جو کوئی پوچھ آئے ۔ داکو بایوں سُر چلے بالک ہووے مرجائے
داہنے سُر کے چلت ہی جو وہ پوچھے بین ۔ داہنو کو داہنا سُر چلے لڑکا ہووے سُکھ چین
بائیں سُر کے چلت ہی آ کہے جو کوئے ۔ بیٹی ہووے جیتے نہیں داکو داہنا ہوئے

بائیں شُر کے چلت ہی جو وہ پوچھے بات ۔ دائیں کو بایاں چلے بیٹی ہووے کُشلات
تتو ویوم کے چلت ہی پرُش گربھ کی آئے ۔ ہووے نپُنسک بچہ لڑکے ست جانسوں جائے
لین پرتھیتا گربھ کی جو کوئی پوچھے آئے ۔ آچھ ہووے جو ماں کے اوچھا ہی گِر جائے
چھن بائیں چھن داہنے دوشر شُشمن ہوئے ۔ پوچھن والے سوں کہو بالک اُپجیں دوئے
دایو تتو کے چلت ہی جو کوئی پوچھے آئے ۔ چھے ہووے بار دِھے نہیں پیٹ ماہیں بلگائے
جل پرتھوی کے یوگ میں گربھ رہے سو پُوت ۔ دایو تتو میں چھوکری آدر شُوت کُسُوت
پرتھوی تتو میں گربھ جو بالک ہووے کھوُپ ۔ دھننونتا ہوئی جانئیے سُندر ہوئے سُو روپ
اگن تتو جب چلت ہے کبھی گربھ رہ جائے ۔ گربھ گرے ماتا دُکھی ہو ماتا مر جائے
دایو تتو شر داہنے کرے پرُش جب بھوگ ۔ گربھ رہے جو ماں کے دیہی آوے روگ

لڑکے کا گربھا دھان

جس طرح سے چندرماں اور سورج آکاش میں وچرتے ہیں۔ اسی طرح سے استری اور پرُش کے اندر بھی ان کا واس ہوتا ہے۔ جس کا وچار کرنا ضروری ہے۔ پرُش کو سورج روپ تیجوان مانا گیا ہے۔ اور استری کو چندرماں روپ کومل اور سیتل سمجھا جاتا ہے۔ اگر گربھا دھان کرنے کے وقت پرُش کے اندر سورج کا واس ہوگا اور استری کے اندر چندرماں کا واس ہوگا تو لڑکے کا گربھ ضرور بن جائے گا۔ اگر اس وقت استری کے اندر سورج کا واس ہے اور پرُش کے اندر چندرماں کا نواس ہے تو ضروری ہے کہ لڑکی کا گربھ بن جائے گا۔ استری اور پرُش کا داہنا انگ سورج روپی مانا گیا ہے۔ اور بایاں (الٹا) انگ چندرماں کا ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر گربھا دھان کرتے وقت پرُش کا داہنا شر چلتا ہو

یعنی داہنے نتھنے سے سانس چلتا ہو تو پرش کے اندر اس وقت سورج
کا واس سمجھنا چاہیئے۔ اور اس سمے استری کا بایاں شر چلتا ہو۔ تو
اس وقت استری کے اندر چندرماں کا پرکاش سمجھنا چاہیئے۔ اس کا یہ
مطلب ہے کہ اس وقت استری کے اندر اصلی استری والے گن ہی ہوں گے
اور پرش کا اس وقت داہنا شر چلتا ہو تو پرش کے اندر حقیقت میں پرش
والے ہی لچھن ہوں گے۔ یہ لڑکے کا گربھادھان کرنے کا شبھ لوگ ہے۔
اس کے برعکس اسوقت یدی استری کا داہنا شر چلتا ہو۔ تو استری کو دس
منٹ تک داہنے پہلو لٹا دینا پڑیگا۔ یعنی داہنا پہلو نیچے رکھکر لٹا دیں
اس طریقہ سے دس منٹ میں استری کا داہنا شر (سورج شر) بند
ہو جائے گا۔ اور بایاں (چندرماں) کا شر چلنے لگ جائے گا۔ یدی
اس وقت پرش کا بایاں شر (چندرماں کا شر) چلتا ہو۔ تو پرش کو بائیں
کروٹ نیچے رکھکر دس منٹ تک لیٹ جانا چاہیئے۔ جس سے پرش کا بایاں
شر بند ہو جائے گا۔ اور داہنا شر (سورج شر) چلنے لگ جائے گا
تو پرش کے اندر سورج کا تیج ہو جائے گا۔ اور پرش کے اندر اس
وقت پرش والے گن بڑھ جائیں گے۔ جن کی اس وقت ضرورت ہے۔
اس کے بعد پرش کو سیج پر چڑھتے وقت پہلے اپنا داہنا پاؤں رکھکر چڑھنا
چاہیئے۔ اور استری کو اپنا بایاں پاؤں پہلے سیج پر رکھکر چڑھنا چاہیئے
پھر بڑی احتیاط سے استری کو چت لٹا کر بھگوان کا سمرن کرے۔ کہ
ہے دیا نوپتا ہمیں پتر کی کامنا ہے۔ ہماری اچھیا پورن کرو۔ پرارتھنا
کے بعد استری سے بھوگ کرے۔

بھوگ کرنے کے بعد استری کو داہنے پہلو پانچ منٹ تک لٹا دیوے۔

یعنی داہنا پہلو نیچے ہو۔ ایسا کرنے سے سنتوں کا منا پورن ہوگی۔ اور
استری لڑکے کا گربھ دھارن کریگی۔ پُتر کی پراپتی کے واسطے گربھ ہو جانے
کے بعد تین مہینے تک استری کو خوراک کی کمی ہونی چاہیئے۔ اور گربھا دھان
کے دنوں میں استری کو سمپورن آرام ملنا چاہیئے۔ اور تھکاوٹ
پیدا کرنے والے زوردار کام نہیں کرنے چاہئیں۔ جس دن استری کو رِتُو
شروع ہو اس دن سے چوتھے۔ چھٹے۔ آٹھویں۔ دسویں۔ بارھویں۔
چودھویں اور سولھویں دن بھوگ کرنے سے پُتر کی پراپتی ہوتی ہے
سترھویں دن نیچے دانی بند ہو جاتی ہے۔ یہ سات دن لڑکے کے
گربھا دھان کے ہیں۔ سترویں دن بھوگ کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے
پُتر کی کامنا رکھنے والے سجنوں کو پھر بھوگ نہیں کرنا چاہیئے۔ اگلے
مہینے پھر استری کو رِتُو آنے کے بعد چوتھے دن سے بھوگ کریں۔ اگر کی
اگلے مہینے رِتُو نہ آئے تو گربھ رہ جانے کا انومان کر لینا چاہیئے۔ کسی کسی
استری کو ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک مہینے تک رِتُو رُک جاتے ہیں اور
پھر تیسرے مہینے آجاتے ہیں۔ رِتُو کے پھر پورن روپ سے رُک جانے
پر گربھ کا گیان ہو سکتا ہے۔ گربھ ہو جانے کے بعد پھر بھوگ نہیں
کرنا چاہیئے۔ دسویں مہینے سُندر تندرست تیجسوی بالک کا جنم ہوتا ہے۔
گربھ کے دنوں میں استری کو پتی کے کمرے سے علیحدہ ہی سونا
چاہیئے۔ پتی سہواس سے بچے کے اوپر کام واسنا کا بڑا اثر پڑتا ہے
اور گربھاشے پر دباؤ پڑنے سے گربھ گر جانے کا ڈر بھی رہتا ہے

گربھ وتی کے پستانوں کا پک جانا

عام طور پر گربھ کے دنوں میں استری کے پستان پک جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں ایک تولہ سہاگہ پیس کر آدھ پاؤ پانی میں ملا کر بوتل میں رکھ لیں۔ نیم گرم پانی سے پستانوں کو روئی سے سینکنا چاہیئے۔ اس سے پستانوں کا پکنا ٹھیک ہو جاتا ہے۔

لڑکی کا گربھادھان

اس سے پچھلے لیکھ میں پتر کی پراپتی کے سادھن دیئے گئے ہیں۔ اب کنیا کی پراپتی کے سادھن لکھتے ہیں۔ چندر ماں اور سورج کا شریر کے اندر پرویش کرنے کا وچار ہر سمے رکھنا چاہیئے۔ کنیا کی پراپتی کے واسطے استری کا سورج سُر چلنا چاہیئے۔ اور پرش کا چندر سُر چلنا چاہیئے۔ یدی اس کے وپریت پرش کا سورج سُر چلتا ہو۔ اور استری کا چندر سُر چلتا ہو۔ تو اسی طرح سے پرش کو دس پندرہ منٹ داہنے پہلو لیٹ جانا چاہیئے۔ مطلب یہ کہ داہنا پہلو نیچے رکھ کر لیٹ جاوے۔ جس سے چندر ماں کا بایاں سُر چلنے لگے گا۔ اور پرش کے اندر چندر ماں کا پرکاش ہو جائے گا۔ جو کنیا کی پراپتی کرتا ہے۔ یدی استری کا چندر سُر چلتا ہو تو اس کو بائیں کروٹ نیچے رکھ کر لیٹ جانا چاہیئے۔ دس پندرہ منٹ کے اندر چندر ماں کا سُر بند ہو جائے گا۔ اور سورج سُر (داہنا) سُر

چلنے لگ جائے گا۔ اس کریا سے استری کے اندر سورج کا پرکاش ہو جائے گا۔ یہ شجھ یوگ ہے۔

اس کے بعد پرش کو سیج پر چڑھتے سمے پہلے اپنا بایاں پاؤں رکھ کر چڑھنا چاہیئے۔ اور استری کو اپنا دایاں پاؤں پہلے رکھکر چڑھنا چاہیئے۔ پھر بڑی احتیاط سے استری کو چت لٹا کر بھگوان سے پرارتھنا کرے۔ کہ ہے دیا لو پتا۔ ہمیں کنیا اُتپن کرنے کی کامنا ہے۔ ہمارے گھر کنیا نہیں ہے۔ بھگوان کرپا کریں گے۔ کیرتی کے پھیلانے والی کنیا کی پراپتی ہوگی۔ پرارتھنا کرنے کے پشچات بڑی ساودھانی سے بھوگ کریں۔ بھوگ کرنے کے پشچات استری کو اسی سمے بائیں کروٹ لٹا دینا چاہیئے۔ پانچ منٹ تک بائیں کروٹ نیچے رکھکر لیٹی رہے۔ اس سے کنیا کا گربھ سِتھر ہو جائے گا۔ کئی لوگ ادھک تیز روشنی میں استری کو ننگن کر کے بھوگ کرتے ہیں۔ یدی اس سمے گربھ رہ جائے اور کنیا کا گربھ ہو۔ تو وہ کنیا بے شرم ہی ہوگی۔ شرم اور لاج کو کھو کر کیرتی کا ناش کر دے گی۔ یدی ایسی دشا میں لڑکے کا گربھ بن جائے تو لڑکا بھی منہ پھٹ ہی ہوگا۔ اور تات ماتا پتا کی شرم نہیں کرے گا۔ گربھ کے اوپر ایسی باتوں کا بڑا گمبھیر (گہرا) اثر پڑتا ہے۔ اس واسطے بار بار ساودھانی رکھنے پر زور دیا جاتا ہے۔ اور بھوگ کے پشچات استری اچھے اچھے بھگوان کے چتروں کا درشن کرے۔ اور اپنا من بھگوان کے چرنوں میں لگائے۔ اور بھگوان سے وِنتی کرے۔ کہ ہے دیا لو پتا۔ میری سنتان یش اور کیرتی کے پھیلانے والی ہو۔ بدھیمان ہو۔ ادھک سُندر ہو۔ اور پرش کو گربھا دھان کرتے سمے اپنے من کی ورتیوں

کو اکاگر کر کے بھگوان کے چرن کملوں میں لگانا چاہیئے۔ اور بار بار اُس دیا نو پتا کا دھنیہ باد کرنا چاہیئے۔ جس نے برہمانڈ کے اندر شکرمی سے شکرمی کو بھی سکل پدارتھ دے رکھے ہیں۔ جو سب کے اوپر دیا کی ورشٹی کرتا ہے۔ بھوگ کیول سنتان کی اچھیا کو من میں دھارن کر کے کرنا چاہیئے۔ ادھک کام وش ہو کر اور شبھ کا وچار نہ کرتے ہوئے رمن نہیں کرنا چاہیئے۔ ناری وشے بھوگ کی پورتی کا سادھن نہیں ہے۔ وہ تو سرشٹی شُدھ رکھنے کی پوتر پرتیما ہے۔ اور وہ گھر کے شنگار کی وستو ہے۔ ولاس کی نہیں۔ جو دمپتی بنا سنتان کی ضرورت کے اپنی وشے لالسا کو ترپت کرتے رہتے ہیں۔ وہ نہ کیول اپنے سواستھ کا ہی ناش کرتے ہیں۔ بلکہ استری کے ساتھ ایک گھور اتیاچار بھی کرتے ہیں۔

دن کے سمے شاستروں میں بھوگ کرنے کو ورجت کیا ہے۔ دن کے سمے بھوگ کرنے سے یدی گربھ رہ جائے تو سنتان سُکھ کے دینے والی نہیں ہوتی۔ شکرمی۔ نربل ہی ہوتی ہے۔ اصل سمے راتری کے دو بجے کے لگ بھگ ہوتا ہے۔ اس سمے چاروں طرف سے شانتی ہی شانتی ہوتی ہے۔ بھوگ ہمیشہ اندھیرے میں ہی کرنا چاہیئے۔ یا بہت ہی کم روشنی ہو۔ بھوگ کرنے کے پشچات استری کو یدی اُس کا پتی سندر ہے۔ تو اُس کے درشن کرنے چاہئیں۔ یدی پتی سندر نہیں ہے۔ آپ سندر ہے تو شیشے میں اپنا ہی مُکھ دیکھ لینا ہی چاہیئے۔

پراچین سمے کے اندر وواہت لڑکی کو ماں باپ کی طرف سے ایک انگوٹھے میں پہننے والی آرسی (ایک انگوٹھی) دی جاتی تھی۔ لڑکی اس کو ہر وقت انگوٹھے میں پہنے رکھتی تھی۔ اس کے اندر ایک شیشہ لگا ہوا ہوتا

ہے۔ اس کا لنگوٹے میں پہننے کا بھی قاعدہ تھا۔ کہ استری رِتو سے فارغ
ہو کر جب اشنان کرتی تھی۔ تو تتکال ہی اس میں اپنا منہ دیکھ لیتی تھی۔ اب
نئی سبھیتا کے انوکول اس کا رواج بہت ہی کم ہو گیا ہے۔ لڑکی کو وواہ
میں پہلے جو وستر دیئے جاتے تھے وہ بھی سُرخ رنگ کے ہوتے تھے۔ اس
میں بھی ایک بھید تھا۔ نوجوان لڑکی بھرپور جوانی میں ہوتی ہے اس
سمے پُرش کے ملنے پر بھوگ کرنے کی اوستھا میں کپڑے رکت سے داغی
ہو جاتے ہیں۔ سُرخ رنگ کا پہناوا۔ اس پردے کو ڈھک لیتا تھا۔
کنتو آجکل تو پرانی سبھیتا کو بھولے جا رہے ہیں۔ بڑا ہی لجا کا لنک تھا۔
اب تو باپ کی بیٹیاں شرم نہیں کرتیں۔ اور بہو ساس سے شرم نہیں کرتی
اس کا کارن یہی ہے کہ ہم نے شاستروں کی آگیا کا پالن کرنا چھوڑ
دیا ہے۔ جس سے کرسنتان بھی ایسی پیدا ہوتی ہے جو ماں باپ کو
پاگل احمق بدھی ہین کہنے لگ جاتی ہے۔ پچھلے لیکھ کے اندر لڑکے کے
گربھا دھان کے واسطے سات دن لکھے گئے ہیں۔ جس دن سے استری کو
رِتو آنا شروع ہو۔ اس دن سے پانچویں۔ ساتویں۔ نویں۔ گیارھویں
تیرھویں۔ پندرھویں دن بھوگ کرنے سے لڑکی کا گربھ بنتا ہے۔ یہ چھ
دن لڑکی کے گربھا دھان کے ہیں۔ سترھویں دن بچے دانی کا منہ بند ہو
جاتا ہے۔ سترھویں سے بائیسویں دن تک گربھ نہیں ٹھہر سکتا۔ تئیسویں
روز سے رِتو آنے تک، ایک سپتاہ کے اندر بھی گربھ بن جاتا ہے یہ
گربھ وشیش کر لڑکی کا ہی ہوتا ہے۔ یدی چندرماں کی تتھیاں۔ استری
کے رِتو آنے کی تتھیوں کے ساتھ مل جائیں تو بڑا شبھ یوگ ہوتا ہے۔
جیسے استری کے رِتو آنے کا چوتھا دن ہے۔ اور ادھر چندرماں کی

بھی چوتھ ہو۔ یا چھٹ ۔ اشٹمی ۔ دسمی ۔ دوادشی ۔ چودش ہو سا ور استری کی بھی وہی تتھی ہو۔ تو سدنہ یوگ ہے ۔ شکل پکش (چاند نا پکش) ہو تو سنتان سندر اور بدھیمان ہوتی ہے ۔ یدی ایکادشی سے پورنماشی تک گربھ بن جائے ۔ لڑکے کا ہو یا لڑکی کا ہو ۔ سنتان بھاگیہ شالی ہوتی ہے کیونکہ چندرماں ایکادشی سے پورنماشی تک بلوان رہتا ہے ۔ اور بڑوا ایکم سے دسویں تک نربل مانا گیا ہے ۔ یہ جوتش شاستر کا مت ہے شکل پکش میں گربھا دھان کرنے والی استری بڑی سندر اور بھاگیہ شالی سنتان اُتپن کرتی ہے ۔ جیسے چندرماں سیتل ہوتا ہے ۔ اسی طرح سے سنتان بھی سندر اور سیتل سوبھاؤ کی ہو گی ۔ کرشن پکش (اندھیرے پکش) کا گربھ ہو ۔ تو سنتان اتنی سندر نہیں ہوتی ۔ جتنی چاندنے پکش کی ہوتی ہے ۔ لڑکی کا گربھادھان کرنیکے واسطے استری کو دن کے سمے گھر کے کام دھندے سے خوب تھک جانا چاہیئے ۔ دن بھر پرشرم (محنت) کرنے سے استری کے اندر سورج گُن پردیش کر جائے گا ۔ جسسے استری لڑکی کا گربھ دھارن کرے گی ۔ شاستر ریتی سے سوانس کا ٹھیک رکھنا آوشک ہے ۔ کنتو خوراک کا بھی گربھ کے اوپر بڑا پربھاؤ پڑتا ہے ۔ لڑکی کے گربھادھان کے واسطے پہلے تین مہینے کے اندر دودھ گھی کا سیون کرنا چاہیئے ۔ اس سے بھی استری کے اندر سورج گُن کی وردھی ہوتی ہے اور استری لڑکی کا گربھ دھارن کرتی ہے ۔

گربھ رکھشا

اس سے پچھلے دو لیکھوں میں لڑکے اور لڑکی کے گربھادھان

کرنے کے سادھن ۔ سنجم سمہ تھتی ۔ چندرماں کا واس جس کی ادھک وشکتا
ہوتی ہے ۔ وہ سمپورن روپ سے ورنن کر دی ہے ۔ گر برہما دھارن
کرتے ہیں تو کوئی ادھک کٹھنائی نہیں ہوتی ۔ کنتو گربھ کی رکشا کرنی ادھک
کٹھن ہوتی ہے ۔ جیسے فصل کا بیج دینا تو اتنا کٹھن نہیں ہوتا ۔ جتنی اس
کی رکھوالی کرنی کٹھن ہے ۔ جب تک فصل پک کر گھر نہیں پہونچ جاتی ۔ تب
تک اس کی بڑی بھاری نگرانی کرنی پڑتی ہے ۔ اسی طرح سے جب استری
کو گربھ ستھت ہو جاتا ہے اس کے پشچات دس مہینے تک استری کے اوپر
کئی پرکار کی آپتیاں آتی ہیں ۔ جس سے استری کا دوسرا ہی جنم ہو جاتا
ہے ۔ کچھ تکلیفیں تو پرکرتک ہوتی ہیں ۔ جو اوشیہ اٹھانی پڑتی ہیں ۔ اور
کچھ اپنی نادانیوں کی وجہ سے استری کو اٹھانی پڑتی ہیں ۔ جیسے گربھ اوستھا
میں بھوگ کرنا ۔ اصل نیتی تو یہ ہے استری کو گربھ ہو جانے کے پشچات بچہ
پیدا ہو کر جب تک دودھ پیتا رہے ۔ بھوگ نہیں کرنا چاہیے ۔ دوبارہ
رتو آنے پر بچے کو دودھ چھڑا دینا چاہیے ۔ رتو آنے پر دودھ شدھ نہیں
رہتا ۔ وہی دودھ بچے کے سواستھ کے واسطے ہانی کارک ہوتا ہے ۔
دودھ چھڑانے دینے کے پشچات پھر بھوگ کرنا یوگ ہے ۔ بچے کو ماں کا
دودھ چھڑا کر بکری یا گائے کا دودھ پلا سکتے ہیں ۔ بھینس کا دودھ لابھ
دایک نہیں ہوتا ۔ گربھ کی سمپورن رکھشا تب ہی ہو سکتی ہے ۔ کہ گربھ
ہونے کا گیان ہو جائے ۔ تو پھر استری اسے الگ کمرے میں ہی سونا چاہیے
جس سے کام واسنا اتپن ہی نہ ہو ۔ کنتو آج کل کچھ ایسی ہی گھٹنائیں
سننے اور دیکھنے میں آتی رہتی ہیں ۔ کہ لکھتے ہوئے بھی بڑی لجا آتی ہے ۔
ایک دن میرا کسی ویکتی سے ایسے ہی سمواد شروع ہو گیا ۔ اس نے کہا کہ

میری سسرال سے میری استری کو لینے کے واسطے آتے۔ اور دوسرے دن انہوں نے میری استری کو لے جانا تھا۔ میں نے موقع پاکر رات کو استری سے بھوگ کر لیا۔ اگلے دن پراتہ کال ہی لڑکی پیدا ہو گئی۔

پیارے بندھوؤں ذرا وچارو تو سہی کہ پیٹ میں لڑکی ہے اگر استری سے بھوگ کیا۔ تو کس نے کیا۔ کتنے شوک سے لکھنا پڑتا ہے کہ منش اتنا گر گیا ہے جو دسویں مہینے تک استری کا پیچھا نہیں چھوڑتا۔ اسمارتے پشو پکشیوں کے اندر اتنا گیان ہے کہ وہ گربھ کے دنوں میں بھوگ نہیں کرتے۔ کئی سجن ایسے بھی ہیں جو کام وش ہو کر اپنی استری کو بھوگ کرنے کے واسطے مجبور کرتے رہتے ہیں۔ اور استری بھوگ نہیں کروانا چاہتی۔ بیچاری گربھ کی اتنی بڑی تکلیفوں کو بھی بڑی مشکل سے برداشت کرتی ہے۔ پرش کی اس نالائق کو کیا کہئے۔ مسکین کامی پرش جب کے اوپر کام کا بھوت سوار ہو جاتا ہے وہ اس کُکرم کرنے سے نہیں چوکتا۔ استری کو الٹا ہی لٹا لیتا ہے اور اپنی بدھی کو نشٹ کر کے پرکرتی کے وِرُدھ کو تک کرتا ہے۔ جب کے کہنے سننے اور لکھنے میں بھلے منش کی گردن مارے لجا کے جھک جاتی ہے اس کُکرمی سے کیا وہ لوگ سنتان کو اُنتی دینے والے پا سکتے ہیں۔ ان سجنوں کو بچانی چاہیئے۔ کہ ہم اتنے کام کے وشی بھوت ہو رہے ہیں۔ جس سے ہمارے لوک اور پرلوک دونوں ہی بگڑ جائیں گے۔ ان کو اپنے من میں سوچنا چاہیئے۔ کہ ہم جگت میں آئے ہیں اور سمارا کیا کرتو ہے۔ ہمیں اپنا جیون کس طرح سے ویتیت کرنا چاہیئے۔ منش کا جنم لیا ہے جو سب سے سریشٹھ ہے۔ منش جنم پا کر انہوں ہیرے کو مٹی میں ملا

رہے ہیں۔ اپنا لوک اور پرلوک دونوں دیرتھ کھو رہے ہیں۔ ایسے
ڈنک کرتے ہوئے ہم اس پرم پتا پرماتما کو کیا مُنہ دکھائیں گے۔ اور
ہمارا کیسے اُدھار ہوگا۔ بھگوان نے منش جنم دیا ہے۔ منش ہی اپنی بدھی
سے شُبھ کرم اور دُشکرم کا انومان کرسکتا ہے۔ پشو نہیں کرسکتے۔ منش کرم
کرنے میں سوتنتر ہے۔ کنتو اس کا پھل بھوگنے میں پرتنتر (پرادھین) ہے
دُشکرم کا کیا ہوا پھل ڈنڈ روپ میں اوشیہ بھوگنا پڑتا ہے اس میں منش
کچھ نہیں کرسکتا۔ دُکھ ملنے پر بھگوان کو ہم اُلٹا دوش لگاتے ہیں۔ اپنے کئے
ہوئے اشُبھ کرموں کا من میں وچار کرکے پشچاتاپ تک نہیں کرتے۔
جس سے اس دیا لو پتا کو دیا آ جائے اور ہمارے اپرادھوں کو چھما کرے۔

گربھ کے اوپر بھیانک چتروں کا بُرا پربھاؤ

یورپ میں لوگوں کے گھروں کے اندر کتے۔ بلی۔ تتھا کچھ آدمی
پشوؤں کے جو شریر پر بڑے بڑے بال رکھتے ہیں۔ ایسے چتر دیکھنے میں آتے
ہیں۔ جو گربھ کے اوپر بُرا بھیانک اثر پیدا کرتے ہیں۔ رتو آنے کے پشچات
چوتھے دن جب استری اشنان کرلیتی ہے اس کے بعد جیسی وستو کا درشن
کرے گی ویسا ہی اس کے گربھ پر اثر پڑے گا۔ یدی کسی سُندر چتر کا درشن
کرے گی۔ تو اس گربھ کی سنتان بھی سُندر ہی ہوگی۔ بھوگ کرنے کے پشچات
استری جس وستو کا درشن کرے گی۔ اس کا پربھاؤ بھی گربھ کے اوپر ضروری
پڑتا ہے۔ یدی استری کا پتی کروپ ہے تو اس کے درشن نہیں کرنے
چاہئیں۔ اس واسطے ادھک تیز روشنی میں بھوگ نہیں چاہئے۔ تیز روشنی
میں بھوگ کرنے سے پتی کے درشن ضرور ہو جائیں گے۔ اگر پتی سُندر ہے تو

بھی ادھک تیز روشنی میں بھوگ نہیں کرنا چاہیئے۔ ایسا کرنے سے سنتان
بے شرم اُتپن ہوتی ہے سبھوگ کرنے کے پشچات روشنی کر کے درشن
کرنے چاہئیں۔ یدی استری خود سُندری ہے تو شیشے میں اسے اپنا ہی
مُکھ دیکھ لینا چاہیئے۔ یہ بھی پتی کا درشن کرنے سے کوئی ہانی نہیں پہونچتی
بھیانک جیووں کے چتروں کو نہیں دیکھنا چاہیئے۔ اور نہ بھیت باتوں
کو بھی سُننا نہیں چاہیئے۔ ان باتوں کا بچے کے دل پر گہرا اثر پڑتا ہے
یہ بات سِدھ ہو چکی ہے۔ یوروپین استریوں کے بچے جسم پر بڑے بڑے
بال لے کر ہی پیدا ہوئے۔ پیچھے اس کی جانچ کی گئی۔ کہ نہ تو پُرشوں کے
جسم پر ایسے بڑے بڑے بال ہیں اور نہ ہی استری کے شریر پر بال ہیں۔
اس کا کیا کارن ہے۔ پھر کمرے کی دیکھ بھال کی گئی۔ تو یہ ہی گیان
ہوا۔ کہ اس گھر کے اندر بڑے بڑے بالوں والے پشوؤں کے چتر ہیں
جن کو استری ہر سمے دیکھتی ہے۔ یہ ان ہی کا پربھاو ہے۔ اس واسطے
گھر میں بڑے اچھے اچھے چتر لگانے چاہئیں۔ سُندر دیو دیوتاؤں کے
چتر اور بھگوان کے چتر اُتم ہونے چاہئیں سنبھے بھیت اور پشوؤں
کے چتر نہیں لگانے چاہئیں۔ بھگوان کے سُندر چتروں کا پرتا کال اُٹھ
کر درشن کرنے سے سارا دن سکھ اور شانتی سے ویتیت ہوتا ہے۔
گربھ کے دنوں میں استری کو کسی دکھدائی گھٹنا کو یاد کر کے گربھ کے
اوپر اس کا پربھاو نہیں لینا چاہیئے۔ سدا اپنے من کو شانت رکھنا
چاہیئے۔ تتھا ادھک پرشرم (محنت کا کام) بھی نہیں کرنا چاہیئے۔
اس سے بچے کو گربھ کے اندر ہی کشٹ ہو جاتی ہے۔

گربھ کے اوپر گرہن کا بُرا پربھاؤ

گربھ وتی استری کے واسطے سورج گرہن ہو یا چندر گرہن ہو
اِن کا اثر بڑا گمبھیر پڑتا ہے۔ گرہن کے سمے سناتن دھرم کی مریادا
سے استری ہو یا پرش۔ کسی کو بھی کوئی کام نہیں کرنا چاہئے
اشنان کرکے بھجن پاٹھ میں لگ جانا چاہیئے۔ گرہن کا سُوتک
لگنے سے پہلے کھان پان کر لینا چاہیئے۔ یا گرہن ختم ہونیکے
پشچات اشنان کرکے بھوجن کرنا چاہیئے۔ لگے ہُوے گرہن میں
یتھا شکتی بھکشوؤں کو دان دینا چاہیئے۔ گربھ وتی اِستری کو
گرہن لگ جانے کی حالت میں ایکانت استھان میں رہنا چاہیئے۔
اور گربھ وتی کو لگے ہوئے گرہن کو کداپی نہیں دیکھنا چاہیئے گرہن
کو دیکھنے سے بچے کے اُوپر بُرا پربھاؤ پڑتا ہے۔ کئی انگ ٹیڑھے
ہو جاتے ہیں۔ اور کئی انگ سُوکھ جاتے ہیں۔ ارتھات بے کار
ہو جاتے ہیں۔ پشوؤں کے گربھ کے اُوپر بھی گرہن کا بُرا پربھاؤ
پڑتا ہے۔ گائے۔ بھینس۔ بکری آدی کوئی بھی پشو گھر میں پال
رکھا ہو۔ اور وہ گربھ میں ہو تو ایسی اوستھا میں اُن کو رسی سے
الگ کر دینا چاہیئے۔ یہ سب باتیں گرہن کا سُوتک لگنے سے ایک
آدھ گھڑی پہلے ہی کر دینی چاہئیں۔ ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے
کہ گربھ وتی اِستری نے کوئی ساگ سبزی کاٹی ہے۔ تو بچہ ہونٹ
کان کٹے ہوئے ہی سے کر پیدا ہُوا ہے۔ یدی اِستری نے کسی
چیز کی گانٹھ باندھ کر رکھی ہے۔ تو اُس کا پرچھاؤ بھی اُسپر پڑا۔

بچہ بھی گٹھڑی کی صورت کا پیدا ہُوا۔ یعنی سب انگ مُڑے ہوئے
ہی پائے گئے۔ اس واسطے کوئی گھریلو کام گربھ وتی استری کو گرہن
کے وقت نہیں کرنا چاہئیے۔ کیول بھجن کرنا چاہئیے۔ جس سے گربھ کے
اوپر کوئی بُرا اثر پیدا ہی نہ ہو۔

گربھ کی پریکشا

ایک اور گربھ کی پریکشا لکھتے ہیں۔ ایک تولہ خالص شہد آدھ پاؤ
پانی میں گھول کر استری کو سوتے سمے پلا دیں۔ اگر دوسرے دن
دوپہر تک استری کے پیڑو میں درد ہونے لگ جائے تو گربھ کا
انومان کر لینا چاہئیے۔ اگر درد نہیں ہُوا تو گربھ نہیں ہے۔ دوسرے
دن دوپہر تک استری کو کھانے پینے کے واسطے کچھ نہیں دینا چاہئیے
نہیں تو گربھ کی پریکشا نہیں ہو سکے گی۔ شہد خالص ہونا چاہئیے
بناوٹی شہد کا کوئی پھل نہیں ہوتا۔

گربھ میں لڑکے لڑکی کی پریکشا

جس طرح داہنا انگ پرش کا ہوتا ہے اور بایاں انگ استری کا ہوتا
ہے۔ یدی گربھ کا دباؤ بائیں اور ہوگا تو لڑکی کا گربھ سمجھ لینا چاہئیے
داہنی اور بھاری پرتیت ہو تو لڑکے کا گربھ سمجھنا چاہئیے۔ جس
گربھ وتی کے داہنے نتھنے میں بھاری پن ہووے اور داہنی آنکھ
بھاری بھاری معلوم ہو اور پرش نام والے پدارتھوں کو من چلائے
جیسے آم۔ کیلا۔ انگور۔ آڑو۔ سیب۔ اِتیادی۔ تو اس استری کو

لڑکے کا گربھ سمجھنا چاہئے۔ اور اس کے وِپریت بائیں انگ بھاری
معلوم ہو اور اِستری نام والے پدارتھوں کو جی للچائے جیسے ککڑی
لیچی۔ ناشپاتی۔ شکر قندی اِتیادی۔ تو لڑکی کا گربھ سمجھنا چاہئے۔
ایسی دشا میں اِستری کو من بھائے پدارتھوں کو کھانے سے نہیں
روکنا چاہئے۔ یدی اِستری کو اس وقت من بھائے پدارتھ کھانے
سے روک دیں اور اُسے لاکر نہ دیں۔ تو استری اور بچے دونوں
کے اوپر بُرا پربھاؤ پڑتا ہے۔ اُن کو کئی پرکار کے بھیانک روگ اُتپن
ہو جاتے ہیں۔ جو اچھے اچھے وِدوانوں کی سمجھ میں بھی نہیں آتے۔ جو
اس روگ کے تت کو سمجھ سکے۔ وہی اس کی چکتسا کر سکتا ہے اس
روگ کی دوا یہی وہی ہوتی ہے جو استری کو گربھ اوستھا میں اِچھیا
ہونے سے پراپت نہ ہو سکے۔ گربھ اوستھا میں اِستری کو اچھی سے اچھی
وستوؤں کے کھانے کو بھی دِل کرتا ہے۔ اور بُری سے بُری وستو کو بھی
کھانے کے لئے من للچاتا ہے۔ یہ ان کے اپنے بس کا کام نہیں ہے
اندر سے بالک مانگتا ہے۔ وہی استری کھانے کے واسطے مانگے گی۔
کھانے پینے کی چیزوں سے بھی بالک کی بُدھی کا گیان ہو جاتا ہے یدی
بہت سُندر وستوؤں کے کھانے کو مانگے تو بُدھی مان اور نکمی چیزوں کو
کھانے کو مانگے تو کم بُدھی والا بالک ہوتا ہے۔ اب تانترک رِیتی سے
لڑکے لڑکی کی گربھ کے اندر پریکشا لکھتے ہیں۔ چھوئی موئی جس کو
ہندی میں لاجونتی بھی کہتے ہیں۔ اس کو لوگ گھروں میں بھی لگاتے
ہیں۔ اور اس کی پوجا کرتے ہیں۔ یہ اصلی بہت کم ملتی ہے۔ کنتو نقلی
بھی گُن سے خالی نہیں ہوتی۔ جو نقلی ہو اس کے پیڑ کو پرش ہاتھ لگا

تو اس کے پتّے مُرجھا جاتے ہیں۔ یدی پاس کھڑا ہو جائے۔ تو نہیں مُرجھا سکتے۔ استری چاہے ہاتھ بھی لگا دے تو نہیں مُرجھاتے جیوں کے تیوں ہی رہتے ہیں۔ یہ نقلی کی پہچان ہے۔ اور جو اصلی لاجونتی ہے۔ اس کا پیڑ ہو اور پرش اس کے سامنے سے ہی نکل جاوے تو پرش کی پرچھائیں سے ہی اس کے پتّے مُرجھا جاتے ہیں۔ اور استری کے ہاتھ لگانے پر بھی نہیں مُرجھا سکتے۔ یدی گربھ وتی استری ہے اور وہ لاجونتی کے پاس جائے اور اس کو ہاتھ لگائے۔ یدی گربھ کے اندر لڑکا ہے تو استری کے ہاتھ لگتے ہی اس کے پتّے مُرجھا جائیں گے یدی لڑکی ہے تو پھر اس کے پتّے نہیں مُرجھا سکتے۔ اصل لاجونتی ہو اور گربھ کے اندر لڑکا ہو تو اس کے ہاتھ لگانے کی بھی ضرورت نہیں۔ پرچھائیں سے ہی مُرجھا جائیں گے۔ یہ پرکرتی کا اصول ہے۔ کئی سجن ان باتوں کو نہیں مانتے۔ کنتو میری یہ آنکھوں دیکھی ہوئی باتیں ہیں۔ استری کو گربھ ہونے کی ایک اور پریکشا ہے۔ کسی جگہ سانپ نکل آئے۔ اور گربھ وتی استری ہو۔ گربھ چاہے ایک دن کا ہی کیوں نہ ہو۔ سانپ کے پاس استری جاکر بولے۔ سانپ استری کی آواز سُنتے ہی ایک چھن میں اندھا ہو جائے گا۔ ایک پیر بھی آگے نہیں چل سکیگا جب تک استری کو گربھ رہے گا سانپ اچھا نہیں ہو سکتا۔ اس کی پریکشا میں کئی بار کر چکا ہوں۔ بھگوان کی وچتر لیلا ہے۔ گربھ کا کسی وستو پر کتنا گمبھیر اثر پڑتا ہے۔ اور گربھ کے اوپر سینکڑوں باتوں کا بُرا پربھاؤ پڑ جاتا ہے۔

اِستری کی گربھ اوستھا

گربھنی اِستری کو پرتھم ماس سے لے کر چوتھے ماس کے اندر منوکھی
قے پراتا کال ہی ہو جایا کرتی ہے ۔ بھوجن کرنے کے بعد الکائی ہو جانے
سے بھی کھایا پیا نکل جاتا ہے ۔ ایسی حالت میں کھٹی سواد شٹ چیزوں
کا کھانا چیت کو تِرپت کرتا ہے ۔ تیسرے مہینے کے بعد چھاتیوں کا بڑھ
جانا اور چوچی پر زیادہ سیاہی کا ہونا اور ستھنوں کا تناؤ ہو جانا
چوچیوں میں سے دبانے سے دُودھ کا نکلنا یہ قدرتی باتیں ہیں ۔ گربھنی
کا چولہے کی جلی ہوئی مٹی ۔ کوئلے ۔ چونہ وغیرہ کھانے کی طرف دھیان
بنا رہتا ہے ۔ لیکن مٹی ۔ چونے کا پاچن اچھی طرح سے نہیں ہو سکتا ۔
ان کے کھانے سے کئی طرح کے روگ پیدا ہو جاتے ہیں ۔ ان چیزوں کی
ترشنا مٹانے کے واسطے مٹی کی گندھ سے بھُنے چونا وغیرہ چیزوں سے ملی جُلی
نہ نقصان دینے والی طاقتور طیاشیر کا استعمال گربھنی کو لابھ دایک
ہے ۔ گربھنی کو روگی ۔ کوڑھی اور بھّدے بشکل آدمی کا درشن نہیں کرنا
چاہئے ۔ گندی کتھا وارتا اور تیکشن شبد بھی نہیں سننے چاہئیں ۔ رات
کا جاگنا اور دن کا سونا بھی اچھا نہیں ہے ۔ باسی ۔ تیز ۔ بدبودار چیزوں
کو بھی نہیں کھانا چاہئے ۔ گربھنی کے مانسک بھاؤ بہت شُدھ ہونے چاہئیں
مانسک وکاروں کا گربھ پر بہت اثر پڑتا ہے ۔ چنتا ۔ ڈر ۔ شوک کرودھ
بگڑنا ۔ ایرشا ۔ دویش (حسد) بھی نہیں کرنا چاہئے ۔ ان باتوں کا بچے پر
بڑا بھاری اثر پڑتا ہے ۔ گربھنی کو پرتی دن مل مُوتر کا تیاگ اور اشنان
کروانا چاہئے ۔ لیکن بخار وغیرہ روگ کی حالت میں اشنان کا نہ ہونا

ہی اچھا ہے - اگر گربھنی کو بخار ہو جائے تو سنبلوچن - ملٹھی - کنول گٹہ کی گری
ست گلو چاروں چیزیں تولہ تولہ بھر - کالی مرچ چھ ماشے - چھوٹی پیپل تین
ماشے - ان سب چیزوں کا سفوف کرکے یہ سفوف تین ماشے شہد یا ملائی
میں ملاکر کھلا دیں تو بخار دور ہو جاتا ہے - بھوجن جلدی پچ جانیوالا
کھلانا چاہیئے - بخار کی حالت میں گھی بھی نہیں کھلانا چاہیئے - دودھ
استعمال کرا سکتے ہیں - گربھ اوستھا میں جس استری کا من راجہ کے درشن
کرنے کو ہووے تو اس کے بڑے بھاگ والا بالک پیدا ہوتا ہے - ریشمی
پاٹ کے اچھے اچھے وستر اور زیور پہننے کو من ہووے تو النکار - شنگار
چاہنے والا شوقین بالک پیدا ہوتا ہے - جس استری کا من مہاتماؤں کے
آشرم اور تیرتھ وغیرہ کے درشن کرنے کو چاہے - تو اس استری کے دھرم
شیل بالک پیدا ہوتا ہے - جس استری کا من دیوتاؤں کی پرتما مندر
وغیرہ میں ہو اُس کے ست پاتر پارشد جیسا بالک ہووے - اور جس استری
کا من سرپ آدی ہنسک جیوؤں کے دیکھنے کو ہووے تو اس کے
ہنسک جیووں کو مارنے والا بالک پیدا ہوتا ہے - اور جس استری
کا من مانس کھانے میں ہووے تو اس کو نردئی مانساہاری پتر پیدا
ہوتا ہے - یہ کیسی استری کے اپنے بس کا کام نہیں ہے - گربھادھان کے
اُوپر نربھر ہے - دیوتا ریتی سے گربھادھان کیا جائے - تو بالک بڑا شیل
وان اور ایشور کا آرادھن کرنے والا ہوتا ہے - اور گربھ اوستھا میں استری
کا من شبھ کاموں میں ہوگا - اگر راچھس ریتی سے گربھادھان کیا جائے
تو کُکرمی راچھس سُبھاؤ والا - نردئی بالک پیدا ہوتا ہے -

گربھ اوستھا میں بچّے کا ناپ تول

گربھ کے اندر بچہ نَو مہینے تک پلتا اور بڑھتا ہے۔ دسویں مہینے میں جنم لیتا ہے۔ اِس اوستھا میں بچے کا سات پونڈ سے ساڑھے سات پونڈ تک وزن ہو جاتا ہے۔ جن استریوں کو گربھ اوستھا میں دُودھ گھی کی کمی رہتی ہے اُن کے بچے کا تول پانچ پونڈ سے ساڑھے پانچ پونڈ کے لگ بھگ رہتا ہے۔ بچے کے جنم سے اس کی لمبائی اکیس ایچ کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ لیکن سمٹی اور سکڑی ہوئی حالت میں جس طرح سے وہ بچے دانی میں رہتا ہے۔ اس کی لمبائی زیادہ سے زیادہ دس اِنچ ہوتی ہے۔

اِستری کو گربھ پات ہونیکا بھے

گربھ اوستھا میں اِستری کو پتی کے کمرے سے علیحدہ ہی سونا چاہیئے۔ پتی سہواس سے بچے کے اوپر کام واسنا کا وِشیش پربھاؤ پڑتا ہے۔ اور گربھاشے پر دباؤ پڑنے سے گربھ پات ہونے کا بھے بھی رہتا ہے۔ موتی کا خمیرہ گربھنی اِستری کو بڑا لابھ دایک ہوتا ہے اس سے گربھ قائم رہتا ہے۔ ماسک دھرم کی تتھیوں میں ہی زیادہ تر گربھ پات ہوتا ہے۔ اس واسطے ان تتھیوں میں گربھنی استری کو بڑی ساودھانی کے ساتھ رہنا چاہیئے۔ اونچی نیچی جگہ پر چڑھنا۔ زیادہ پرشرم (محنت) کرنا۔ اور ادھک گرم اور ادھک چکنے پدارتھوں کو نہیں کھانا چاہیئے اگر پہلے بچہ دُودھ پیتا ہو اور گربھ ستھر ہو جاوے تو تت کال بچے کا

دودھ چھڑا دینا چاہیئے۔ اِس سے بھی گربھ پات ہونے کا بھئے ہوتا ہے۔ اور دُودھ بھی گربھ اُوستھا کا بچے کو ہانی کارک ہوتا ہے۔ گربھ پات ہونے سے پہلے کبھی کبھی اِستری کو گلانی سی۔ چکر کا آنا۔ اور ستھنوں میں شِتھِلتا بھی آجایا کرتی ہے۔ اِس دشا میں بڑی ساودھانی رکھنی چاہیئے۔ زیادہ تر تیسرے مہینے سے پانچویں مہینے میں گربھ پات ہوتا ہے۔ اگر گربھ پات ہونے کا بھئے ہو تو پیڑو کے اُوپر ٹھنڈے جل کی گدی رکھنی چاہیئے۔ ٹب میں ٹھنڈا جل ڈال کر گربھنی کو اس کے اندر بٹھانا چاہیئے۔ اور جل نابھی تک آجانا چاہیئے۔

گربھ میں بچے کے مرنے کا کارن اور اس کی پریکشا

گربھ اُوستھا میں ماں اور بچے کا پرسپر گمبھیر سمبندھ ہوتا ہے دونوں کی رگیں آنول نال کے ساتھ گتھی ہوئی تو ہوتی ہیں کنتو دونوں کا روپ رنگ اور جان ایک نہیں ہوتی۔ جب استری کے ماں باپ پتی اتیادی مر گئے ہوں یا اس کے آبھوشن مایا اتیادی کسی طرح سے جاتے رہے ہوں یا اس کے پیٹ میں کسی طرح سے چوٹ لگ جائے تو اس استری کو رنج پیدا ہو جانے سے اس کے پیٹ میں بچہ مر جاتا ہے۔ اس واسطے فکر۔ چنتا۔ بھئے اِتیادی اِستری کو نہیں کرنا چاہیئے یدی پیٹ میں بچہ مر جائے تو اس کو شیگھر نکلوا دینا چاہیئے۔ اس کا انومان اسی طرح سے ہوتا ہے۔ استری کے شواس سے مُردے کی سی دُرگندھ کا آنا۔ گربھ کے ہلنے چلنے کا یکدم بند ہو جانا۔ ستھنوں کا ڈھیلا ملائم ہو جانا۔ انگوں میں شِتھِلتا کا ہونا۔ پرسو پیڑاؤں کا یکدم

بند ہو جانا - منہ کا سواد خراب ہو جانا - منہ اگنی - چہرہ پیلا - اور نیتر ہین ہونا - یہ مرتک گربھ کے چنہ ہیں - یدی پیٹ میں بچہ مر جائے - تو اس کے واسطے ایک دوائی لکھتے ہیں - دو تولہ بھینس کا تازہ گوبر آدھ سیر پانی میں پکائیں - آدھ پاؤ رہ جانے پر اُتار کر چھان لیں - چار رتی سانپ کی کینچلی کی راکھ ملا کر اوپر سے گوبر کا پانی پلائیں - اس سے مردہ بچہ باہر آ جاتا ہے -

گربھ اوستھا میں استری کا کھان پان

گربھنی کو وٹامن یکت - ہلکے - رو چک - من پسند بھوجن بنا کر کھلانے چاہئیں - انگور - سیب - انار - آم - سنترہ اتیادی پھل کھلانے چاہئیں - گائے کا دودھ گھی پریوگ کرنا چاہئے - گاجر - شلغم - پالک - گوبھی - کدو اور مونگ کی دال سیون کرنی چاہئے - گربھنی کو چٹ پٹے - نمکین و میٹھے روچک پدارتھوں کے کھانے کی اچھا ہوتی ہے - یدی وہ اس کو نہ دئے جائیں تو گربھنی کی مانسک لالسائیں پوری نہ ہونے کے کارن گربھ کا مانسک وکاس پورا نہیں ہوتا - اس کے کارن ورکت انگ اور ورکت اندریوں والا لولا - لنگڑا - بونا اور نیتر دا ... والا بالک پیدا ہوتا ہے - اس واسطے گربھنی کو اچت اچت آہار کا سیون کرانا چاہئے - گربھنی کو شدھ جل - وایو اور ہلکی دھوپ رتو کے انوسار سیون کرنی چاہئے - گربھنی کو تھوڑا پرلیشرم بھی کرنا چاہئے - چرخہ چلانا - دھیرے دھیرے چکی چلانا تتھا دیگر گھر کے کارج کرنے چاہئیں - بالکل بیکار کبھی نہیں رہنا چاہئے - گربھنی کے وستر صاف ستھرے اور ڈھیلے ہونے چاہئیں - گربھ کے بڑھنے سے

لے کر بچے کے دُودھ پینے کے سمے تک استری کا کھان پان ہلکا اور جلدی پچ جانے والا ہونا چاہیئے۔ اور سبزیوں کا پریوگ ادھک کرنا چاہیئے۔ بھاری اور شیگھر نہ پچنے والے جیسے آلو۔ اروی بھنڈی۔ اڑد کی دال وغیرہ یہ بھاری پدارتھ ہیں۔ ان کو نہیں کھلانا چاہیئے جمی کند لہسن۔ پیاز۔ مٹر۔ چنا ان کا بھی سیون نہیں کرنا چاہیئے اور قبض پیدا کرنے والے پدارتھ نہیں کھلانے چاہئیں۔ گربھ اوستھا میں جُلاب تو بھول کر بھی نہیں لینا چاہیئے۔ یدی ادھک قبض ہو جائے تو آدھی چھٹانک گلقند گرم دُودھ کے ساتھ کھلانی چاہیئے۔ یا کُٹی ہوئی سونف ایک تولہ نیم گرم دُودھ سے کھلا دینی چاہیئے۔ یہ بڑی لابھ دایک ہے۔ اس سے شوچ کھل کر ہو جاتی ہے۔ گربھ وتی کو قبض نہیں ہونے دینی چاہیئے۔ قبض سے سر بھاری بھاری سا رہتا ہے۔ اور سر میں دھیما دھیما سا درد ہوتا رہتا ہے۔ اور پھسلنے والی چیزوں کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ جیسے بنفشہ۔ اسپغول کیلا۔ اتیادی۔ ان وستوؤں کو سیون نہیں کرانا چاہیئے۔ ان کے استعمال سے گربھ پات ہونے کا بھے رہتا ہے۔ تیسرے مہینے میں استری کا پرکرتک روپ سے دل گھبراتا ہے۔ اس سے سنگترہ۔ مالٹا۔ موسمی۔ آلو بخارا۔ ان چیزوں کا سیون کرانا چاہیئے۔ پانچویں مہینے میں بچہ ہاتھ پیر ہلانے لگ جاتا ہے۔ کبھی نیچے اوپر بھی ہو جاتا ہے۔ جس سے استری کو بڑی کٹھنائی ہوتی ہے۔ کسی سمے بچہ اُلٹا۔ ٹیڑھا بھی ہو جاتا ہے۔ اس سمے کسی یوگ دائی کو دکھانا چاہیئے۔ کسی کسی استری کو ساتویں مہینے میں ہی بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ تین مہینے تک اس کی بڑی نگرانی کرنی چاہیئے۔ سردی کے

کے دنوں میں گرم وستر یا رُوئی میں لپیٹ کر رکھنا چاہیئے۔ کبھی کبھی
استری کو آٹھویں مہینے میں بھی بالک پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کا جینا کٹھن ہوتا
ہے۔ نویں مہینے میں بھی بچے کا پیدا ہونا اچھا نہیں ہوتا۔ دسواں مہینہ
لگ جائے تو بڑا شُبھ ہوتا ہے۔ پانچویں مہینے سے بالک پیدا ہونے
کے سمے تک استری کو ادھک پرشرم (محنت) نہیں کرنا چاہیئے۔

خاص کر گربھ وتی استری کو پہلے۔ دوسرے اور تیسرے مہینے
میں میٹھا۔ ہلکا اور تپلا آہار (بھوجن) سیون کرنا چاہیئے کیُوں کا یہ بھی
مت ہے کہ خاص کر تیسرے مہینے میں ساٹھی کے چاولوں، بھات
دُودھ کے ساتھ۔ چوتھے مہینے میں دہی کے ساتھ۔ پانچویں مہینے میں پھر
دُودھ کے ساتھ۔ چھٹے میں گھرت کے ساتھ بھات کھلانا چاہیئے۔ پرنتو
دھنونتری جی کا یہ مت ہے۔ کہ چوتھے مہینے میں دُودھ مکھن سے یا آہار
تھا جنگلی جیوُوں کے مانس کے ساتھ دل پسند بھوجن کھلانا چاہیئے۔
پانچویں مہینے میں دُودھ گھی ملا بھوجن اور چھٹے میں گوکھرو سے سِدھ
کئے ہوئے گھرت کو سیون کراوے۔ اتھوا یوا گو پلاوے۔ ساتویں مہینے
میں پرِشن پرنی سے سِدّھ کیا ہُوا گھرت کھلاوے۔ اِس پرکار کرنے
سے گربھ سمپوُرن ہوتا ہے۔

آٹھویں مہینے میں پُرانے مل کی شُدھی اور وایو کو سیدھا ہونے کے
واسطے جھاڑ بیر کے جل اور کھریٹی اور کنگھی۔ سونف۔ مانس دُودھ۔ دہی
اور دہی کا پانی۔ تِل کا تیل۔ نمک۔ مَین پھل۔ شہد اور گھی اِن سب کو
ملا کر اُن سے دست کرائے۔ پھر مدھر۔ میٹھا اور کاڑھا آدی سے سِدھ
کئے ہوئے گھی سے دست کرا دے۔ اِس سے وایو خارج ہوتی ہے۔

وایو خارج ہونے سے بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔ گربھنی کو نویں مہینے میں زچہ خانے میں شُبھ تِتھی اور نکشتر آدی دیکھ کر پرویش کرے وہ زچہ خانہ برہمن۔ کشتری۔ ویش اور شودر کو یتھا کرم سفید۔ پیلی لال اور کالی زمین میں بنوا۔ گول۔ تیندو اور بھلاوے کی لکڑی سے بناوے۔ اسی کرم (ترتیب) سے انہیں درنوں کو بنوا آدمی بر گشول کی کھاٹ بچھواوے۔ اور دیواروں کو بھلی پرکار سے لپوا کر زچہ کے یوگ کا سامان رکھے۔ پورب کی طرف اتھوا دکھن کی طرف آٹھ ہاتھ لمبا اور چار ہاتھ چوڑا رکشا منگل سمپن (محفوظ) زچہ خانہ بنانا چاہیئے یہ دھنونتری جی کا لیکھ ہے۔ یہ سارے سنسار بھر کے واسطے لکھا گیا ہے۔ مانسا ہاری مانس کو پرلوگ میں لا سکتے ہیں۔ اور کسی کے واسطے بندھن نہیں ہے۔

گربھ نِرودھ کے سادھن

پہلے بھی لکھا جا چکا ہے کہ سنتان پیدا کرنے کی اچھا نہ ہو تو کبھی بھوگ نہیں کرنا چاہیئے۔ یدی بالکل ہی نہ رہ سکو تو اس کے واسطے کچھ سادھن لکھتے ہیں۔ سب سے اچھا سادھن تو یہ ہے کہ رِتو شروع ہونے سے لے کر سولہ دن تک میتھن نہ کیا جاوے۔ اور سترہویں دن سے بائیسویں دن کے اندر بھوگ کر لیا جائے۔ ان دنوں کے اندر گربھ نہیں بن سکتا کنتو میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ بلا وجہ ویرج کو ویرتھ کھونا ایسا ہے جیسا کہ انمول ہیرے کو کوڑے میں پھینک دینا۔ اور اپنی سندرتا اور شکتی کا ناش کر لینا۔ یدی ہم ویرج کو برباد نہ کریں گے تو ہمارے بل

اور بدھی تتھا سندرتا کا کبھی ناش نہیں ہوگا۔ اِس انمول رتن کی قدر کرو جس سے جیون کا سچا سُکھ ہے۔ امریکہ کے ایک پرسدھ ڈاکٹر کا یہ لیکھ ہے کہ ماسِک دھرم ہوجانے کے پشچات آرتو (ایک پرکار کا خون) استری کے گربھاشیہ (بچہ دانی) سے نکلنا شروع ہوتا ہے اور وہ دس بارہ دن تک جاری رہتا ہے۔ یدی ان دنوں میں بھوگ نہ کیا جاوے تو کبھی گربھ ستھر نہیں ہوسکتا۔

ایک دو سادھن گربھ نہ ہونے کے اور لکھتے ہیں۔ رِتو آنے کے بعد استری نہا دھو کر ایک گری ارنڈ کی چھلکا اُتار کر کھالیوے تو سال بھر گربھ نہیں بنتا۔ دو دن کھانے سے دو سال اور سات دن کھانے سے ساری عمر گربھ ستھر نہیں ہوتا۔ ایسا ودوانوں نے لکھا ہے کنتو ارنڈ کی ایک گری کھانے سے ایک مہینے تک تو گربھ نہیں بن سکتا یہ میرا بھی انوبھو ہے۔ کئی دوائیں ایسی بھی ہوتی ہیں جن سے رِتو آنے بند ہوجاتے ہیں۔ پھر گربھ تو ٹِک ہی نہیں سکتا۔ ایسی دوائیوں کا استعمال نہیں کروانا چاہئے۔ رِتو کے بند ہوجانے سے اِستری کی صحت اچھی نہیں رہ سکتی۔ کیونکہ رِتو کا آنا قدرتی نیم ہے۔ اب آگے اس کے واسطے دوائیں لکھتے ہیں۔ کالا سُرمہ ایک تولہ۔ کافور ڈلیہ دونوں کو پیس کر چار خوراک بنالیں۔ رِتو سے فارغ ہونے کے بعد نہار منہ چار دن پانی کے ساتھ کھلانے سے استری ساری عمر کے لئے بانجھ ہوجاتی ہے پیپل سوہاگہ۔ واڈرنگ۔ ہموزن لے کر اس کا سفوف کرلیں۔ رِتو سے فارغ ہونے کے بعد نہار منہ چھ ماشے چورن پانی سے ہر روز ایک ہفتہ تک کھلائیں تو گربھ نہیں بنتا۔ (۳) ہاتھی کی تازہ لید لے کر اس کو کپڑے میں رکھ کر

اس کا پانی نچوڑ لیں۔ اِس پانی میں چھ ماشے شہد ملا کر رِتو سے فارغ ہونے کے بعد نہار منہ تین دن پلانے سے گربھ نہیں بنتا۔

(۴) بھوگ کرنے کے بعد اِستری ایک دم اُٹھ کر کھڑی ہو جائے اور چھینکے تو بھی گربھ نہیں بنتا۔ یہ سب ایسے سادھن ہیں جن سے رِتو بھی آتا رہتا ہے اور گربھ بھی ستھت نہیں ہوتا۔

گربھ پات کرنا

(۱) گاجر کے بیج۔ کالے تِل۔ کلونجی۔ ہموزن لے کر چورن کر لیں۔ ڈیڑھ تولہ چورن کو گڑ میں ملا کر اِستری کو کھلا دے تو تھوڑے دنوں کا گربھ گر جاوے۔

(۲) سیاہ دھتورے کی جڑ پکھ نکشتر میں لا کر اِستری کی کمر میں باندھے تو گربھ نہیں بنتا۔ اگر ہو تو گر جاتا ہے۔

(۳) گھگر بیل (بندال ڈوڈا) ایک عدد۔ بکھپرا کی جڑ ایکتولہ پرانا گڑ آدھی چھٹانک۔ بکھپرا کی جڑ کو کوٹ کر ڈالیں۔ چاروں چیزوں کا کاڑھا بنا کر اِستری کو پلانے سے گربھ گر جاتا ہے۔ اِس میں عشق پیچہ کے بیج ایکتولہ بھی ملا لینے چاہئیں۔ اِس سے اُلٹی ہو جاتی ہے۔ گربھ کا گرانا مہا پاپ ہے۔ یہ جیو کو مار دینے کے برابر ہے۔

اُدھک لڑکیوں کے پیدا ہونیکا کارن

لڑکیوں کے زیادہ پیدا ہونے کا کارن یہ ہے کہ اِستری کے اندر سورج گُن کی زیادتی پُرش کے اندر سورج گُن کی زیادتی ہو گی۔ تو لڑکے کا

گربھ بنے گا۔ استری کے اندر ہو تو لڑکی کا گربھ بنے گا۔ جو استریاں پُرش سے زیادہ بلوان ہیں وہ لڑکی کا ہی گربھ دھارن کرتی ہیں قدرت کا یہ اصول ہے کہ زبردست چیز کمزور کو دبالیتی ہے۔ اس طرح سے اگر استری زبردست ہے تو لڑکیاں زیادہ پیدا ہوں گی۔ اگر پرش زبردست ہو تو لڑکے زیادہ پیدا ہوتے ہیں۔ اُتراکھنڈ کے اندر دیکھا جاتا ہے کہ استریاں کھیتی باڑی کا کام دن بھر محنت سے کرتی ہیں ان کے شریر ہرشٹ پُشٹ ہوتے ہیں۔ وہاں کے آدمی محنت کا کام نہیں کرتے۔ سوائے ایک معمولی ہل چلانے کے کسی کام کو بھی ہاتھ نہیں لگاتے۔ سب کھیتی باڑی کا کام استریوں کے ذمہ ہی رہتا ہے۔ کھیتی کے علاوہ گئو کا کھان پان کرنا۔ چکی سے آٹا پیسنا۔ دھان کوٹنا پشوؤں کے واسطے گھاس لانا۔ جنگل سے لکڑی کاٹ کر لانا۔ پراتہ کال چار بجے اُٹھ کر دہی بلونا۔ پھر گائے بھینس کا دودھ نکالنا۔ اس طرح استریوں کو سویرے اندھیرے سے لے کر آدھی رات تک گھر کے کام کاج سے فرصت نہیں ہوتی۔ کھیتوں کے اندر کھاد ڈالنے کا کام بھی استریوں کے ذمہ ہی ہوتا ہے۔ ان استریوں کی زندگی ایسی ہے کہ جیسے دنیا میں آئیں یا نہ آئیں۔ ایک برابر ہے۔ ایک مثل مشہور ہے کہ جو استری بھاگ ہین ہوگی وہ پہاڑ میں پیدا ہوتی ہے۔ جو پرش اور بیل بھاگ شالی ہوگا وہ پہاڑ میں ہی پیدا ہوگا۔ بیلوں کو بھی سوائے ہل چلانے کے اور کوئی کام نہیں ہوتا۔ رہٹ اُدھر نہیں ہیں۔ سُہاگہ اُدھر نہیں ہوتا۔ ہل سے جوتنے یوگ بھومی بھی کہیں مشکل سے ہی دکھائی دیتی ہے۔ چھوٹی چھوٹی کیاریاں ہوتی ہیں ان

ہیں کھُرپے سے ہی استریاں بیج گاڑ دیتی ہیں ۔ جہاں کہیں ہل سے جوتنے
یوگ بھومی ہے ۔ وہاں ہل جوتنے کے پشچات استریاں ایک لکڑی کے
سہارے سے کھیت کو بیجنے یوگ بناتی ہیں ۔ ارتھات کھیت کی اینٹوں
کو مونگلی سے کوٹ کوٹ کر باریک کرتی ہیں ۔ جس میں اناج بیج دبا
جاتا ہے ۔ وہاں یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے ۔ کہ ایک پریوار میں چھ سات
لڑکیاں ہونگی ۔ مشکل سے ایک یا دو لڑکے ہوں گے ۔ یو-پی - بہار - مدھیہ
پردیش تھا اُترا کھنڈ میں بھی لڑکیوں کی اُتپتی بہت ہوتی ہے ۔ اسواسطے
ایک ایک منش کے گھر میں چھ چھ سات استریاں پڑی ہوئی ہیں ۔
بہار اور مدھیہ پردیش میں بھی استریاں بہت محنت کا کام کرتی ہیں ۔
پرش کم محنت کرتے ہیں ۔ ادھک پرشرم (محنت) کرنے سے استریوں کے
اندر سوُرج گُن کی زیادتی رہتی ہے ۔ جو لڑکیوں کو ادھک اُتپن کرتی
ہے ۔ پنجاب میں لڑکیوں کی اُتپتی تھوڑی ہوتی ہے ۔ لڑکوں کی زیادہ ہے
کچھ جل وایو کا پربھاؤ بھی ہوتا ہے ۔ وشیش کر محنت مشقت سے اُوپر
یہ بات پائی جاتی ہے ۔ پنجاب میں استریاں کھیتی باڑی کا کام نہیں کرتیں
یدی کرتی بھی ہیں تو وہ اُدھک محنت کا کام نہیں ہوتا ۔ جیسے کھیت
سے کپاس چن لانا ۔ ساگ سبزی توڑ کر لے آنا ۔ اور کھیت میں کھانا بنا
کر پہنچا دینا ۔ یہ تین کام استریوں کے ذمے ہوتے ہیں ۔ پرش دن رات
محنت سے کام کرتے ہیں ۔ اور وہ استریوں کے مقابلہ میں ہرشٹ پشٹ
بھی ہوتے ہیں ۔ زیادہ پرشرم (محنت) کرنے سے ان کے اندر سورج گن
کی ادھکتا رہتی ہے ۔ جس سے لڑکوں کی اُتپتی ادھک ہوتی ہے ۔ پنجاب کی
استریاں بڑی ملوق (کومل) ہوتی ہیں ۔ پرشرم (محنت) کا کام بالکل نہیں کرتیں

اپنے ہارشنگار میں ہی لگی رہتی ہیں۔ گائے بھینس کے دودھ نکالنے کا کام بھی پُرش کے ذمے ہی رہتا ہے۔ چکی سے آٹا پیسنے کا رواج تو اب بہت ہی کم رہ گیا ہے۔ جو استریوں کے واسطے بہت لابھ دایک تھا۔ بچے دانی کے سرو روگ اِس سے دور ہو جاتے ہیں۔ اور بھوک خوب لگتی ہے گاؤں کے اندر پرانے سمے کی ماتائیں چکی سے آٹا پیستی ہیں۔ ان کے پاس کوئی روگ نہیں آتا۔

گربھ میں لڑکی سے لڑکا بدل جاوے

جن کے کیول لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں ان کے واسطے دوائیاں لکھتے ہیں۔ جو بچے کے انگ بننے سے پہلے دی جاتی ہیں۔ یہ دوائیاں گربھ بن جانے کے پشچات تین مہینے کے اندر کھلا دینی چاہئیں (۱) مور کے پر کی نیلی ٹکی ایک عدد۔ نرشادر ٹھیکری چھ ماشے۔ پیپل کی ڈاڑھی چھ ماشے۔ ان تینوں چیزوں کو پیس کر تھوڑا گڑ ملا لیں جس سے گولی بندھ جائے۔ اِس دوا کے سات بھاگ کر کے گولیاں بنا لیں۔ گربھ ہونے کے پشچات تین مہینے کے اندر بچھڑے والی گائے کے دودھ کے ساتھ سات دن نہار منہ کھلائیں۔ بھگوان کی کرپا سے لڑکے کا گربھ بن جائے گا۔

(۲) گیرو کو باریک پیس کر آک کے دودھ سے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں گربھ ہونے کے پشچات سوا مہینے سے لے کر دو مہینے کے اندر ایک گولی روز نہار منہ پانی سے کھلا دیں۔ صرف تین دن پریوگ کریں۔ اِس سے بھی لڑکے کا گربھ ستھت ہو جاتا ہے۔ ان گولیوں سے کسی کسی استری کو تے بھی

ہو جاتی ہے۔ اِس سے گھبرانا نہیں چاہیئے تین دن گھی دودھ کا پراوگ کروائیں۔ لڑکے کا گربھ ستھت کرنے کی تیسری ایک اوراودھی لکھتے ہیں۔ جب اِستری کو گربھ رہ جاوے تو تین ماس کے اندر اندر لکشمنا جڑی اور بڑ کی کونپل۔ سہدیوا (پیلے پھول کی کنگھی) اور وِشنو دیوا (دگنگیرن) اِن میں سے کسی کو بھی بچھڑے والی گئو کے دودھ میں گھِس کر پُتر چاہنے والی اِستری کے داہنے ناسکا میں تین چار بوند ڈالیں۔ اور اِستری کو تھوکنے نہ دیں۔ تو بھگوان کی کرپا سے بڑا شیل وان پتر پیدا ہوتا ہے۔ اب اس کے واسطے ایک منتر لکھتے ہیں۔

منتر:۔ کاشی دیل پکھ نکشتر میں لاکر گھوٹ کر پانی نکال کر گربھ ہونے کے پشچات تین مہینے کے اندر اِستری کو پلا دیں۔ تو گربھ میں لڑکی سے لڑکا بدل جاوے۔ اور لڑکے سے لڑکی بدل جاوے جس اِستری کے کنیا ہی کنیا پیدا ہوتی ہوں وہ رِتو سمے میں ڈھاک کے ایک پتے کو پیس کر بچھڑے والی گئو کے دودھ کے سنگ لیوے تو اس کے پراکرم والا پُتر پیدا ہو۔

گربھادھان کرنے میں استری اسمرتھ ہے یا پرش

سب سے بڑی اِس بات کی ضرورت ہے کہ اِستری اور پُرش دونوں میں کون سنتان پیدا کرنے میں اسمرتھ ہے۔ اِس بات کو جاننے کے واسطے دو منتر لکھتے ہیں۔ اِستری اور پُرش جدا جدا مٹی کے گملوں میں جو بیج دیں اور ان کو اپنے اپنے پیشاب

سے سینچیں۔ ایک کے گملے کو دوسرے کے گملے کی پرچھائیں نہ پڑے علیحدہ علیحدہ کمروں میں رکھیں۔ دو ہفتے تک ان کی دیکھ بھال رکھیں۔ جس کے گملے سے جو پھوٹ کر لہلہانے لگیں وہ سنتان پیدا کرنے میں سمرتھ وان ہے۔ جس کے نہ پھوٹیں اس کا علاج کروانا چاہیئے۔

۲۔ تلسی کے بیج دو مٹی کے گملوں میں استری پرش بیج دیں اور ان کو علیحدہ علیحدہ کمروں میں رکھیں۔ شدھ جل سے اپنے اپنے گملوں کو سینچتے رہیں۔ جب پیڑ تیار ہو جائے تو جس کے پیڑ میں پھول نہ آئیں۔ وہ سنتان پیدا کرنے میں اسمرتھ ہے۔ اس کا علاج کروانا چاہیئے۔ جس کے پیڑ میں پھول آ جائیں اس میں کوئی نقص نہیں ہے۔ ان گملوں کو بھی ایک دوسرے کی پرچھائیں نہ پڑے۔ جیوتش شاستر کے مت سے سنتان پرش کے بھاگ کی ہوتی ہے۔ استری کے بھاگ کی نہیں۔ کیونکہ استری تو کھیتی کا روپ ہے۔ دولت استری کے بھاگ کی ہوتی ہے۔ یہ جوتش شاستر کا کتھن ہے۔

وندھیا استری

جس طرح پرش نپنسک ہوتا ہے اسی طرح استری بھی وندھیا ہوتی ہے جس کو دیوتوں کی ہر ہینے آتا ہے۔ لیکن گربھ نہیں ٹھہرتا۔ اس کے واسطے سنیاسی نسخے لکھتے ہیں جو بڑے مہاتماؤں کے ہاتھ کے لکھے ہوئے ہیں۔ اور وہ سو فیصدی کامیاب ہوتے ہیں۔

اور ان کے بنانے کا کام بھی کچھ مشکل نہیں ہے۔

(۱) پھول سپاری - داڑ رنگ - اجوائن دلیسی - بسولنگی - اسپند (تخم حرمل)
ان پانچوں چیزوں کو ہموزن لے کر گلاب کے جل میں پیس کر جھاڑبیر کے
سمان گولیاں بنالیں - جب استری رتو سے فارغ ہو کر اشنان کرلیوے
تو ایک گولی نہار منہ سویرے آدھ پاؤ عرق سونف کے ساتھ سات
دن کھلائیں - روزانہ رات کو بھوگ کریں - اس سے گربھ بن جائیگا
اگر پہلے مہینے گربھ نہیں بنا تو دوسرے مہینے اسی طرح کھلائیں۔ گربھ
بن جائے گا - تیسرے مہینے کھلانے سے بچے والی گربھ دھارن کرنے
کے قابل ہو جاتی ہے اور گربھ ضرور بن جاتا ہے - ایک دوائی وندھیا
استری کے واسطے اور لکھتے ہیں - اس میں مشکل اتنی ہی ہے کہ سفید
پھول کی کنڈیاری مشکل سے ملتی ہے تلاش کرنے سے مل ضرور جاتی ہے

(۲) سفید کنڈیاری کا پھل ایک تولہ - کیسر کشمیری تین ماشے پھول
گیرو ایک تولہ - نوشادر ٹھیکری ایک تولہ - ان سب چیزوں کو پیس کر
تھوڑا گڑ ملا کر سات گولیاں بنالیں - جب استری رتو سے فارغ ہو
جائے - اور اشنان کرے تو ایک گولی بچھڑے والی گائے کے دودھ
کے ساتھ نہار منہ کھلا دیں - سات دن استعمال کرائیں - اور رات کو
بھوگ کریں - بھگوان کی کرپا سے گربھ بن جائے گا - اور استری لڑکے
کا ہی گربھ دھارن کرے گی - گربھا دھان کی ریتی ہم پہلے لکھ چکے ہیں
اسی ریتی سے گربھا دھان کریں - تیسری دوائی اس کے لئے اور لکھتے
ہیں - یہ کچھ نا متر ک بھی ہے -

۳ - سفید کٹریٹی کی جڑ کو پکھ نکشتر میں پڑنے کے وقت اکھاڑ لاوے

اور اس کو کنواری کنیا کے ہاتھ سے پسوا دے۔ پھر اس کو بچھڑے والی ایک رنگ کی گائے کے دودھ کے ساتھ رتو سے فارغ ہونے کے بعد کھلا دے۔ تو استری کا وندھیاپن دور ہو جاوے۔

(۴) کھرینٹی ایک تولہ۔ کھانڈ دیسی ایک تولہ۔ ملٹھی ایک تولہ۔ کنگھی ایک تولہ۔ بڑ کی ملائم ڈاڑھی ایک تولہ۔ ناگ کیسر ایک تولہ۔ ان سب چیزوں کو پیس کر سفوف بنالیں۔ یہ سفوف ایک تولہ روز گائے کے دودھ میں آدھی چھٹانک دیسی گھی اور ایک تولہ شہد ملا کر چھ دن نہار منہ استری کو رتو سے فارغ ہونے کے بعد کھلائیں۔ تو استری کا وندھیا روگ دور ہو۔ اور استری گربھ دھارن کرے۔

(۵) آسگندھ ناگوری ایک تولہ روز پیس کر گائے کے دودھ کے ساتھ سات دن استری کو کھلائیں۔ تو استری گربھ دھارن کرے۔

(۶) کستوری چار رتی۔ انیم ایک رتی۔ جائپھل ایک عدد۔ کیسر کشمیری ایک ماشہ۔ بھنگ پونے دو ماشہ۔ پرانا گڑ پانچ ماشے۔ سپاری تین عدد۔ لونگ چار عدد۔ ان سب کو پیس کر گلاب جل کا چھینٹا دے کر جھاڑ بیری کے سمان گولیاں بنائیں۔ ایک گولی روز گائے کے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ سات دن تک۔ استری گربھ دھارن کرے۔

کاک وندھیا استری

جس کے ایک ہی بار سنتان ہو کر بند ہو گئی ہو اور گربھ نہ ٹھہرتا ہو اس کو کاک وندھیا کہتے ہیں۔ اب شوجی کے کہے ہوئے اندر جال کے مت سے کاک وندھیا اور مرتوسا استری کا علاج لکھتے ہیں

جس دن پکھ نکشتر اور روی وار ہو۔ اُس دن آسگندھ کی جڑ اُکھاڑ لاوے۔ چھ ماشے جڑ بھینس کے دُودھ میں پیس کر کھلاوے اور اوپر سے دُودھ پلا دے۔ سات دن تک کھلانے سے اِستری کو بڑی آیُو والا پُتر جنمے۔

اِستری کا مسان روگ

جس اِستری کو مسان روگ ہو یعنی بچے ہو کر مر جاتے ہوں۔ اِس کے واسطے کرتکا نکشتر کے دِن پُورب کی دِشا میں منہ کر کے بانجھ ککوڑے کی جڑ اُکھاڑ لاوے۔ اور اُس کو پیس لے۔ دش ماشے یہ سفوف پانی کے ساتھ نہار منہ کھلاوے۔ تو اِستری کا مسان روگ دُور ہو۔ دوسری دوائی اِس روگ کی اور لکھتے ہیں۔ معجون نشادہ عاج والی گربھ ہو جانے پر تیسرے مہینے سے شروع کر کے بچہ پیدا ہونے تک کھلاوے۔ تو اِستری کا مسان روگ دور ہو۔ یہ دوا مہنگی پڑتی ہے۔ یہ یونانی دواخانوں میں عام مل جاتی ہے۔ یہ ہمارے انوبھو میں آچکی ہے۔

اِستری کا اٹھراہ روگ

جس اِستری کو گربھ گر جاتا ہو تو اسے اٹھراہ کہتے ہیں۔
نسخہ۔ اپلوں میں رکھ کر زرد کوڑیوں کی راکھ کر لیں۔ اِس کو چار رتی ملائی میں رکھ کر سات دن تک اِستری کو نہار منہ کھلا دے تو گربھ نہیں گرتا۔ اور سوستھ بالک پیدا ہوتا ہے۔ اِس روگ کا

ایک تنتر بھی نکھتے ہیں۔

تنتر۔ بڑ کی بہت ملائم کونپلیں لے کر ان کو کوٹ کر رس نکال لیں۔ یہ رس تین ماشے داہنے نتھنے میں استری کے ڈال دیں اور اُسے تھوکنے نہ دیں۔ گربھ ستھت ہونے کے پشچات تیسرے مہینے میں دینا چاہئے۔

۲۔ بڑ کی بہت کومل داڑھی لے کر سائے میں خشک کریں۔ اور پھر اس کو پیس لیں۔ تین دن تک اس کی نسوار دیں۔ بھگوان کی کرپا سے گربھ نہیں گرے گا۔

۳۔ کالی مکو کے پتے اور چوہے کی مینگنیں پیس کر استری کے پیڑو پر لیپ کریں۔ اور دوسرے دن گرم جل سے دھو کر پھر وہی لیپ کریں ایک سپتاہ میں استری کے سارے نقص ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ پھر گربھ نہیں گرتا۔

استری کی پرسو پیڑا

سولہ برس کی آیو سے چھوٹی آیو میں گربھ دھارن کرنے والی استری کو پرسو پیڑا (درد زہ) ادھک ہوتی ہے اور بہت بڑی آیو میں پینتیس چالیس ورش کی اوستھا کے لگ بھگ پہلا گربھ دھارن کرنے والی تتھا دُبلی پتلی اور رکت ہین استری کو پرسو پیڑا ادھک ہوتی ہے۔ بڑے امیر گھر کی اور چنچل سُبھاؤ والی استری کو بھی پرسو پیڑا ادھک ہوتی ہے۔ وِشیش کر بچے کا جنم استری کے لئے کوئی خطرے کا کارن نہیں بنتا۔ بہت سی استریاں گربھ کا سمے بغیر کسی کشٹ کے گذار دیتی ہیں۔ اور بچے سوستھ (تندرست) پیدا ہوتے ہیں۔ سُن

کر دینے والی دوائیں جو لگ بھگ ایک سو سال سے چل رہی ہیں۔
ان دوائیوں نے بچہ پیدا ہونے کی پیڑا کو بہت ہی کم کر دیا ہے ہمارا
تو یہ انوبھو ہے۔ کہ جو استریاں بچے کے جنم لینے سے نہیں ڈرتیں بڑی
شانتی سے پرسو کے سمے کا انتظار کرتی ہیں۔ ان کو پرسو کے سمے
سُن کر دینے والی دوائیوں کی آوشیکتا نہیں ہوتی۔ اُن کو تو بڑا
گورو ہوتا ہے۔ واستو میں بچے کے جنم لینے کا۔ پراکرتک نیم ہے۔
ایسی دوائیوں سے الگوا یوگ دائی کے پرسو کرانے پر بچے کے جنم لینے
کی پیڑا بہت ہی کم رہ جاتی ہے۔ جو کچھ تھوڑی پیڑا ہو بھی تو وہ بچے
کے دیکھتے ہی استری کو بھول جاتی ہے۔ پرسو کے سمے استری کو
جنن مارگ سے لے کر گدا تک پھٹ جانے کا بھئے بھی ہوتا ہے۔
اس کی رکشا کے واسطے دائی کو ہاتھ کی انگلیاں دونوں مارگوں کے
مدھیہ میں رکھ لینی چاہئیں۔ اور گھی کا پھایہ جنن مارگ میں لگانے سے
گربھنی کو بچہ جننے میں بڑی سہایتا ملتی ہے۔ یدی کسی سمے جنن مارگ
اور گدا کا راستہ پھٹ کر ایک ہو جائے۔ تو کسی قابل نرس سے شیگھر ہی
ٹانکے لگوا لینے چاہئیں۔ پرسو کے سمے دائی کو گندی۔ شرم پیدا کرنے
والی تتھا کرودھ بھری باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔ اس کے ورپریت
(برعکس) دھارمک اتھوا فلسفک بل دینے والی گاتھائیں سنانی چاہئیں
جس سے گربھنی کا اُتساہ بڑھے اور بھئے دور ہو۔

استری کا پرسو کال

گربھنی کو پرتھم پرسو میں پندرہ دن پہلے بچے کا سر پیڑو میں سمٹ ہو

جاتا ہے۔ اس کے پشچات دوسرے۔ تیسرے۔ چوتھے اور اس سے بعد
کے پرسو میں دو یا تین گھنٹے پہلے ہی بچے کا سر پیڑو میں آجاتا ہے
جب بچے کے پیدا ہونے کا سمے نکٹ آتا ہے تو اس سمے بچے دانی کے
آس پاس کے پٹھے بہت زور کے ساتھ سکڑنے لگتے ہیں۔ اور اس
سے بھینچ بھینچ کر بچے کا سر پیڑو کی ہڈیوں کے گھیرے اور بھگا کی نالی سے
نیچے سرکنے لگتا ہے۔ بھگوان کی وچتر لیلا ہے بھگا کا دہانہ اس
سمے پھیل جاتا ہے اور اس میں سے بچے کے سر کے نکلنے کی گنجائش
ہو جاتی ہے بچے کا سر باہر نکل آنے تتھا کندھے اور دونوں ہاتھ باہر
آجانے پر کئی دائیاں بچے کو کھینچ کر باہر نکالنے کی کوشش کرتی ہیں انکو
ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ کنتو پرسوتا کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر دھیرے دھیرے
دبانا لابھ دایک ہوتا ہے۔ کئی دائیاں بچے کے جنم کے بعد آنول نہ
گرنے پر بنا دھوئے اتوا ناخنوں کو سمپورن روپ سے صاف نہ کر کے
گربھاشے میں ڈال دیتی ہیں۔ جس سے ناخن آدی کے لگ جانے سے
گھاؤ ہو جاتا ہے۔ اور اس سے وِش پھیل جاتا ہے۔ ہاتھ ڈال کر
آنول کو نکالنا ٹھیک نہیں ہے۔ آنول کے اندر رہ جانے سے بھی بڑی
ہانی پہنچتی ہے۔ یدی آنول نہ گرے تو سانپ کی کینچلی کی دھونی دینی
چاہئے۔ اس سے آنول سب گر جاتی ہے۔ جب بچہ پیدا ہو جائے تو
دائی کو بڑی ساؤدھانی کے ساتھ بچے کی نال کو تین انگل چھوڑ کر ریشم
ریشم کی ڈوری سے باندھ دینا چاہئے۔ جس سے بچے کا رکت نہ بہنے
پائے۔ اور پھر نال کاٹ دینی چاہئے۔ اور نال کے کٹے ہوئے سرے پر
بورک ایسڈ یا بھنی ہوئی پھٹکڑی چھڑک کر پٹی باندھ دینی چاہئے۔ پھر

وہ ہیرا دھیرے دھیرے خشک ہو جاتا ہے۔ اور پیٹ پر ایک چھوٹا
سا نشان باقی رہ جاتا ہے۔ جس کو نابھی کہتے ہیں۔ نال کاٹ دینے کے
پشچات بچہ ماں کے شریر سے الگ ہو جاتا ہے۔ وہی سمے بچے کے
جنم کا جوتش شاستر نے مانا ہے۔ اس سمے کے انوسار بچے کی جنم
کنڈلی بنوانی چاہیئے۔ اس سمے کی بنی ہوئی جنم کنڈلی کبھی نشپھل
نہیں ہوتی۔ پرسُو کے پشچات شیگھر ہی بچے کے مکھ میں لگی ہوئی
کف کو صاف ستھرے وستر یا روئی سے صاف کر دینا چاہیئے۔
کیونکہ بچے کے آنکھ کھول لینے پر گندے مل کے آنکھوں میں لگ جانے
سے آنکھوں کی جوتی چلی جاتی ہے۔ پھر بچے کو بھلی پرکار سے صاف
کر کے ملائم وستر تتھا روئی میں لپیٹ لینا چاہیئے۔ شیت رِتو میں ٹھنڈی
ہوا کے لگ جانے سے بڑی ہانی پہنچتی ہے۔ اس سے رکشا کیلئے
چولہے کے جلے ہوئے کوئلے انگیٹھی میں ڈال کر پرسوتا کے پاس رکھنے
چاہئیں۔ بھٹی کے بجھے ہوئے کوئلے اچھے نہیں ہوتے۔ ان کے اندر
گیس ہوتی ہے۔ بند کمرہ رہنے سے گیس والے کوئلے ہانی پہنچاتے
ہیں۔ پرسوتا کے کمرے میں دونوں ٹائم اجوائن کی دھونی دیتے رہنا
چاہیئے۔ اس سے وایو شُدھ ہو جاتی ہے۔ اور وہ شُدھ وایو جوَر
تک کو نکال دیتی ہے۔ یہ پراچین سمے کے ودوانوں کی کھوج کی ہوئی
باتیں ہیں۔ کنتو ان پر کوئی وشواس نہیں کرتا۔ اجوائن ایک بڑی رسائن
وستو ہے۔ اس کا گُن آگے لکھیں گے۔

پرسو میں رکاوٹ کا ہو جانا

اونٹ کٹیلی کی جڑ ایک تولہ لے کر کوٹ لیں۔ اُسے آدھ سیر پانی میں
پکا لیں۔ آدھ پاؤ رہ جائے تو ٹھنڈا کر کے پلا دیں تو پرسو شیگھر ہو۔ ہلدی
چرچٹے یا آک کی جڑ کو پانی میں گھس کر پیڑو پر لیپ کرنے سے تتھا
پیروں کے تلوؤں میں لیپ کرنے سے پرسو شیگھر ہو جاتا ہے۔
۳۔ بالک کے ہونے میں ولمبہ (دیر) ہو جائے تو سانپ کی کینچلی اور
مین پھل دونوں کی دھونی دینی چاہیئے۔
۴۔ بیل اور بیج۔ ان کو ارنڈی کے تیل میں پیس کر نابھی کے نیچے
پیڑو تک لیپ کرے تو اٹیک پیڑا والی استری بھی سُکھ سے بالک
جنے (۵)۔ بجورا کی جڑ اور ملٹھی کو پیس کر گھرت میں ملا کر دودھ کے
ساتھ لیوے تو استری سکھ سے بالک جنے۔
۔ وایو سے گربھ سنکوچ ہونے سے گربھ وتی استری دسویں
تتھا گیارھویں مہینے تک بھی گربھ کو نہیں جنے تو اس کی چکتسا کرنی
چاہیئے۔ اوکھل میں دھان کو ڈال کر موصل سے کٹوانا چاہیئے۔ کوچھ
زیادہ بھوجن کرنے سے بھی بالک جنے۔ استری کو بالک کے جنم سے
لے کر آٹھ دن تک کھل کر رکت آنا چاہیئے۔ اس سے آگے معمولی رکت
کا داغ لگتے رہنا اچھا ہے۔ انت میں چالیس دن کے اندر کبھی کبھی
داغ لگ جایا کرتا ہے۔ ان چالیس دنوں کو پرسوت کال کہتے ہیں بعد
میں رکت کا آنا اچھا نہیں ہوتا۔ ان چالیس دنوں میں بڑی ساودھانی
رکھنی چاہیئے۔ کھان پان میں ٹھنڈی وستوؤں کا بالکل تیاگ کر دینا

چاہئیے ۔ اشنوا ٹھنڈے جل سے اشنان کرنا اور ادھک ٹھنڈی ہوا میں گھومنا رکت کے ویگ کو روک دیتا ہے ۔ اونچی نیچی جگہ پر چڑھنا اترنا بھی ہانی کارک ہوتا ہے۔ رکت کے رک جانے پر جور کا آجانا سمبھو ہوتا ہے ۔ پرسوت کال کا جور بڑا بھینکر ہوتا ہے ۔ استری کی مرتیو بھی اس سے ہو جاتی ہے ۔ اور ساتھ ہی بالک بھی مرتیو کو پراپت ہو جاتا ہے

پرسوت کال کا بخار

بچہ پیدا ہونے کے بعد چالیس دن کے اندر جو ہوا لگنے یا کھان پان کے بے ڈھب ہونے سے بخار ہوتا ہے اس کو پرسوت کا بخار کہتے ہیں ۔ ایسی دشا میں بڑی احتیاط رکھنی چاہئیے ۔ اس بخار کا بچے پر بڑا برا اثر پڑتا ہے ۔ اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو پرانا ہو کر دق بن جاتا ہے ۔ اور آخر کار استری کے پران لے لیتا ہے ۔ ایسے وقت میں ہوا سے بچاؤ کا خاص انتظام ہونا چاہئیے ۔ اور پرسوتا کا کھان پان بڑا ہلکا ہونا چاہئیے ۔ اب اس بخار کے لئے دوائیں لکھتے ہیں جو بنانے میں بھی مشکل نہیں ہیں ۔ بڑی سستی اور لابھ دایک ہیں :۔

۱ ۔ سب سے اچھا عرق دشمول کا استعمال ہے ۔ اس کے استعمال سے پرسوتا کو بخار سے چھٹکارہ ملتا ہے ۔ یہ بچے کے پھوڑے پھنسیوں کے نکلنے کو بھی روکتا ہے ۔ بچے کی آنکھیں بھی نہیں دکھتی ۔ یہ آیوروید کا پریکشت نسخہ ہے ۔ یہ آیورویدک اوشدھالیوں سے بنا بنایا مل جاتا ہے ان چیزوں کا پراچین سمے میں استعمال کیا جاتا تھا جس کے استعمال سے مستقبل میں پرسوتا اور بچے کو کوئی روگ نہیں ہوتا تھا لیکن آج کل ایسی

کڑوی کسیلی چیزوں کو کوئی پسند نہیں کرتا - اسی لئے دن بدن روگ بڑھتے ہی جا رہے ہیں -

۲- لونگ دو تولہ - بڑی الائچی چار تولہ - پیپل اڑھائی تولہ - چرائتا چھ ماشے - پیپلا مول آٹھ تولہ - ان سب چیزوں کو پیس کر سفوف بنالیں ایک ماشہ سفوف نیم گرم جل سے دیں - اس سے بھی پرسوتی بخار جاتا رہتا ہے -

۳- ناگ کیسر ایک تولہ - کالی مرچ دو تولہ - دونوں کو پیس کر ادرک کے جل میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں صبح شام ایک ایک گولی عرق دشمول سے کھلا دیں - ایک ہفتہ کے استعمال سے بخار چلا جاتا ہے۔

استری کا کشٹ روگ (ہلکا بخار)

بالک بالکاؤں کے بہت چھوٹی عمر میں بیاہ کر دینے سے ان کے ویریہ کے سمپورن روپ سے نہ پکنے کے کارن کشٹ روگ ہوتا ہے اسی واسطے ہمارے مہان رشیوں نے پچیس ورش کی آیو تک برہمچریہ کا پالن کرنے پر زور دیا ہے - کنتو اس سمے کی جو دشا ہو رہی ہے - وہ سنتے ہی ہمارے لجّا کے گردن نیچے جھک جاتی ہے - اب کشٹ روگ جس کو باریک بخار بھی کہتے ہیں - اس کے واسطے کچھ دوائیں لکھتے ہیں - جو ہمارے پراچین سمے کے مہا پرشوں کی کٹھن کی ہوئی ہیں - یہ دوائیاں بڑی سستی اور لابھ دایک سدھ ہو چکی ہیں -

۱- منقہ کا ایک دانہ لے کر اس میں سے بیج نکال دیں اور

اس میں خوب کلا بھر دیں - اور اس منقہ کو گرم بھوبل میں بھون لیں - دونوں سمے ایک ایک دانہ گرم جل یا عرق دشمول سے کھلاویں ایک سپتاہ میں بخار چلا جاتا ہے -

۳ - ایک مٹی کے کورے سکورے کو اُپلوں کی آگ میں اتنا تپائیں کہ وہ آگ کے ورن کا ہو جاوے - پھر اس سکورنے کو چمٹے سے پکڑ کر اس کی راکھ جھاڑ دیں - اور اس سکورے کو تھالی میں رکھ دیں - پھر اس میں تین ماشے خوب کلا ڈال کر اسی وقت اس میں گائے کا دُودھ ڈال دیں - دودھ نکل کر تھالی میں آجائیگا دُودھ کو پہلے ہی اُبال کر رکھ لینا چاہیئے - اس تھالی میں سے دودھ کو نکال کر دیسی کھانڈ ملا کر پلا دیں - ایک سپتاہ میں پرانے سے پرانا بخار چلا جاتا ہے - یہ پراچین سمے کے رشی منیوں کی کٹھن کی ہوئی باتیں ہیں - جن پر خرچہ بھی کچھ نہیں ہے -

۴ - بیا بالنسہ کی جڑ کوٹ کر اپلوں کے اندر اس کا کوئلہ کریں اس کو پیس کر ایک ماشہ ماترہ میں شہد میں ملا کر چٹائیں - اور ساتھ میں ایک ایک چھٹانک عرق برنجاشف پلا دیں - تھوڑے دنوں میں کھنے کا روگ دُور ہو جاتا ہے -

۴ - اجوائن دیسی چھ ماشے - گلو چھ ماشے - اجوائن کو مٹی کے سکورے میں بھگو دینا چاہیئے - پراتہ کال پتھر پر پیس لیں اور گلو کو بھی کوٹ کر تھوڑا جل ملا کر کپڑے میں چھان لیں - اجوائن کو پیس کر کپڑے میں چھاننے کی آوشیکتا نہیں ہے - دونوں کو ملا کر رُچی کے انوکول نمک ملا کر شیت رِتو میں گرم جل ڈال کر اور گرم رِتو میں

تازہ جل ڈال کر پلا دیں۔ ایک سپتاہ میں پرانے سے پرانا بخار چلا جاتا ہے۔ سستی ہونے کے کارن ہم ان چیزوں کو پریوگ نہیں کرتے۔ بخار والے روگی کے کمرے میں دونوں ٹائم اجوائن کی دھونی دینی چاہیئے۔ اس سے وایو شدھ ہوتی ہے۔ اور گندے کیڑا نو مر جاتے ہیں۔ ۵ سونف۔ دھنیا۔ طباشیر۔ ست گلو۔ ہر ایک دو تولے۔ دانہ الائچی خورد ایک تولہ۔ ان سب چیزوں کا چورن بنائیں۔ چھ ماشے چورن شہد میں ملا کر چٹا دیں۔ ایک سپتاہ میں بہت دنوں کا بخار دور ہو جاتا ہے۔

۶۔ گول گھیا بڑے سے بڑا لے کر اس کو کپڑ مٹی کر کے اپلوں کی آگ میں دبا دیں۔ آگ اتنی زیادہ نہ ہو جس سے گھیا جل جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر اس کا پانی نچوڑ لیں۔ یہ پانی آدھی چھٹانک ماترا میں لے کر شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر ملا کر دونوں سمے پلائیں۔ یہ گٹھئے روگ کی اچوک دوا ہے۔ دو سپتاہ میں روگ دور ہو جاتا ہے

۷۔ گول گھیا لے کر اس کو ٹاکی لگا کر اس میں خوب کلا بھر دیں اور پھر ٹاکی سے منہ بند کر کے کپڑ مٹی کر کے اپلوں کی آگ میں دبا دیں ٹھنڈا ہونے پر خوب کلا کو نکال لیں۔ اور سائے میں سکھا لیں۔ تین ماشے خوب کلا دونوں ٹائم گرم جل سے کھلائیں۔ اس سے بھی گٹھئے روگ دور ہو جاتا ہے۔ گٹھئے روگ کے روگی کی مرتیو گریشم رتو میں ہوتی ہے جب خربوزے پک کر اس کی سگندھی پھیلتی ہے۔ ان دنوں میں اس روگی کا انت ہوتا ہے۔ ایسے روگی کے وستر اور کھاٹ کو بھی جلا دینا چاہیئے۔ اور روگی کے کام میں آئے ہوئے سب برتنوں کو آگ

میں تپا کر شدھ کر لینا اچھا ہوتا ہے۔ اور دیسی اجوائن کی دھونی کمرے میں دے دینی چاہیئے۔ پھر اس کمرے کو غلی پرکار لیپ پوت کر پریوگ کرنا چاہیئے۔ اس دھونی سے اس روگ کے کرم نشٹ ہو جاتے ہیں۔

۸۔ کشٹے کے روگی کی کھاٹ گرمی کے دنوں میں پیپل کے پیڑ کے نیچے دن رات چھ مہینے تک رکھی جائے۔ تو تیسرے درجے کا کشٹ دور ہو جاتا ہے۔ دست لگ جانے پر یہ روگ چوتھے درجے میں چلا جاتا ہے۔ پھر وہ اسادھ روگ ہو جاتا ہے۔ اس کا ٹھیک ہونا اسمبھو ناممکن ہی مانا جاتا ہے۔ یہ کریائیں پرانے سمے کے رشیوں منیوں کی لکھی ہوئی ہیں۔ ان چیزوں پر آج کل کوئی وشواس نہیں کرتا۔ یدی ان چیزوں کو پریوگ کریں تو اتی لابھ پراپت ہوگا۔ اور خرچہ بھی کوڑیوں کا ہے۔

بچہ پیدا ہونے کے پشچات کھان پان

جب بچہ پیدا ہو جائے۔ اس کے پشچات کھان پان میں بڑی ساؤدھانی رکھنی چاہیئے۔ یدی کھان پان میں ساؤدھانی نہ رکھی جائے تو بچہ بیمار ہو جاتا ہے بچے کا سواستھ استری کے کھان پان کے اوپر ہی ہوتا ہے۔ جو تکلیف ان دنوں میں ماں کو ہوگی وہ ہی تکلیف بچے کو بھی اوش ہو جائے گی۔ پرشوتا کے کھانے کے واسطے بھوجن شدھ پاچک بل کارک اور گرم تر ہی ہونا چاہیئے۔ کوتھ نیگدھ پچنے والے پدارتھ جیسے سبزیوں میں میں آلو۔ اروی۔ کچالو۔ بھنڈی۔ کیلہ۔ کنول ڈوڈے کی جڑیں دیکھیں، یہ بڑی دیر میں پچنے والی ترکاریاں ہیں۔ ان کا سیون نہیں

کرنا چاہیئے - دالوں کے اندر چنے - اڑد کی دال - سوکھے مٹر - لوبیا
زیادہ نہیں کھانے چاہئیں - ارہر کی دال بھی لابھ دایک نہیں ہے -
مونگ اور مسور کی دال بہت اچھی ہے - سبزیوں میں پالک اور مونگ
کی دال دونوں ملا کر بنانی چاہئیں - یا پالک اور مسور کی دال - یہ دونوں
وستوئیں معتدل ہی ہو جاتی ہیں - پرسوتا کو چاول اچھے نہیں ہوتے
یدی کھچڑی کھانے کو دل کرے تو دو حصہ مسور کی دال اور ایک حصہ
چاول ملا کر بنا لینی چاہیئے - ایسا کرنے سے چاول ہانی نہیں کرتے -
ہری تُرئی کا پریوگ لابھ دایک ہے - گنگا پھل بھی اچھا نہیں ہوتا -
اس کے اندر وایُو بہت ہوتی ہے یہ پیٹ میں وایُو پیدا کر کے اپھارہ
کر دیتا ہے - گوبھی کھیا اور ٹنڈے بھی اچھے ہوتے ہیں - پرسوتا کو قبض
نہیں ہونی چاہیئے - یدی قبض ہو جائے تو آدھی چھٹانک سے ایک
چھٹانک تک گلقند کھلا کر اوپر سے میٹھا دودھ پلا دینا چاہیئے - اس
سے شوچ کھل کر ہو جائے گی - قبض سے پرسوتا کا سر بھاری بھاری
سا ہو جاتا ہے - اور بچے کو بھی قبض ہو جاتی ہے - جو تکلیف ماں کو
ہو گی وہ بچے کو بھی سمجھنی چاہیئے - اس واسطے پرسوتا کو کھان پان
ایسا کرانا چاہیئے جو بچے کو تکلیف نہ دے - اور بچہ آرام سے سویا
رہے - ہری سبزیاں بڑی لابھ دایک ہوتی ہیں - پالک اور بتھوا ملا
کر بنا لینا چاہیئے - یہ معتدل بھی ہو جاتا ہے اور قبض کو بھی دور
کر دیتا ہے - گاجر اور بتھوا بھی ایک ساتھ ملا کر بنانا اچھا ہے - مونگ
کی دال - تُرئی یا گول کدو ہو تو اس میں ادرک ڈال لینا چاہیئے ادرک
وایُو کا ناش کرتا ہے - اور کھانے کو پچاتا ہے - پرسوتا کو شوچ نرم ہونے

لگ جائے اور دست آنے کا بھے ہو تو بینگن کی سبزی کھلانی چاہیئے
یا بینگن کا بھرتہ بنا کر روٹی کے ساتھ کھلانا چاہیئے۔ بینگن کا ساگ
روٹی کے ساتھ کھانے سے دست بھی لگ جائیں تو دستوں کو بھی ٹھیک
کر دیتا ہے۔ پرسوتا کو اکیلے چاول نہیں کھلانے چاہئیں۔ یہ وایُو اور
قبض پیدا نہیں کریں گے۔ سردی کے دنوں میں مکئی کی روٹی کو پرسوتا
کا دل للچائے تو بتھوے کے ساگ کے ساتھ کھلا سکتے ہیں۔ بتھوے کے
سنگ مکئی کی روٹی قبض نہیں کرے گی۔ جو استریاں مانساہاری ہیں
وہ جہاں تک ہو سکے مانس پریوگ نہ کریں۔ یدی ان سے بالکل ہی
نہ رہا جائے تو اس کا رس پریوگ کر سکتی ہیں۔ یا مانس کے اندر گول
کدو یا پالک ڈال کر بنا لیں۔ مانس کو چھوڑ کر کدو یا پالک کا سیون کریں
دیسی چنے یا کابلی چنے ہوں۔ تو ان کا رس بھی طاقت دینے والا ہوتا ہے
اس کو روٹی کے ساتھ پریوگ کرائیں۔ چنے نہیں کھانے چاہئیں۔ پھلوں
میں سیب۔ سنگترہ۔ پپیتہ انار اچھے ہیں۔ من چاہے تو سردی کے موسم
کا ایک امرود پریوگ میں لا سکتے ہیں۔ امرود تیسرے پہر دن کے پریوگ
کرنا چاہیئے۔ نہار منہ اچھا نہیں ہوتا۔ قبض کرتا ہے۔ اور امرود کے
بیج یا تو نکال دینے چاہئیں یا ثابت ہی نگل لینے چاہئیں۔ ان کا چبانا
ہانی کارک ہوتا ہے۔ برسات کے موسم کا امرود نہیں کھانا چاہیئے۔ امرود
کو نمک اور کالی مرچ لگا کر کھانا چاہیئے۔ گریشم رتو ہو تو پکا ہوا دیسی
آم بھی لابھ دایک ہوتا ہے۔ کنتو آم کے بعد دودھ پینا چاہیئے۔ آم
پاچک بھی ہوتا ہے اور قبض کو بھی دور کر دیتا ہے۔ لنگڑا۔ قلمی اتیادی
آم بہت دیر میں پچنے والے ہوتے ہیں۔ ان کا پریوگ نہیں کرانا چاہیئے

بالک کے جنم سے لے کر پرسوتا کو چالیس دن بچھونے آرام کرنے کی آوشیکتا ہوتی ہے۔ چالیس دن کے اندر اندر پرسوتا کو تھوڑا تھوڑا رکت بھی آتا رہتا ہے۔ اور بھی جو کچھ مَل اندر ہو وہ نکلتا رہتا ہے۔ سفید زیرہ کوٹ کر ایک تولہ گھی میں بھون کر دیسی کھانڈ ملا کر گیارہ دن تک نیم سے دینا چاہیئے۔ اس سے اندر کا سب وِکار نکل جاتا ہے اور پرسوتا کا دُودھ بھی بڑھتا ہے۔ اور جو اندر رگ ریشہ ہو وہ سب نکل جاتا ہے۔ سونٹھ کا پرییگ ادھک ماترا میں نہیں کروانا چاہیئے۔ اکیس دن کے پشچات پرسوتا کو تھوڑا ٹہلنا چاہیئے۔ ہر وقت بیٹھے رہنا بھی اچھا نہیں ہوتا جب تک بچہ دودھ پیتا رہے تب تک کھان پان میں بڑی ساودھانی رکھنی چاہیئے۔ یدی پرسوتا کچھ بھاری وستو کا سیون کرے گی تو اس کے دودھ میں بھی بھاری پن آجائے گا۔ جو بچہ پچا نہیں سکے گا۔ ماں کے ادھک تھک جانے پر بچے کو دودھ پینے سے تھکاوٹ ہو جاتی ہے۔ اس واسطے پرسوتا کو ادھک پریشرم بھی نہیں کرنا چاہیئے۔ جب پرسوتا کو دودھ کم اترتا ہے تو بہت سی دیویاں بچے کو گائے۔ بکری کا دودھ پلانا آرنبھ کر دیتی ہیں۔ باہر کا اوپرا دودھ اتنا لابھ دایک نہیں ہو سکتا۔ جتنا ماں کا لابھ دایک ہوتا ہے۔ ایسے سمے میں پرسوتا کو دودھ بڑھانے والے پدارتھوں کا سیون کرانا چاہیئے۔ باہر کا دودھ جہاں تک ہو سکے نہیں پلانا چاہیئے۔ یدی کوئی خاص مجبوری ہو جائے تو گائے یا بکری کا دودھ پلا سکتے ہیں۔ جب استری کو دوبارہ رتو آئیں۔ تب ماں کا دودھ چھڑا دینا چاہیئے۔ اور باہر کا دودھ پریوگ میں لانا چاہیئے۔

پرسوتا کو سر درد اور نزلہ

پرسوتا کو قبض ہو جانے سے سر درد اور نزلہ ہو جایا کرتا ہے
ایسی اوستھا میں ایک ودھی لکھتے ہیں جو سر درد اور نزلے کو بھی
ٹھیک کریگی اور پرسوتا کا دودھ بھی اِس سے بڑھے گا۔ بادام
کی گری پانی میں بھگو کر چھال اتار دیں۔ گیارہ گری لے لیں۔ الائچی
چھوٹی گیارہ دانے۔ چاول ساٹھی ایک تولہ۔ سونف ایک تولہ۔ خشخاش
ایک تولہ۔ نشاستہ چھ ماشے۔ چاروں مغز ایک تولہ۔

ودھی سونف اور خشخاش کو خوب پانی ڈال کر پیس لیں۔ جب خوب
پس جاویں تو تھوڑا پانی ڈال کر کپڑے میں چھان لیں۔ بادام
کی گری۔ الائچی کے دانے چاول ساٹھی اور چاروں مغز۔ ان سب چیزوں
کو خوب پیس کر ایک پاؤ گائے کے دودھ میں مِلا دیں۔ دیسی گھی
آدھی چھٹانک سے ایک چھٹانک تک ڈال کر کسی برتن میں چولھے
پر چڑھا دیں۔ گھی کے گرم ہو جانے پر نشاستہ ڈال کر بھون لیں نشاستہ
سرخی پر آجائے، تو سب دودھ اس میں چھوڑ دیں جب تین چار
اُبال آجائیں تو اُتار کر رکھ دیں۔ دیسی کھانڈ ملا کر پرسوتا کو نیم گرم
پلائیں۔ اور پھر کپڑے میں منہ لپیٹ کر سُلا دیں۔ ایک گھنٹہ بعد سر
درد اور نزلہ دور ہو جائے گا۔ پھر جب بھوک لگے تو مونگ کی دال
کے ساتھ گیہوں کی سوکھی روٹی کھانے کو دیں۔ دال میں گھی کا
چھونک لگا سکتے ہیں۔ ہمارے بھارت ورش میں سوکھی روٹی کو بہت
بُرا سمجھا جاتا ہے۔ وشیش کر پنجاب میں تو اس کو بہت ہی بُرا مانا جاتا ہے

یدی کوئی گھر میں سوکھی روٹی کھانے لگ جائے تو اس کو لوگ سمجھتے ہیں کہ ان کے اوپر بہت غریبی آگئی ہے۔ ساگ سبزی تتھا دال میں کتنا بھی گھی ڈالیں وہ کسی گنتی میں نہیں آتا۔ چپڑی ہوئی روٹی کتنی بھی دیر سے ہے۔ ساگ بھاجی میں جتنا چاہے گھی ڈال لیں کنتو روٹی سوکھی ہونی چاہیئے۔ پوڑی۔ کچوڑی اور پراٹھے یہ کبھی پچنے میں بھاری ہوتے ہیں۔ بچے والی استری کو وشیش کر ان سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ سوجی کا حلوہ۔ ربڑی اور جلیبی یہ سب بہت بھاری وستویں ہیں ان کا سیون پرسوتا کو نہیں کرنا چاہیئے۔ یدی پرسوتا کو مٹھائی کھانے کی اچھیا ہو تو تھوڑا گاجر کا حلوہ یا پیٹھے کی مٹھائی کھانی چاہیئے بہت سی استریاں پرسوت کال میں تیل کے تلے ہوئے پکوڑے کھانے کو مانگتی ہیں۔ یہ بڑے ہانی کارک ہوتے ہیں۔ ان کو نہیں کھانا چاہیئے۔ ان سے بچے کے پیٹ میں دودھ پینے کی اوستھا میں درد ہونے لگ جاتا ہے۔ یدی پرسوتا بالکل ہی پکوڑے کھائے بنا نہ رہ سکے تو مونگ کے لڈو جو پکوڑی بنانے والے بناتے ہیں۔ ایک دو یا ادھک ماترا میں املی ڈال کر کھا سکتی ہیں۔ وہ اتنے ہانی کارک نہیں ہو سکتے۔ املی کے ادھک ماترا میں ہونے سے شیگھر پچ جاتے ہیں۔ استریاں کو ایسی ہتھ کو ہتھ وستویں کھانے کی چیشٹا ہی رہتی ہے۔ کئی استریاں مونگ پھلی ادھک ماترا میں کھاتی ہیں۔ ان کو نزلہ اور قبض کبھی نہیں ہٹ سکتا۔ مونگ پھلی بہت ہانی کارک ہوتی ہے۔ اس کی بجائے بادام کی گری چھال اتری ہوئی یا تھوڑا پستہ کھانا لابھ دایک ہے۔ بادام کی گری دماغ کے واسطے بہت لابھ دایک ہوتی ہے۔ اور خشک کھانسی

کو دور کرتی ہے - ایک دوائی کھانسی کے واسطے لکھتے ہیں - اکیس دانے منقہ بیج نکال دیں - اکیس گری بادام چھلکا اُتری ہوئی - ملہٹی کا چورن جتنا ان دونو چیزوں میں پیس کر سما جائے - آتنا ڈالیں - اور جھاڑ بیر کے سمان گولیاں بنالیں - ایک گولی منہ میں رکھ کر چوستے رہیں - خشک کھانسی کے واسطے بہت لابھ دایک ہے -

بچوں کا پالن پوشن

بچے کے پیدا ہونے کے پشچات جب بچہ دودھ پیتا رہتا ہے - تب تک اس کا پالن پوشن بڑا کٹھن ہوتا ہے - کیونکہ بچہ منہ سے بول تو سکتا نہیں - ایسی دشا میں ماں کو بڑی ساودھانی رکھنی چاہئیے - جب بچہ بیمار ہو جاتا ہے تو جس جگہ بچے کو تکلیف ہوگی اس جگہ بچہ بار بار ہاتھ ماریگا ماں کو اس کے اس اشارے سے سمجھ جانا چاہئیے کہ بچے کو کیا تکلیف ہے اس دکھ کا انومان کر کے اس کی چکتسا کرنی چاہئیے - بہت چھوٹے بچوں کو اکثر قبض ہو جایا کرتی ہے - جس سے بچے کو ٹٹی میں سُدّے سے نکلا کرتے ہیں - وہ بھی بڑی تکلیف دیتے ہیں - اس واسطے ماں کو قبض پیدا کرنے والی وستوؤں کو سیون نہیں کرنا چاہئیے - اور بچے کو دوسرے تیسرے دن قبض دور کرنے والی گھٹی پلا دینی چاہئیے - جس سے بچہ آرام سے شوچ کرے - بچے کو قبض کے ہو جانے سے سر درد اور نیتروں کے روگ اُتپن ہوتے ہیں - سرد رتو میں ایک سپتاہ میں دو بار بچے کو تلوں کے تیل کی مالش کر کے دھوپ اشنان اوشش کرانا چاہئیے - دن میں دھوپ نکل رہی ہو اس سمے ادھک تنگ وستر بچے کے نکال کر دھوپ میں لٹانا چاہئیے - ادھک تنگ وستر ہر سمے نہیں پہنانے

چاہئیں جس سے بچے کو سانس لینے میں بھی کٹھنائی ہو۔ بچے کو دودھ پلانے میں
ماں کو ایک بات کا اوش دھیان رکھنا چاہئے کہ وہ بچے کو گود میں لے کر دودھ
پلائے۔ تو ستھنے کا بوجھ بچے کے منہ کے اوپر نہ پڑے۔ اس سے بچے کو سانس لینے
میں بڑی کٹھنائی ہوتی ہے۔ بچے کو گود میں بٹھا کر ماں کو سیدھے بیٹھ کر دودھ
پلانا چاہئے۔ جس سے ستھنوں کا بوجھ بچے کے منہ کے اوپر نہ پڑے۔ اور بچہ دودھ
پیتا رہے۔ ناک پر ستھنے کا دباؤ پڑنے سے بچے کا سانس گھٹنے لگتا ہے اور
بچہ بار بار دودھ چھوڑ کر رونے لگ جاتا ہے۔ ماں یہ نہیں سمجھتی کہ بچہ دودھ
کیوں چھوڑ رہا ہے۔ جب بچہ دھیرے دھیرے بیٹھنے لگ جائے تو اس کو
گنڈیرنے کے سہارے کھڑا کر کے اس کو دھیرے دھیرے چلانا چاہئے۔ جس
سے بچہ چلنا پھرنا سیکھ لے۔ اور تھوڑی بچے کی ورزش بھی ہو جائے۔ کئی
دیویاں بچے کو دودھ پلا کر لٹا دیتی ہیں۔ اور سارا دن اپنے گھر کے کام کاج
میں لگی رہتی ہیں۔ اور بچے کی دیکھ بھال نہیں کرتیں۔ جب تک بچہ رونے نہیں
لگ جاتا۔ تب تک اس کو نہیں دیکھتیں۔ گھڑی دو گھڑی بعد بچے کی دیکھ
بھال اوش کرنی چاہئے۔ بچے کے نیچے ملائم وستر بچھانا چاہئے۔ کیونکہ بچے
کے انگ بہت کومل ہوتے ہیں۔ اس واسطے سخت وستر اچھے نہیں ہوتے۔
اور بنا وستر بچھائے کھاٹ پر ننگے بدن بچے کو کبھی نہیں سلانا چاہئے۔ اس
سے کھاٹ کے چن بچے کے انگ میں انکت ہو جاتے ہیں۔ ان سب باتوں کا
دھیان بچے کی ماں کو رکھنا چاہئے۔ جب بچے چلنے پھرنے لگ جاتے ہیں۔ تو
ان کو کھلے آنگن میں کھیلنے کے واسطے چھوڑ دینا چاہئے۔ سڑک پر بچوں کو
کھیلنے کے واسطے نہیں چھوڑنا چاہئے۔ گاڑی۔ گھوڑا۔ سائیکل اتیادی سڑکوں
پر بہت چلتے پھرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اب تو گاؤں میں بھی ان چیزوں کی زیادتی ہو گئی ہے

آگے تو شہروں میں ہی تھی ۔ دیشش کر دیکھا جاتا ہے کہ چھوٹے چھوٹے بچے بڑی سڑکوں پر کھیلتے دکھائی دیتے ہیں اور ان کے ماں باپ کو پتہ بھی نہیں ہوتا کہ بچہ کہاں ہے ۔ اور ادھر سے کوئی گاڑی گھوڑا آجاتا ہے اور بچے کو کچل دیتا ہے جس سے ماں باپ کو دکھ اٹھانا پڑتا ہے ۔ اس واسطے پہلے ہی بچوں کے کھیلنے کی جگہ ایسی بنائیں جہاں گاڑی گھوڑے کا ڈر نہ ہو ۔ جب تک بچہ اچھی طرح سے ہوش سنبھال نہیں لیتا ۔ تب تک ماں باپ کو اس ، بے فکر ہو کر نہیں رہنا چاہیئے ۔ اور چھوٹے بچوں کو آبھوشن آدی پہنانے کی چیشٹا نہیں کرنی چاہیئے ۔ یہی آبھوشن بچوں کی ہتیا کا کارن بنتے دیکھنے اور سننے میں آتے رہتے ہیں ایسا لاڈ چاؤ دکھ کا کارن ہی ہوتا ہے ۔ بچوں کے سواستھ کی رکشا کرنی اور ان کے کھان پان کا بھلی پرکار سے دھیان رکھنا ۔ اور ان کو شکشا دے کر یوگ بنانا ماتا پتا کا کھیہ کرتویہ ہے ۔ بچوں سے پریم کرنے کی سب سے اُتم ریتی یہی ہے کہ ان کو یوگ بنا دیں تاکہ وہ بڑے ہو کر ماتا پتا کی سیوا کریں اور اپنا جیون سکھ سے وتیت کریں ۔

بچوں کی چکتسا

بچوں کا سوکھا روگ

بچوں کو سوکھا روگ ہو جاتا ہے جس سے بچہ نربل ہو کر مرتیو کے مونہہ میں گر جاتا ہے ۔ اس کو مسان روگ ۔ سوکھا روگ اتیادی ناموں سے پکارتے ہیں ۔ اس روگ کے ہو جانے پر بچے کے شریر پر مانس سوکھ جاتا ہے اور بچے کا شریر ہڈیوں کا پنجر بن جاتا ہے ۔ شریر پر جھریاں پڑنے لگ جاتی ہیں ۔ سر میں تلوا نیچے دب جاتا ہے ۔ اس اوستھا میں بچے کا بچنا کٹھن ہو جاتا ہے ۔ تھوڑے دن بچے کے اس روگ پر دھیان نہ دیا جائے تو بچہ موت

کے منہ میں چلا جاتا ہے۔ اس واسطے اِس روگ کے آرمبھ ہو جانے پر ہی
اس کی چکتسا کرانی چاہئے۔ اِس روگ کی کچھ دوائیاں لکھتے ہیں جو بڑی اُپ
یوگی سِدھ ہوتی ہیں۔

(۱) اتیس۔ ناگرموتھا۔ کاکڑا سینگی۔ سونٹھ۔ طباشیر کبود۔ انار بند
میٹھا۔ دھنیا۔ بیلگری۔ سکند بالا۔ ہر ایک ایک تولہ۔ جائپھل چار ماشے
جاوتری تین ماشے۔ کیسر کشمیری تین ماشے۔ تخم الائچی خورد تین ماشے مگنال
تین ماشے۔ رومی مصطگی چھ ماشے۔ زہر مہرہ خطائی چھ ماشے جس چھ ماشے
کپور شدھ تین ماشے۔ ملیٹھی چھ ماشے۔ اندرجو چھ ماشے۔ چھلکا قریال چھ
ماشے۔ ان سب کو کھرل میں باریک پیس کر تلسی کے پتوں کے رس میں کالی
مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ پراتہ اور سایم کال ایک ایک گولی بچے کے
منہ میں ڈال کر اوپر سے دودھ پلا دیں۔ تھوڑے دنوں میں بچہ اس روگ
سے رہت ہو جائے گا۔ اور شریر ہرشٹ پشٹ بن جائے گا۔ پاٹھک اس
دوا کو تیار کرکے سوکھے روگ والے بچوں کو کھلائیں۔ جس سے اوروں کا
بھی بھلا ہو۔ یہ اس روگ کی پرسدھ دوا ہے۔

(۲) تین پتی گھاس۔ برہمی۔ دیلی کھریٹی۔ کیلے کی جڑ۔ خس۔ دھماسے
کی جڑ۔ جوانسے کی جڑ۔ پتھر چٹا کی جڑ۔ برلوا کی جڑ۔ اونٹ کٹیلے گچھے دار
کی جڑ۔ ہنسلوچن۔ ستاور۔ سونٹھ۔ دھائے کے پھول۔ پیپل کی ملائم ڈاڑھی
ببکر کا بندہ۔ یہ سب وستوئیں سمان بھاگ لے کر چورن کریں اور پانی کا
چھینٹا دے کر مٹر کے برابر گولیاں بنائیں۔ دونوں ٹائم ایک ایک گولی دیں

(۳) سُچّے موتی بھرتی۔ زہر مہرہ خطائی۔ ناریل دریائی۔ پوست ہلیلہ زرد۔
مغز کنول گٹہ۔ بنسلوچن۔ حجر الیہود۔ زرورد ہر ایک چھ ماشے۔ پیس لیں اور

گلاب کے عرق میں مونگ کے سمان گولیاں بنا لیں۔ دونوں ٹائم ایک ایک گولی بچے کو کھلائیں۔ دو سپتاہ میں بچے کا سوکھا روگ دور ہو جاتا ہے۔

بچے کی کالی کھانسی

جو کھانسی بچوں کو تین سال کے اندر ہوتی ہے اس کو کالی کھانسی کہتے ہیں۔ اس میں بچے کو کھانستے کھانستے قے بھی ہو جایا کرتی ہے۔ لوگ اس کھانسی کے واسطے بہت سے منتر بھی کرتے ہیں۔ جیسے کوئی کالی گھوڑی پر چڑھ کر جا رہا ہو۔ اس سے اس کھانسی کی دوا پوچھتے ہیں۔ ان کا یہ وشواش ہوتا ہے کہ جو کالی گھوڑی پر سوار ہو کر جا رہا ہو۔ اس کے منہ سے جو دوا نکل جاوے وہ اس روگ کو دور کر دیتی ہے۔ اس کے واسطے ہم کچھ دوائیں لکھتے ہیں۔ جو بنانے میں بھی کٹھن نہیں اور لابھدایک ہیں

(۱) کاکڑا سینگی۔ اتیس۔ پیپل۔ ملٹھی۔ گوند کیکر سب سمان بھاگ لے کر کوٹ لیں اور شہد میں ملا کر چٹا دیں۔

(۲) کنڈیاری بوٹی جس کے سارے پیڑ پر کانٹے ہوتے ہیں۔ پتوں پر بھی کانٹے نکلتے ہیں۔ اس میں آکاش کے رنگ کا پھول آتا ہے۔ اس پھول کے اندر پیلے رنگ کی تری ہوتی ہیں۔ تین پھولوں کی تریاں لے کر بچے کی ماں کے دودھ میں پیس کر بچے کو پلا دیں۔ دونوں سمے تین چار دن تک پلانے سے آرام ہو جاتا ہے۔ دوسری دوائی اس کی اور لکھتے ہیں:-

(۳) کالے کمبل کی بھسم کر لیں۔ جس میں سوت ملا ہوا نہ ہو۔ ایک چٹکی اس بھسم کی شہد میں ملا کر انگلی سے بچے کو چٹا دیں۔ تین دن میں بچے کو آرام ہو جاتا ہے۔

بچے کے کینڈو

یہ گلے کے پاس کنپٹی پر نکلتا ہے۔ ڈاکٹر لوگ تو اس کو بہت ہی بھیانک سمجھتے ہیں۔ اس روگ کو بھی لوگ منتر جنتروں سے ٹھیک کرتے ہیں۔ اس روگ کے واسطے ایک اوشدھی سکھتے ہیں جو اس کے واسطے بڑی اپیوگی ہے۔

ربسکھپرہ کی جڑ۔ اس کو پنجابی میں اِٹ سِٹ بھی کہتے ہیں۔ اس کی لمبی بیل نکلتی ہے۔ اس کا پھول بھی آسمانی رنگ کا ہوتا ہے۔ یہ دکایہ جھاڑ بیریوں میں سے مِل جائے تو بہت ہی لابھ دایک ہوتی ہے۔ اس کی جڑ نکال کرلے آئیں۔ اور اس کو گئو موتر میں گھس کر بچے کی کنپٹی پر لیپ کردیں۔ تین دن میں آرام ہو جاتا ہے۔

بچے کا پسلی روگ

اس روگ کو ڈبہ۔ ڈوا تنھا نمونیہ اتیادی ناموں سے پکارتے ہیں یدی اس روگ میں آلس برتا جائے اور اس کی چکتسا نہ کرائی جائے تو بچہ تین دن سے ادھک جیوت نہیں رہ سکتا۔ یہ بڑا بھیانک روگ ہے۔ اس میں ہوا کا بچاؤ ادھک رکھنا چاہئے۔ جب بچہ رُک رُک کر سانس لینے لگ جاتا ہے اور ہاتھ پیر مارنے شروع کر دیتا ہے تو اس روگ کا آرنبھ سمجھ لینا چاہئے۔ تت کال اس کی چکتسا کسی یوگ وید سے کرانی چاہئے۔ گاؤں کے اندر سیدھے سادے لوگ ہوتے ہیں۔ جب بچہ بیمار ہو جاتا ہے دو تین دن تو اس کی پرواہ ہی نہیں کرتے جب روگ

بہت بھیانک روپ دھارن کر لیتا ہے۔ تو بچے کو شہر میں چکتسا کے واسطے لے جاتے ہیں۔ روگ کا انت ہو جانے سے بچہ راستے میں ہی مرتیو کو پراپت کر جاتا ہے۔ انیک بار ایسا دیکھنے میں آیا ہے۔ اس واسطے روگ کے آرنبھ ہوتے ہی اس کی چکتسا کرانی چاہئے۔ اس روگ کے روکنے کے واسطے ایک دوائی لکھتے ہیں:-

(۱) لونگ - گلاب کے پھول - جائپھل - جاوتری ہر ایک تین ماشے موم ایک تولہ - ان سب کو ایک چھٹانک تلوں کے تیل میں پکا دیں۔ موم کو چھوڑ کر سب چیزوں کو باریک پیس لیں جب سب چیزیں ایک ساتھ مل جائیں تو اتار لیں - نیم گرم ہونے پر بچے کی پسلی پر لیپ کر دیں۔ اور اوپر سے آک یا ارنڈ کا پتہ رکھ کر اوپر لوگرٹ رکھ کر باندھ دیں - امرت دھارا کی دو تین بوند دیسی کھانڈ میں ملا کر بچے کے منہ میں ڈال دیں۔ اوپر سے نیم گرم پودینے کا عرق چمچے سے منہ میں ڈال دیں۔ یا ویسے ہی امرت دھارا کھانڈ ملا کر کھلا دیں اُوپر سے ماں کا دُودھ پلائیں۔ ایسی دشا میں بچے کی ماں کو کھان پان میں بڑی ساؤدھانی رکھنی چاہئے۔ وایو کارک اور شیگھر نہ پچنے والی وستوؤں کا پریوگ نہیں کرنا چاہئے۔ ان وستوؤں کا اثر دودھ میں آجاتا ہے۔ جب تک بچہ ماں کا دودھ پیتا رہے۔ تب تک سوپاچک اور گرم تر بھوجن ماں کو کھلانا چاہئے۔

۲ - بارہ سنگھا کی بھسم آدھی رتی سے ایک رتی تک بچے کے منہ میں ڈال کر اوپر سے ماں کا دودھ پلانا چاہئے۔ اس سے بھی یہ روگ دور ہو جاتا ہے۔ اس کے واسطے بڑی اوشدھی اور لکھتے ہیں۔ جو وستو موقعہ پر پراپت ہو جائے سو ہی کر لینی چاہئے اس میں اساؤدھانی نہیں کرنی چاہئے

(۳) گئو لوچن چار رتی - کستوری ایک رتی - سہاگا ایک ماشہ - ان تینوں چیزوں کو پیس کر سہدئی بوٹی کے عرق میں جوار برابر گولیاں بنائیں یہ گولیاں بچے کو تین ٹائم دیں -

(۴) ایک جڑی جس کا نام کالی ہندرہے - برسات کے موسم میں پیدا ہوتی ہے اور سات آٹھ مہینے تک ملتی رہتی ہے - اس کی جڑ میں آدھی بالشت سے ایک بالشت تک گانٹھیں ہوتی ہیں - اس کی ہر گانٹھ میں آٹا سا نکلتا ہے - پتے اس کے گول ہوتے ہیں - ذائقہ اس کا کڑوا اور کسیلا ہوتا ہے - اس جڑی کی ایک گانٹھ کا آٹا نکال کر بچے کے منہ میں ڈال دیں - اوپر سے ماں کا دودھ پلا دیں - اس کا پریوگ تین ٹائم نیتیم پرتی ہونا چاہیے - پراتہ کال - دوپہر اور سایم کال - پھوڑوں کی کریا سے پسلی روگ اسی سے دور ہو جاتا ہے - یہ بوٹی بواسیر کے واسطے بھی لابھ دایک ہے - اس بوٹی کو تین تولہ ماترا میں لے کر کوٹ لیں - اور ایک چھٹانک پانی ڈال کر موٹے کپڑے میں چھان لیں سات کالی مرچ پیس کر اس پانی میں ملا لیں - سات دن تک اس جڑی کا پریوگ کرنے سے ہر قسم کی بواسیر دور ہو جاتی ہے - پرہیز لال مرچ کھٹائی اور گڑ - گھی کا پریوگ کریں -

بچے کے دانت نکلنے پر ہرے پیلے دست

بچے کے دانت نکلنے پر دست لگ جاتے ہیں اور کبھی کبھی بخار بھی آ جایا کرتا ہے - بڑی گرمی کا موسم ہو تو زہر مہرہ خطائی لے کر بچے کی ماں کے دودھ میں گھس کر صبح - دوپہر اور شام کو پلا دیں - رات کو دو ٹائم پلا دیں

اس سے بچے کے دستوں کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔ اور دانت بھی آسانی سے نکل آتے ہیں۔ دستوں کے واسطے ایک دوائی اور لکھتے ہیں۔ جو کہ بڑی لابھ دایک ہے۔ کیکر کے پتے ایک تولہ۔ انار کی بند کلی ایک عدد۔ زیرہ سفید ڈیڑھ ماشہ کالا نمک تین ماشے۔ جامن کی گٹھلی ایک عدد۔ ان سب وستوؤں کو پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک ایک گولی دونوں سمے بچے کے منہ میں ڈال کر اوپر سے ماں کا دودھ پلائیں۔ تین دن میں کتنے ہی پتلے دست لگے ہوں۔ آرام آ جاتا ہے۔

بچے کی آنکھ کا پھولا۔ کئی بار بچوں کی آنکھیں دکھنے سے آنکھ میں پھولا ہو جاتا ہے اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو بچے کی آنکھ کمزور ہو جاتی ہے۔ پھولا ٹھیک کرنے کے لئے ایک پرسدھ دوائی لکھتے ہیں:۔ سلواڑ کی اوس پراتہ کال ہی تھالی میں جھاڑ کر لے آئیں۔ ایک تولہ اوس میں ایک تہائی نمک کھلانے کا حل کر لیں۔ اسے ڈراپر دونوں سمے آنکھ میں ڈالیں۔ تھوڑے ہی دنوں میں پھولا دور ہو جائے گا۔ سلواڑ کپلنے کو کہتے ہیں۔ جس کے اوپر کے سرے کو کوٹ کر کھاٹ بننے کی رسی تیار کی جاتی ہے۔ اور پاٹھشالا کے بچے اس کی قلم بھی بناتے ہیں۔

بچوں کے پھوڑے پھنسیاں۔ چاکسو کے دو تین دانے روز ثابت ہی نگل لینے سے آرام آ جاتا ہے۔ جو بچے کھانے پینے لگ جائیں انہیں چاکسو کے آٹے کو گھی میں بھون کر کھانڈ ملا کر لڈو بنا کر دینے چاہئیں۔ اس سے بچے کا رکت بھی شدھ ہو جاتا ہے

بچوں کی قبض۔ دودھ پیتے بچوں کی قبض دودھ میں چینی کی جگہ ترنجبین ڈال کر دودھ پلانے سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ یا دودھ میں سونف ابال کر دینی چاہئے یا گلقند چھ ماشے سے ایک تولہ تک کھلا دیں۔ سونف رسائن ہے اس سے پیٹ کے سب وکار دور ہو جاتے ہیں۔ بڑھاپے تک سونف کا پریوگ لابھ دایک ہوتا ہے

ادھک میٹھا کھانے سے بچوں کا جگر خراب ہو جاتا ہے۔ دودھ میں شہد ملا کر دے سکتے ہیں۔ شہد کو امرت لکھا ہے۔

بچوں کی آنکھ آنا۔ گریشم رتو میں بچوں کی آنکھیں دکھنے لگتی ہیں۔ ذیل کی دوائی بچے سے لے کر بڈھے تک اپیوگی ہے۔ پھٹکری سفید ۱ تولے کو توے پر پھلی کر کے پیس کر اس میں ڈیڑھ چھٹانک گلاب جل ڈال دیں۔ ایک گھنٹے کے بعد اس جل کو نتھار لیں۔ دو تین بار صاف کپڑے سے چھان کر بالکل شدھ کر لیں۔ ڈراپر سے دونوں ٹائم بچوں کی آنکھوں میں ڈالیں۔

ککرے۔ تین سال سے کم عمر کے بچوں کو دشٹیش کر ککرے ہو جاتے ہیں۔ عموماً اس کی چکتسا کاشک سے کرتے ہیں۔ کاشک سے بچے کی آنکھیں اندھی ہونے کا بھے رہتا ہے۔ ریٹھے گیارہ عدد۔ سرخ پھٹکری ایک تولہ۔ پوست ڈوڈہ مع خشخاش ان سب کو چاندی یا قلعی کے برتن میں ڈال کر آدھ سیر پانی میں پکائیں۔ آدھ پاؤ رہنے پر اتار کر چھان لیں۔ اس میں چھ رتی افیم گھول دیں۔ ڈراپر سے ڈالیں۔ آنکھوں کے ہر روگ کو دور کرتا ہے۔

بچوں کی آنکھوں کی بادھی۔ یہ دشٹیش کر بچوں کو ہی ہوتی ہے اس سے آنکھیں نکل جاتی ہیں۔ ذیل کی دوا کم خرچ ہے کچھ محنت ضرور کرنی پڑتی ہے۔ اگر کہیں بڑی دلی اتر آئے تو اس کی میٹھ جو کہ وہ رستے میں جاتے چلتے کرتی جاتی ہے۔ اکٹھی کر کے کھرل میں پیس لیں۔ آنکھوں میں سلائی سے لگائیں۔ تیر بہدف ہے۔

جاڑا بخار۔ پھٹکری کا پھولا دو رتی۔ گیرو ایک رتی۔ دونوں کو بتاشے میں رکھ کر کھلائیں۔

بچوں کا دودھ پھینکنا۔ ست پودینہ ایک دو رتی لے کر بچے کے منہ میں ڈال کر اوپر سے دودھ پلا دیں۔ پاچن شکتی تیز ہونے سے بچہ دودھ نہیں پھینکے گا

پیٹ پھولنا۔ سہاگے کا پھولا کر کے دو رتی شہد میں چٹائیں۔
بخار۔ میٹھی کونیں ۳ ماشے۔ دانہ الائچی خورد ۳ ماشے۔ ست گلو ۲ ماشے۔ طباشیر
۳ ماشے۔ انگور کی کھانڈ ۲ تولے۔ سب کو پیس کر ایک سے دو ماشے تک پانی یا
دودھ سے دیں۔ ہر پرکار کے بخار کو دور کرتی ہے۔
دست۔ چھوہارہ گری نکلا ہوا ایک چھٹانک۔ کر تین ماشہ افیم ملا کر خوب پیس کر چنے
کے برابر گولیاں بنالیں۔ اس کی ایک گولی سے ہی دست بند ہو جاتے ہیں۔ بچوں کو آدھی
گولی دینی چاہیے۔ (۲) آم کی گٹھلی کا چورن ایک ماشہ کھلا کر اوپر سے دودھ پلا دیں
اس سے دست بھی بند ہو جاتے ہیں۔
بچوں کے چمونے۔ لکڑ چھدی بوٹی جس کو بھکومر بھی کہتے ہیں۔ اس بوٹی
کے پانی کے دو تین گھونٹ بچے کو پلا دینے سے بچوں کے چمونے مر جاتے ہیں۔ اس جڑی
کو سکھا کر اس کا چورن بنا لینا چاہیے۔ اس چورن کو بچے کی گدا میں لگانے سے گدا کے
اندر کے چمونے مر جاتے ہیں۔ (۲) پرانی لکڑی کو جو گھن لگ جاتا ہے۔ اس کو پیس
کر بچے کی گدا میں لگانے سے بھی چمونے مر جاتے ہیں۔
بچے کا کوا گرنا۔ ملتانی مٹی اور ماجو سماں بھاگ لے کر اس کا چورن
کرلیں۔ دیسی سرکے میں ملا کر بچے کے تلوے میں لیپ کریں۔ یا اکیلی ملتانی
مٹی کو پیس کر دیسی سرکے میں ملا کر لیپ کریں۔ اور پھٹکڑی سفید کو
پیس کر شہد میں ملا کر کوے پر ملیں تو تین دن میں آرام ہو جاتا ہے۔
بچے کی چیچک اسے ماتا سیتلا، موتی جھرا ابتادی ناموں سے پکارتے ہیں۔ اگر سیتلا بچے کے
اندر رہ جائے تو بارہ عدد بیر بہوٹی اور تین ماشے چاول باسمتی ایک شیشی
میں ڈال دیں۔ ایک ہفتہ میں چاولوں کا رنگ سرخی پر آجائیگا۔ اس میں سے ایک ایک چاول
تین ٹائم ماں کے دودھ میں پیس کر پلا دیں۔ اندر رہی ہوئی ماتا باہر نکل آئے گی۔ (آزمودہ)

